www.KitaboSunnat.com

إن المنافقين في الدرك الأسفل من النار (النساء)

بیشک منافقین جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے

منافقین کا کردار اور علامات

ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقيق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (القرآن)

بیشک منافقین جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے

مُنافِقِین کا کردار اور علامات

تالیف

ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظر ثانی

محمد اختر صدیق

مکتبہ اسلامیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب ---------- منافقین کا کردار اور علامات

تالیف ---------- ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

سرورق خطاطی ---------- حافظ انجم محمود

کمپوزنگ / ڈیزائننگ ---------- مکتبہ اسلامیہ پرنٹرز

اشاعت ---------- جون 2005ء

قیمت ----------

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

لاہور | بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-7244973

فیصل آباد | بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

مقدمہ	11
نفاق کی تعریف	16
نفاق کی اقسام	17
اعتقادی نفاق	17
عملی نفاق	17
نفاق کے پیدا ہونے کے اسباب	19
نفاق کی علامات و اعمال	20
جھوٹ بولنا	21
مال بیچنے کے لیے یا اپنے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسم اٹھانا	25
جھوٹی گواہی	28
جھوٹا عذر بنانا	28
گالی گلوچ کرنا	30
وعدے کی خلاف ورزی کرنا	32
خیانت کرنا	36
روپے پیسے' نقدی یا مالی چیز کی امانت	37
دین (شریعت) کی امانت	38
راز یا بات کی امانت	39
مسئولیت یا عہدہ وغیرہ کی امانت	41
دھوکہ دینا	43
نماز کی کوتاہیاں	45
نماز میں سستی کرنا اور دیر سے آنا	45

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز میں ٹھونگیں مارنا اور نماز جلدی جلدی پڑھنا	48
نمازوں کو بوجھ سمجھنا اور نماز باجماعت سے پیچھے رہنا	51
بغیر عذر تین مرتبہ جمعہ چھوڑنا	54
کم ذکر کرنا	55
کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے کون لوگ ہیں؟	57
اللہ کو بھلا دینا	59
دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا	61
مذاق' طعنہ زنی اور حرف زنی	66
دینی کام کرنے والے نیک لوگوں پر طعنہ زنی	66
قرآن وسنت کا مذاق اڑانا	68
مذاق اور مسلمان کی عزت پر حرف زنی	71
نیکی سے روکنا اور برائی کا حکم دینا	74
بے حیائی پھیلانا' گانے سننا اور لڑکیوں کو چھیڑنا	77
بے حیا و بے غیرت ہونا	80
تنہائی میں بے خوف گناہ کرنا	82
حکمران کے سامنے تعریف کرنا اور اس کی پیٹھ پیچھے عیب بیان کرنا	85
کنجوسی کرنا	87
زم زم کا پانی شکم سیر ہو کر نہ پینا	89
بزدلی پیدا کرنا اور اضطراب انگیز افواہیں پھیلانا	90
بزدلی دکھانا اور حوادثات زمانہ سے خواہ مخواہ ڈرنا	92
مسلمانوں پر مصیبتوں کا آرزومند ہونا	95
چرب زبانی' متکبرانہ گفتگو اور تکبر کرنا	97
تکبر	98

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی بجائے کافروں سے محبت کرنا اور مسلمانوں سے بغض رکھنا 100

کفر کی مدد کرنا ---------------------------------- 104

صحابہ کرام سے بغض رکھنا ---------------------------------- 106

اہل ایمان کی مصیبت پر خوش ہونا ---------------------------------- 108

مصیبت کے وقت دور رہنا اور اچھے حالات میں مسلمانوں کے ساتھ ہونا یا

ساتھ ہونے کی تمنا کرنا ---------------------------------- 110

دین کی سمجھ سے محروم رہنا ---------------------------------- 113

تقدیر پر اعتراض کرنا ---------------------------------- 116

زمین میں فساد پھیلانا ---------------------------------- 119

جاسوسی کرنا ---------------------------------- 122

جو کام نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہنا ---------------------------------- 124

ظاہر کا اہتمام اور باطن سے لاپرواہی ---------------------------------- 126

اللہ اور اس کے رسول کے وعدوں کو جھٹلانا ---------------------------------- 128

شریعت کو چھوڑ کر طاغوتی قانون سے فیصلہ کرانا ---------------------------------- 131

مجلس واجتماع وغیرہ سے بلا اجازت جانا ---------------------------------- 134

نافرمان ہونا ---------------------------------- 136

ایسے کام کی تلاش کرنا جس میں دین کا ضیاع ہو ---------------------------------- 138

جہاد (لڑائی) کے لیے تیاری نہ کرنا ---------------------------------- 140

جہاد نہ کرنا اور اس سے روکنا، ڈرنا یا بھاگنا وغیرہ ---------------------------------- 142

منافق کا کردار ---------------------------------- 145

منافقین کا جہاد میں کردار ---------------------------------- 149

نبی ﷺ کے دور میں منافقین کا کردار ---------------------------------- 160

اللہ تعالیٰ کا منافقین کے ساتھ برتاؤ ---------------------------------- 171

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھنے کا حکم تھا؟	178
موجودہ دور میں منافقین کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟	181
منافقین کی مثالیں	184
پہلی مثال	184
دوسری مثال	184
تیسری مثال	186
چوتھی مثال	187
پانچویں مثال	188
موت کے بعد منافق کا معاملہ	189
قبر میں اس کا معاملہ	189
آخرت میں اس کا معاملہ	190
نفاق سے ڈرتے رہنا چاہیے	194
قراء حضرات میں نفاق کا زیادہ ہونا	200
آخر دور میں نفاق زیادہ ہو جائے گا	201
آخر دور میں مسلمانوں کا بگڑ جانا	204
قیامت کے قریب حکمران منافق ہوں گے	205
مصادر و مراجع	206

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمۃ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾.

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

"بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ہم اس کی تعریف کرتے ہیں۔اس سے مدد مانگتے ہیں،اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں،ہم اپنی جانوں کے شر اور اپنی بداعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔جسے اللہ راستہ دکھائے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہے۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت ہرگز نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں زمین پر پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کو توڑنے سے بچو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کرو ○ وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں (جو اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے ایجاد کیے جائیں۔ دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ نے اپنی رسالت کا اعلان کیا تو کچھ لوگوں نے انکار کیا اور کچھ لوگوں نے یقین کیا اور ایمان لے آئے۔ لیکن ایمان لانے والوں میں کچھ ایسے بھی لوگ شامل ہوئے جو درحقیقت ایمان نہیں لائے تھے بلکہ ایمان کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں میں اپنے مذموم مقاصد کیلئے شامل ہو گئے ایسے ہی لوگوں کو منافق کہا جاتا ہے۔ اس آدمی کے دو رخ ہوتے ہیں ایک رخ مسلمانوں کیلئے اور ایک رخ کافروں کے لئے۔ یہی بدترین لوگ ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَ هٰؤُلَاءِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِوَجْهٍ)). ❶

''لوگوں میں سب سے زیادہ برا وہ شخص ہے جو دو چہروں والا ہے جو اِن کے پاس ایک چہرہ لے کر آتا ہے اور اُن کے پاس دوسرا چہرہ لے کر جاتا ہے۔''

جس طرف سے منافق کو فائدہ پہنچ رہا ہو اسی طرف ہی جائے گا۔ اگر ایک طرف سے نقصان ہو رہا ہو تو دوسری طرف بھاگ جائے گا۔ معاشرے کے اندر سب سے خطرناک انسان منافق ہوتا ہے۔ مسلمانوں کی تاریخ گواہ ہے کہ ان کو جب بھی نقصان اٹھانا پڑا تو انہی منافقوں کی وجہ سے اٹھانا پڑا۔ موجودہ دور میں بھی جہادی خطوں میں منافقین کی وجہ سے نقصان ہو رہا ہے۔ اور جن مسلمان ملکوں کے حکمران منافق ہیں وہ قوم بھی نقصان پہ نقصان اٹھا رہی ہے۔ نبی ﷺ نے بارہا اپنی امت پر منافقین کا خطرہ محسوس کیا جس طرح عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا:

((أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلٰى أُمَّتِيْ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيْمِ اللِّسَانِ)). ❷

''سب سے زیادہ خوف والی چیز جس سے میں اپنی امت پر ڈرتا ہوں وہ ہر منافق کا ڈر ہے جو زبان کا جاننے والا ہے۔''

یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ کرام رحمہم اللہ نفاق سے ہر وقت ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے دل میں نفاق پیدا ہو جائے۔ آپ اس کتاب میں ان کے اقوال ملاحظہ فرمالیں گے۔

مسلمان کو نفاق سے ڈرتے رہنا چاہئے اور ایسے کاموں سے بچنا چاہیے جو نفاق کا باعث بن سکتے ہیں۔ جب نفاق دل میں آتا ہے تو بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ

---

❶ [البخاری، کتاب المناقب، باب قول الله تعالی ﴿يا ايها الناس انا خلقناكم من ذكر﴾ مسلم، كتاب البر والصلة، باب ذم ذا الوجهين وتحريم فعله۔ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی ذی الوجهين۔ ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی ذی الوجهين، عن ابی هريرة]

❷ [صحیح] [صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ٢٣٩ ـ مسند احمد رقم الحديث: ١٣٧ ـ صفة المنافق للفريابی رقم الحديث: ٢٣]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاق بڑھ جانے سے وہ اعتقادی منافق ہو جائے اور جہنم کی نچلی تہہ میں چلا جائے ۔یا اعتقادی منافق نہ بنے لیکن نفاق کی وجہ سے کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہو اور بغیر توبہ کیے جہنم میں چلا جائے یا نفاق کی بنا پر اس کے اعمال کا اجر کم کر دیا جائے۔

اس وقت مسلمانوں میں نفاق کی بیماری عام ہو چکی ہے میرا اس کتاب کو لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ ایک تو مسلمان نفاق والے اعمال چھوڑ دیں۔ دوسرا منافقین کو پہچانیں تاکہ مخلص مومن خود کو منافقین سے بچا سکیں۔ اس دور میں سب سے بڑی ضرورت اسلام پر کاربند رہتے ہوئے کافروں سے جہاد وقتال کی ہے لیکن منافق مسلمانوں نے جہاد کے اندر اس قدر شکوک وشبہات پیدا کیے ہیں کہ جہاد میں حصہ لینے والے کئی مجاہدین تذبذب کا شکار ہوئے ہیں۔ دوسری طرف انہوں نے کفر کا اس قدر ساتھ دیا کہ فتح کے روشن امکان دور نظر آنے لگے ہیں۔ جہاں پر کفر پرچم اسلام کو سرنگوں کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہا ہے وہاں پر مسلمان ریاستوں کے ذمہ داران اسلام کو نقصان پہنچانے میں ان کا ساتھ دے رہے ہیں۔

مجھے اس پر خوشی ہے کہ میں نے نفاق کی تفصیل ایک کتاب کے اندر جمع کر کے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دیا ہے تاکہ لوگ ان نشانیوں کو پڑھ کر منافقین کو پہچان سکیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ کتاب خود میرے لیے اور دیگر مسلمانوں کے لیے فائدہ کا باعث ہوگی۔

میں نے اس کتاب میں کسی فرد کسی تنظیم یا کسی جماعت کو نشانہ نہیں بنایا بلکہ میری بات عام ہے جس میں یہ نشانیاں موجود ہوں گی اسکی پہچان خود بخود ہو جائیگی۔ اور میں بھی ویسے ہی کہتا ہوں جس طرح نبی ﷺ کسی کے متعلق کچھ کہنا چاہتے تو فرماتے:

((مَابَالُ اَقْوَامٍ یَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا ......))۔[1]

”ایسی قوموں کا کیا حال ہوگا جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں......“

نفاق فرائض کو چھوڑنے اور حرام کاموں کا ارتکاب کرنے سے پیدا ہوتا ہے جس طرح محمد بن صالح الحربی نے فرمایا ہے:

” نفاق کی علامات فرض چھوڑنے سے یا حرام کام کرنے سے پیدا ہوتی

---

[1] [البخاری، کتاب الصلاۃ۔باب ذکر البیع ......]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔'' ❶

اس کتاب کی کچھ ترتیب آیات واحادیث عائض عبداللہ القرنی کی کتاب ''ثلاثون علامة للمنافقين'' سے اخذ کی گئی ہے۔لیکن جگہ جگہ پر اضافہ جات کی وجہ سے میں اس کی نشاندہی نہیں کرسکا اگر کسی بھائی نے ''ثلاثون علامة'' کتاب پڑھی ہوگی تو وہ سمجھ لے گا۔اس کتاب میں کئی علامات موجود نہیں تھیں میں نے اس موضوع پر قدرے بحث وتفصیل کے لیے اکثر چیزیں قرآن،حدیث،صحابہ کے اقوال اور ائمہ کے اقوال سے نقل کی ہیں۔

مسند احمد کی احادیث کا نمبر شمار ترقیم العالمیہ والا ہے۔صفة المنافق کی احادیث کی تحقیق بدر البدر اور صفة النفاق و نعت المنافقين کی احادیث کی تحقیق ڈاکٹر عامر حسن میری کی نقل کی گئی ہے اس کے علاوہ علامہ ناصر الدین البانی کی تحقیق سے فائدہ اٹھایا گیا ہے اور کہیں اپنی تحقیق نقل کی گئی ہے۔

---

❶ [وجوب الصلاة مع الجماعة في المسجد ص٢٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاق کی تعریف

لغت میں نَافَقَ فِیْ دِیْنِہٖ دل میں کفر کو چھپا کر زبان سے ایمان ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔

مُنَافِقٌ: نَافِقَاءُ سے مشتق ہے اس سے مراد جنگلی چوہے کا وہ بل ہے جسے وہ اس طرح بناتا ہے کہ ایک جگہ مٹی کی صرف اتنی تہہ رہنے دیتا ہے کہ سر مارے تو کھل جائے وہ بل کے اس منہ کو چھپا کر رکھتا ہے دوسرا منہ ظاہر کر دیتا ہے منافق بھی چونکہ اپنا کفر چھپاتا ہے اور ایمان ظاہر کرتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔

نفاق کے متعلق حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

((كَانَ يُقَالُ النِّفَاقُ اخْتِلَافُ السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْمَدْخَلِ وَالْمَخْرَجِ وَكَانَ يُقَالُ أُسُّ النِّفَاقِ الَّذِيْ يُبْنٰى عَلَيْهِ النِّفَاقُ الْكَذِبُ)). ❶

”کہا جاتا تھا کہ نفاق سے مراد ظاہری حالت اور پوشیدہ حالت، قول اور عمل کا مختلف ہونا ہے' داخل ہونے کی جگہ اور نکلنے کی جگہ کا مختلف ہونا ہے اور کہا جاتا تھا کہ نفاق کی بنیاد جس پر اس کی تعمیر ہوتی ہے وہ جھوٹ ہے۔“

❶ [اسناده صحيح][صفة المنافق للفريابي رقم الحديث: ٥٠]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نفاق کی اقسام

نفاق کی دو قسمیں ہیں:

① اعتقادی۔ ② عملی۔

① اعتقادی نفاق

کفریہ اعتقاد رکھنا، اللہ کے ساتھ شرک کرنا، رسول اللہ ﷺ سے بغض رکھنا اور اس بغض کو چھپانا، ایمان اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا اظہار کرنا اور اس کے خلاف عمل کرنا غیر اللہ کی طرف فیصلہ لے جا کر خوش ہونا یا رسول اللہ ﷺ پر کسی اور کے حکم کو ترجیح دینا۔

ایسے افراد جنہوں نے ان چیزوں کو سختی سے پکڑا تھا ان کے کفر میں کوئی شک نہیں ہے۔ انہوں نے شخصی مصلحت، اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل اور اپنی ذلیل شہوات وخواہشات کو پورا کرنے کے لیے اپنے اندر کفر کو چھپایا ہوا تھا۔ وہ دین کا دفاع کرنے کی بجائے مسلمانوں کے ایمان کو جھنجھوڑنے کی کوشش کرتے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی نبوت میں شکوک وشبہات پیدا کرتے تھے۔

یہ لوگ کینہ اور حسد کی وجہ سے کبھی مسلمانوں سے لڑائی پر اتر آتے تو کبھی مصلحت کے مدِ نظر ان سے گہری محبت کا اظہار کرتے۔

② عملی نفاق

نفاق کی یہ قسم انسان کو اسلام سے خارج تو نہیں کرتی لیکن منافق کے مشابہ کر دیتی ہے۔ یہ اس وقت ہے جب انسان کے اندر نفاق کی کوئی ایک نشانی پائی جائے' مثلاً جھوٹ، امانت میں خیانت، وعدہ خلافی اور گالی گلوچ وغیرہ۔ اہل سنت والجماعت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج تو نہیں ہوتا لیکن بہت بڑا گناہگار ہوتا ہے۔ اور ڈر رہتا ہے کہ یہ چیزیں اس کو اعتقادی نفاق تک نہ پہنچا دیں۔

استاد محترم حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اگر مومن آدمی ایک آدھ دفعہ ان گناہوں کا ارتکاب کرلے تو وہ منافق نہیں بن جاتا کیونکہ مومن سے بھی گناہ سرزد ہوتے ہیں۔ جب یہ گناہ کسی بندے کی عادت بن جائیں تو وہ منافق ہے۔ اگر کسی انسان کے اندر یہ علامتیں پوری جمع ہو جائیں تو ممکن ہی نہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر دل سے ایمان رکھتا ہو۔ مثلاً وہ جب بھی بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ پورا نہ کرے ہر امانت میں خیانت کرے تو صرف عملی ہی نہیں اعتقادی منافق بھی ہوگا' کیونکہ بات کرنے اور وعدہ میں ایمان کا اقرار بھی شامل ہے۔ اس میں جھوٹ بولے تو یہ صرف عملی منافق کیسے رہا۔ جھوٹ تو اہل ایمان کا شیوہ ہی نہیں اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا:

﴿اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ﴾. ❶

''جھوٹ صرف وہ لوگ باندھتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور یہی لوگ اصل میں جھوٹے ہیں۔''

اگر ہر بات، ہر عمل اور نیت میں جھوٹ ہی جھوٹ ہو تو ایمان کیسے باقی رہ سکتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ)). ❷

''جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور آگ کی طرف لے جاتا ہے۔''

[حافظ صاحب کی بات ختم ہوئی] ❸

---

❶[١٦/النحل:١٠٥]

❷[البخاری، کتاب قول اللہ تعالی ﴿یاایھا الذین امنوا اتقوا اللہ کونوا مع الصادقین﴾ مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب قبح الکذب و حسن الصدق......الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الصدق والکذب ۔ ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی التشدید فی الکذب عن عبداللہ بن مسعود]

❸[شرح کتاب الجامع من بلوغ المرام ص۔ ١٥٤]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاق کے پیدا ہونے کے اسباب

ہم جب تاریخ کے اوراق پلٹتے ہیں تو یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں نفاق پیدا ہوتا ہے۔

① لالچ: جب اسلامی دعوت غالب ہو رہی ہو، اس کا بول بالا ہو رہا ہو، اس کا کلمہ بلند ہو رہا ہو اور اہل اسلام کے ہاتھوں معاملات طے پا رہے ہوں تو ان حالات میں کچھ ایسے بیمار نفسوں والے، لالچی اور شہوت پسند لوگ ظاہر ہوتے ہیں۔ جو دعوت کے وسیع میدان میں جگہ پا کر اپنے مذموم مقاصد اور رذیل خواہشات کی تکمیل کرتے ہیں۔

② حسد: جب اسلامی دعوت غالب ہو رہی ہوتی ہے تو اس میں ایسے افراد داخل ہوتے ہیں جن کا دل اس کے متعلق کینہ سے بھرا ہوتا ہے۔ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف دل بغض سے پُر ہوتا ہے ایسے لوگ جب بھی موقع پاتے ہیں۔ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف مکروفریب کا جال بچھا کر نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اپنی جان بچانے کے لیے وہ بظاہر اسلام میں داخل تو ہو جاتے ہیں مگر اندر ہی اندر حسد کی آگ میں جل رہے ہوتے ہیں۔ ایمان کو ظاہر کرتے ہیں اور کفر کو چھپاتے ہیں، مومنین سے محبت ظاہر کرتے ہیں اور ان کے خلاف بغض چھپاتے ہیں۔ دعوت اور دعوت کے غلبہ پر اپنی غیرت دکھاتے ہیں جبکہ ان کی نیتیں کینوں اور مسلمانوں کے خلاف مکروفریب سے بھری پڑی ہوتی ہیں۔

③ آزمائش: جب اہل ایمان کی آزمائش شروع ہوتی ہے اور ان پر ابتلا کا دور آتا ہے۔ ان پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں، صراط مستقیم پر چلنے کی پاداش میں ان کو موت کی وادیوں سے گزار دیا جاتا ہے۔ ظالم حکمران قوت و سلطنت کے نشہ میں انسانیت کی تمام حدود کراس کر کے ان پر عرصہ حیات تنگ کر دیتے ہیں اور ان کے لیے آزمائشوں کی ایسی دیواریں کھڑی کر دیتے ہیں جن کو عبور کرنا فقط مخلص مسلمانوں کا ہی کام ہوتا ہے تو ان حالات میں منافق کفر کی چھت تلے پناہ تلاش کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاق کی علامات واعمال

نبی اکرم ﷺ نے اپنے قول ((اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ ......)) میں چار چیزوں کا ذکر کیا ہے جو ان چاروں چیزوں کا مرتکب ہوگا اسے منافق کا لقب دیا جائے گا یہ چار چیزیں نفاق اکبر یعنی اعتقادی نفاق کی نشانیاں تو نہیں ہیں اور نہ ہی ان کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج ہوتا ہے بلکہ یہ عملی نفاق ہے مگر ان کا مرتکب گناہ گار اور نافرمان ہوگا۔ البتہ ان پر ہمیشگی کرنے سے یہ چیزیں نفاق اکبر تک پہنچا دیتی ہیں جیسا کہ پہلے یہ بات گزر چکی ہے۔ نبی ﷺ نے انہیں تاکید کے ساتھ اس لیے بیان کیا ہے کیونکہ یہ سب سے اہم ہیں اور یہ چیزیں منافقین میں عام طور پر پائی جاتی ہیں ورنہ نفاق کی علامات اور بھی بہت ہیں جن کا ارتکاب نبی ﷺ کے دور میں منافقین کرتے رہے ہیں' قرآن میں مختلف مقامات پر ان کا ذکر موجود ہے۔

نبی ﷺ نے ایک حدیث میں صرف تین نشانیاں بیان کرنے پر ہی اکتفا کیا ہے یعنی جھوٹ، خیانت اور وعدہ خلافی ۔ اصل میں بددیانتی تین قسم کی ہوتی ہے ایک قول کی، ایک عمل کی اور ایک نیت کی ۔ جھوٹ میں قول کی بددیانتی ہے اور خیانت میں عمل کی بددیانتی ہے اور وعدہ خلافی میں نیت کی بددیانتی ہے ۔ جب ہر قسم کی امانت ہی ختم ہو جائے تو پھر ایمان کیسے رہتا ہے۔

میں انشاء اللہ نفاق کی تمام علامات اور اعمال قرآن' حدیث' اقوال صحابہ' تابعین' تبع تابعین اور آئمہ کرام کے فرامین کی روشنی میں واضح کرنیکی کوشش کرونگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1 جھوٹ بولنا

جھوٹ برائیوں کی جڑ، جہنم میں لے جانے والا، معاشرے میں ذلت و رسوائی کا سبب، گواہی کو رد کرنے والا، اور نفاق و کفر کی بنیادوں میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَايَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ صِدِّيْقًا، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ، فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَإِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ إِلَى النَّارِ وَمَايَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ كَذَّابًا))۔ ❶

''تم سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور تم جھوٹ سے بچو، بے شک جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

جھوٹ منافق کی نشانی ہے آپ ﷺ نے مزید فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ))۔ ❷

❶ [البخاری، کتاب الادب، باب قول اللہ تعالی یایھاالذین امنوا اتقوا اللہ، مسلم، کتاب البر والصلة و الادب، باب قبح الکذب وحسن الصدق، الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الصدق والکذب، ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی التشدید فی الکذب عن عبداللہ بن مسعود]

❷ [بخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق۔ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق عن عبداللہ ابن عمرو]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفی روایة مسلم:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ))۔

”چار چیزیں جس کے اندر ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت ہو تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ بھی چھوڑ دے: جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وہ عہد کرے تو دھوکہ کرے اور جب وہ جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔“

مسلم کی روایت میں ہے:

”اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور سمجھے کہ وہ مسلمان ہے۔“

نمازیں پڑھتا رہے روزے رکھتا رہے اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھے لیکن ان چیزوں کا ارتکاب کرے تو خالص منافق ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ قَالَ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَإِنْ ذَهَبَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَتْ وَاحِدَةٌ قَالَ :لَاتَزَالُ فِيْ قَلْبِهٖ شُعْبَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ مَا بَقِيَ مِنْهُنَّ شَيْءٌ))۔ [1]

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس کے اندر ہوں وہ منافق ہے جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے صحابہ رضی اللہ عنہم نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! اگر دو خصلتیں ختم ہو جائیں اور ایک باقی رہ جائے تو، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے دل میں نفاق باقی رہے گا جب تک ان میں سے کوئی بھی خصلت موجود ہوگی۔“

---

[1] [اسنادہ حسن][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ٤٣ ـ صفة المنافق للفريابی رقم الحديث: ٤ عن ابی هريرة]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ تعالیٰ منافقین کا کردار بیان کرتے ہیں:

﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ۞ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَمَا یَخۡدَعُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ ۞ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ بِمَا کَانُوۡا یَکۡذِبُوۡنَ﴾ ❶

"بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں ۞ اور وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں ہیں ۞ ان کے دلوں میں بیماری ہے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا ہے اور ان کے لئے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے۔"

منافقین جھوٹ بول کر زبان سے ایمان کا دعوی کرتے ہیں جبکہ دل میں کفر و نفاق ہی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ ان کا جھوٹ واضح کر دیا ہے۔ جھوٹ ایک ایسی بیماری ہے کہ اگر کوئی شخص اس کی فکر نہ کرے تو بڑھتی چلی جاتی ہے اسے ایک جھوٹ چھپانے کے کئی جھوٹ بولنا پڑتے ہیں۔ سچ کی وجہ سے بعض اوقات آزمائش تو ہوتی ہے لیکن اس کا انجام اچھا ہی ہوتا ہے جس طرح کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے۔ موجودہ دور میں بعض لوگوں کا یہ مذہب کہ جھوٹ بولنا ثواب ہے اسکے بعد ان کے نفاق میں کیا شک رہ جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا گناہ اور نفاق ہے۔ منافقوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

﴿وَاللّٰهُ یَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ لَکٰذِبُوۡنَ﴾. ❷

"اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں۔"

مذاق میں جھوٹ بولنا، لطیفے سنانا اور جھوٹی کہانی سنانا بھی اسی (نفاق کے) زمرے میں آتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ [۲/البقرۃ:۸۔۱۰] ❷ [۶۳/المنافقون:۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَيْلٌ لِلَّذِي يَكْذِبُ يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ))۔ ❶

''اُس شخص کے لئے بربادی ہے جو بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے تاکہ اس کے ذریعہ لوگوں کو ہنسائے ،اس کے لئے بربادی ہے،اس کے لئے بربادی ہے۔''

تین قسم کے جھوٹ ،جھوٹ اور نفاق نہیں ہیں: مسلمانوں کی آپس میں صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولنا، جنگ میں جھوٹ بولنا اور میاں بیوی کا آپس میں جھوٹ بولنا۔ کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد:

((لَا أَعُدُّهُ كَاذِبًا:اَلرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ ، يَقُولُ الْقَوْلَ وَلَا يُرِيدُ بِهِ إِلَّا الْإِصْلَاحَ ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ فِي الْحَرْبِ ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالْمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا))۔ ❷

''میں اسے جھوٹا شمار نہیں کرتا جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے وہ ایسی بات کہتا ہے جس کے ساتھ صرف صلح کرانا چاہتا ہے،اور وہ آدمی جو جنگ میں (جھوٹ) بولتا ہے،اور وہ آدمی جو اپنی بیوی سے (جھوٹ) بولتا ہے اور بیوی اپنے خاوند سے (جھوٹ) بولتی ہے۔''

مثلاً صلح کرانے میں ایک شخص ایک آدمی کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ بھائی آپ کے بارے اچھی بات کہہ رہا تھا اور وہ آپ سے صلح کرنا چاہتا ہے،اور آپ سے معافی مانگنا چاہتا ہے، اسی طرح دوسرے کے پاس جا کر اس طرح کی باتیں کرنا۔ اور جنگ میں یوں کہنا مثلاً اتنے کافر مر گئے ہیں ،مسلمانوں کی کمک آرہی ہے، اے کافر اپنے پیچھے

---

❶ [حسن][ابو داؤد، كتاب الادب ،باب فى التشديد فى الكذب_ الترمذى، كتاب الزهد، باب فيمن تكلم بكلمة يضحك به الناس _ مسند احمد رقم الحديث ١٩١٧٠ ، صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ٧١٣٦ عن معاوية بن حيدة]

❷ [صحيح][ابو داؤد ، كتاب الادب ،باب فى اصلاح ذات البين _ صحيح الجامع الصغير رقم الحديث : ٧١٧٠ ، عن أم كلثوم بنت عقبة]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھ فلاں نے تجھے مارنے کے لئے تلوار اٹھائی ہوئی ہے یا ایسی باتیں کرنا جس کی وجہ سے مسلمانوں کو حوصلہ ملے یا دل کو تقویت ملے وغیرہ۔ میاں بیوی کا آپس میں اس طرح کی بات کرنا جس سے الفت بڑھے یا رہن سہن کے متعلق کوئی معاملہ ہو یا کسی چیز کا بیوی مطالبہ کرتی ہو تو مرد کہہ دے لا دوں گا جبکہ لانے کا ارادہ نہ ہو وغیرہ۔

اس کے علاوہ عام باتوں میں جھوٹ بولنا، سنجیدگی میں جھوٹ بولنا، کسی ضرورت کے تحت جھوٹ بولنا یا چکر دینے کے لئے جھوٹ بولنا، امرا کو کسی کے خلاف غلط خبر دینا، کسی دینی مسئلہ کے اندر اپنی طرف سے اضافہ کر لینا، اپنی طرف سے حدیث گھڑ لینا، اپنی طرف سے کسی نیکی کا اجر بیان کرنا، دوسرے ملک میں جنگ ہو رہی ہو تو وہاں کے متعلق اپنے ملک میں جھوٹ بولنا مثلاً بتانا کہ اتنے مجاہد شہید ہو گئے ہیں جبکہ شہید نہ ہوئے ہوں۔ یا اتنی آرمی مر گئی ہے جبکہ تھوڑی مری ہو یا نہ مری ہو۔ یا عوام کو جنگ کی غلط خبریں دینا سب نفاق کی شکلیں ہیں۔ حدیث کا مطلب یہ نہیں ہے جو کہ آج کے کچھ لوگ مراد لے رہے ہیں حدیث کے الفاظ ((في الحرب)) یعنی جنگ جہاں ہو رہی ہے جہاں لڑی جا رہی ہو۔ جیسے افغانستان یا کشمیر میں مجاہدین لڑ رہے ہوں تو افغانستان یا کشمیر میں وہ ایک دوسرے کو بتا رہے ہوں یا آرمی کے خلاف پروپیگنڈا کر رہے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

نفاق کی بنیاد جھوٹ ہے۔ نفاق کی باقی نشانیاں بھی حقیقت میں جھوٹ کی وجہ سے ہی پائی جاتی۔ لہٰذا اس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے تا کہ نفاق کا کوئی حصہ ہمارے نامہ اعمال میں شامل نہ ہو جائے۔

● مال بیچنے کیلئے یا اپنے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسم اٹھانا

منافقین کا ایک کام یہ بھی ہے کہ وہ اپنے تحفظ کی خاطر جھوٹی قسمیں بھی کھا لیتے ہیں:

﴿اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ﴾. [1]

---

[1] [۹/التوبة: ۱٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ان لوگوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور وہ اللہ کی راہ سے رک گئے ہیں سو ان کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔''

دوسری جگہ فرمایا:

﴿اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ ❶

''انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پس وہ اللہ کی راہ سے رک گئے ہیں بیشک برا ہے جو وہ کام کر رہے ہیں۔''

اور جس طرح زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''میں اپنے چچا جان کے ساتھ تھا اور میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو یہ کہتے سنا کہ جو لوگ رسول اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم پاس ہیں ان پر تم خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے الگ ہو جائیں اور اس نے یہ بھی کہا کہ مدینہ میں جا کر ہم عزت والے لوگ ذلیل لوگوں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو مدینہ سے ضرور باہر نکال دیں گے۔ میں نے یہ بات اپنے چچا جان کو بیان کی تو میرے چچا جان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ابی بن سلول اور اس کے ساتھوں کو طلب کیا تو انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ ہم نے یہ بات نہیں کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بات کو تسلیم کر لیا اور میری بات کو ٹھکرا دیا۔ مجھے اتنا غم ہوا کہ اس سے پہلے مجھے اتنا غم نہیں ہوا تھا پس میں اپنے گھر بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت ﴿اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ﴾ سے لے کر ﴿هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ...... يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾ تک نازل کردی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیغام بھیجا اور

---

❶ [٦٣/المنافقون:٢]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر یہ سورت تلاوت فرمائی' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تجھے سچا کر دکھایا ہے۔'' ❶

جہاں جھوٹی قسم نفاق کی نشانی ہے وہاں کبیرہ گناہ بھی ہے۔ نفاق کی نشانی اس لئے کہ اس میں جھوٹ ہے۔ اور نبی ﷺ کا فرمان ہے:

((اَلْکَبَائِرُ اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْیَمِیْنُ الْغَمُوْسُ))۔ ❷

''اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا (بے گناہ کسی) جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم اٹھانا کبیرہ گناہ ہیں۔''

جو شخص مال بیچنے کے لئے جھوٹی قسم کھائے وہ بھی اسی زمرے میں آتا ہے کیونکہ اس میں بھی جھوٹ ہے نبی ﷺ کا فرمان:

((ثَلَاثَۃٌ لَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی سِلْعَتِہٖ لَقَدْ اُعْطِیَ بِھَا اَکْثَرَ مِمَّا اُعْطِیَ وَھُوَ کَاذِبٌ، وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ کَاذِبَۃٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِیَقْتَطِعَ بِھَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ....))۔ ❸

''تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا ایک وہ آدمی جس نے اپنے مال پر قسم اٹھائی کہ اسے اس مال کی قیمت جتنی اب دی جا رہی ہے اس سے زیادہ ملتی تھی جبکہ وہ (اس میں) جھوٹا ہوتا ہے، ایک وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسم اٹھاتا ہے تاکہ وہ اس کے ساتھ کسی مسلمان شخص کا مال لے اڑے......''۔

وفی روایۃ مسلم:

---

❶ [البخاری، کتاب التفسیر، باب اتخذوا ایمانھم جنۃ یجتبون بھا، مسلم، کتاب صفات ...

❷ [البخاری، کتاب الایمان والنذور، باب الیمین الغموس ـ الترمذی، کتاب التفسیر، باب من سورۃ النساء ـ النسائی، کتاب تحریم الدم، باب ذکر الکبائر، عن عبداللہ بن عمرو]

❸ [البخاری، کتاب المساقاۃ، باب من رأی ان صاحب الحوض...... ـ مسلم، کتاب الایمان باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار عن ابی ھریرۃ]..... المنافقین واحکامھم، باب]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ :......وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ))۔ ❶

تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ......ایک وہ آدمی جو جھوٹی قسم کے ساتھ اپنے مال کو (بیچ کر) ختم کرنے والا ہے۔''

● جھوٹی گواہی

جھوٹی گواہی جہاں کبیرہ گناہ ہے وہاں نفاق بھی ہے کیونکہ جھوٹ اس میں شامل ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

((أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ، وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ، وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ))۔ ❷

''کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑے کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا (بے گناہ کسی) جان کو قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی گواہی دینا ہے۔''

● جھوٹا عذر بنانا

منافقین کا ایک کام جھوٹے عذر بنانا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي وَلَا تَفْتِنِّي ۚ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴾ ❸

''ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دیجئے مجھے فتنے میں نہ

---

❶ [مسلم، کتاب الایمان، باب بیان غلظ تحریم اسبال الازار،]

❷ [البخاری، کتاب استتابة المرتدین باب اثم من اشرك بالله ـ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الکبائر واکبرھا ـ الترمذی، کتاب البر والصلة باب ماجاء فی عقوق الوالدین عن ابی بکرة]

❸ [۹/التوبة: ۴۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈالیے، خبردار وہ فتنے میں پڑ چکے ہیں اور یقیناً دوزخ کافروں کو گھیرنے والی ہے۔"

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ آپ ﷺ غزوہ (تبوک) کی تیاری میں مصروف تھے ایک دن رسول اللہ ﷺ نے بنی سلمی کے سردار جد بن قیس کو کہا: بنی الاصفر کے خلاف نکلنے کے لئے تم تیار ہو؟ اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا آپ مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اجازت دیتے ہیں؟ اور مجھے فتنہ میں مبتلا نہ کریں اللہ کی قسم میری قوم جانتی ہے کہ مجھ سے بڑھ کوئی عورتوں کو چاہنے والا نہیں ہے مجھے خطرہ ہے کہ بنی اصفر کی عورتوں کو دیکھ کر میں صبر نہ کر سکوں گا۔ اس پر نبی ﷺ نے رخ پھیر لیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اجازت دیتا ہوں۔ بعد میں جد بن قیس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ ❶

گویا کہ ہر وہ قول، عمل، جس میں جھوٹ کی آمیزش ہو جائے وہ کبیرہ گناہ بن جاتا ہے اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے منافقین، جھوٹ کے ساتھ مال بیچنے والے اور دیگر جھوٹے لوگوں کے لیے دردناک عذاب کی خبر دی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ﴾ . ❷

"اور ان کے لئے ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے دردناک عذاب ہے۔"

❶ تفسیر ابن کثیر: ۲/۳۶۳ ❷ [۲/البقرة: ۱۰]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2

گالی گلوچ کرنا

مومن گالی گلوچ اور فحش کلامی کرنے والا نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيْءِ))۔ ❶

"مومن طعن کرنے والا، لعنت کرنے والا، فحش باتیں کرنے والا اور بے ہودہ گوئی کرنے والا نہیں ہوتا۔"

بدزبانی کرنا، گالی گلوچ کرنا اور بے ہودہ گوئی کرنا منافق کی نشانی ہے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ))۔ ❷

"چار چیزیں جس کے اندر ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت ہو تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ بھی چھوڑ دے: جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور وہ عہد کرے تو دھوکہ کرے اور جب وہ جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔"

گالی کا بدلہ لینا جائز ہے اور نفاق میں شامل نہیں ہے لیکن شرط یہ ہے کہ بدلہ لینے والا زیادتی نہ کرے اور اس پر جھوٹ نہ باندھے، رسول اللہ ﷺ کا فرمان:

((اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِيْ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ))۔ ❸

"آپس میں دو گالی گلوچ کرنے والے جو کچھ بھی کہیں تو اس کا گناہ ابتدا کرنے

---

❶ [حسن] [الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی اللعنة۔ مسند احمد رقم الحدیث ٣٦٤٦ عن ابن مسعود]

❷ [البخاری، کتاب الایمان، باب علامة المنافق۔ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق عن عبداللہ بن عمرو] ❸ [مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب النهی عن السباب۔ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الشتم عن ابی هریره]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے پر ہے جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔''

اگر بدلہ لینے والا اُس پر جھوٹ باندھتا ہے تو دونوں مجرم ہیں اور دونوں میں نفاق موجود ہے۔ آپ ﷺ کا فرمان:

((اَلْمُسْتَبَّانِ شَیْطَانَانِ یَتَهَاتَرَانِ وَیَتَکَاذَبَانِ))۔ ❶

''آپس میں گالی گلوچ کرنے والے دونوں شیطان ہیں وہ ایک دوسرے کے خلاف بدزبانی کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر جھوٹ باندھتے ہیں۔''

اگر بدلہ لینے والا صبر کرے تو بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان:

﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ○ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِکَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾. ❷

''جو ظلم کیے جانے کے بعد بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر کوئی گناہ (گرفت) نہیں ہے ○ البتہ جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو یقیناً یہ بہت بڑے کاموں میں سے ہے۔''

کافر کو گالی دینا درست ہے اور یہ نفاق نہیں ہے جیسا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر ابوبکر رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے:

((...... قَالَ عُرْوَةُ فَاِنِّی وَاللّٰهِ لَاَرٰی وُجُوْهًا وَاِنِّی لَاَرٰی اَوْشَابًا مِّنَ النَّاسِ خَلِیْقًا اَنْ یَّفِرُّوْا وَیَدَعُوْكَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ بَكْرِ الصِّدِّیْقُ امْصُصْ بِبَظَرِ اللَّاتِ اَنَحْنُ نَفِرُّ عَنْهُ وَنَدَعُهٗ......))۔ ❸

''......عروہ نے (رسول اللہ ﷺ کو) کہا: اللہ کی قسم! میں تمہارے ساتھیوں کے چہرے دیکھ رہا ہوں یہ مختلف قوموں کے لوگ جمع ہیں (جب جنگ ہوئی) تو یہ بھاگ جائیں گے اور تجھے (اکیلا) چھوڑ جائیں گے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا: (جاؤ جا کر) لات کی شرم گاہ کو چوسو، کیا ہم رسول اللہ ﷺ سے بھاگ جائیں اور انہیں (اکیلا) چھوڑ دیں گے......''۔

---

❶ [صحیح] [صحیح ابن حبان جزء ۱۳، ص ۳۴ رقم الحدیث: ۵۶۹۶_الترغیب و الترهیب رقم الحدیث: ۴۲۰۷]

❷ [۴۲/الشوری: ۴۱، ۴۲]

❸ [البخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی الجهاد عن مسور بن مخرمه و مروان]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وعدے کی خلاف ورزی کرنا

وعدہ کے متعلق قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا﴾. ❶

''اور تم وعدوں کو پورا کرو بے شک وعدہ کے متعلق سوال کیا جائے گا۔''

﴿لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا﴾. ❷

''وہ جو چاہیں گے ان کے لئے وہاں موجود ہوگا، ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ تو آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے جو قابل طلب ہے۔''

یعنی ایسا وعدہ، جو یقیناً پورا ہو کر رہے گا، جیسے قرض کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔اسی طرح اللہ نے اپنے ذمے یہ وعدہ واجب کر لیا ہے جس کا اہل ایمان اس سے مطالبہ کر سکتے ہیں۔

وعدہ پورا کرنا مومنین کی صفت ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ﴾. ❸

''جو اپنی امانتوں اور وعدے کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

منافقین کا کام وعدہ پورا نہ کرنا ہے۔قرآن مجید سے اس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔اللہ تعالیٰ کا قول:

﴿وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا﴾. ❹

''اس (خوف) سے پہلے تو انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ پیٹھ نہ پھریں گے اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدہ کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

---

❶ [۱۷/بنی اسرائیل:۳۴]

❷ [۲۵/الفرقان:۱۶]

❸ [۲۳/المومنون:۸]

❹ [۳۳/الاحزاب:۱۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافقین نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور نہ جنگ سے بھاگیں گے لیکن اس کے باوجود انہوں نے خلاف ورزی کی۔

ان منافقین میں سے ایک نے وعدہ کیا تھا کہ جب بھی اللہ نے کچھ مال دیا تو میں ضرور اللہ کی راہ میں صدقہ کروں گا لیکن جب مال آیا تو صدقہ نہ کیا۔ اسی طرح آج ہمارے معاشرے میں بھی بعض ایسے لوگ ہیں جو گانے بجانے اور فحش کاموں میں لاکھوں روپیہ اڑا دیتے ہیں لیکن جب کسی نیکی کے کام کے لئے کہا جائے تو کہتے ہیں ان شاء اللہ جب ہمارے پاس پیسے ہوئے تو ضرور خرچ کریں گے لیکن جب روپیہ وغیرہ آ جائے تو وہ وعدہ پورا نہیں کرتے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِن فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ فَلَمَّا آتَاهُم مِّن فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوا وَّهُم مُّعْرِضُونَ ○ فَأَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴾. [1]

''ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ و خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ○ لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا تو یہ اس میں بخیلی کرنے لگے اور ٹال مٹول کر کے منہ موڑ لیا ○ پس اس کی سزا میں اللہ نے اپنی ملاقات کے دن تک ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا، کیونکہ انہوں نے اللہ سے کئے ہوئے وعدے کے خلاف کیا اور اس وجہ سے بھی کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔''

اللہ تعالیٰ نے وعدہ پورا نہ کرنے اور جھوٹ بولنے پر قیامت تک ان کے دلوں میں نفاق بھر دیا۔

اسی لئے وعدہ خلافی منافق کی نشانی ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ

[1] [٩/التوبة: ٧٥-٧٧]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَانَ))۔ ❶

’’منافق کی تین نشانیاں ہیں جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے۔‘‘

اور آپ ﷺ نے فرمایا جو وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں جس طرح یہ حدیث ہے:

((لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهُ))۔ ❷

’’اس کا کوئی ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا کوئی دین نہیں جو اپنے وعدے کا پکا نہیں۔‘‘

اس حدیث کے حکم میں تمام قسم کے وعدے وعہد شامل ہیں مثلاً کسی جگہ جانے کا وعدہ کر کے نہ پہنچنا، گناہ چھوڑ دینے کا وعدہ کر کے پھر شروع کر دینا، ہمارا اللہ سے کیا ہوا وعدہ بھی اس میں شامل ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ﴾. ❸

’’اور جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کو ان پر گواہ بنا کر اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم سب گواہ بنتے ہیں' تا کہ تم لوگ قیامت کے روز یہ نہ کہو کہ ہم تو اس سے بے خبر تھے۔‘‘

---

❶ [البخاری، کتاب الایمان، باب علامة النفاق ـ مسلم، کتاب الایمان، باب بیان خصال المنافق ـ الترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی علامة المنافق، عن ابی ہریرة]

❷ [صحیح] [مسند احمد رقم الحدیث: ١١٩٣٥، صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ٧١٧٩، عن انس]

❸ [٧/الاعراف: ١٧٢]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البتہ پوری کوشش کے باوجود کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی وعدہ پورا نہ کرسکنا قابل مؤاخذہ نہیں ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا﴾.❶

''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے۔''

---

❶ [٢/البقرة:٢٨٦]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4

خیانت کرنا

امانت داری مسلمان کی صفت ہے نبی ﷺ نبوت ملنے سے پہلے ہی امین وصادق کے لقب سے مشہور تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو امانت ادا کرنے کا حکم دیا ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ﴾. ❶

”بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے اہل کے ہی سپرد کرو“

مومن امانت کی حفاظت کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی جگہ پر مومنین کی اس صفت کو بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ کامیاب ہونے والے اور جنتوں کے وارث بننے والوں کی صفات ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴾. ❷

”جو اپنی امانتوں اور وعدے کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

امانت میں خیانت کرنا نفاق کی بہت بڑی نشانی ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ))۔ ❸

”منافق کی تین نشانیاں ہیں جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے۔“

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

---

❶ [٤/النساء:٥٨]

❷ [٧٠/المعارج: ٣٢]

❸ [البخاری، کتاب الایمان ،باب علامة النفاق ـ مسلم ،کتاب الایمان ،باب بیان خصال المنافق الترمذی ،کتاب الایمان ،باب ماجاء فی علامة المنافق ، عن ابی ھریرة]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ ،وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ)) ۔ ❶

''اس کا کوئی ایمان نہیں جو امانت دار نہیں اور اس کا کوئی دین نہیں جو اپنے وعدے کا پکا نہیں''

امانت صرف کسی کے پاس روپیہ پیسہ سونا چاندی یا کوئی اور چیز رکھنے کا نام نہیں بلکہ اس کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے مندرجہ ذیل چیزوں کو بھی امانت قرار دیا ہے۔

① روپے پیسے، نقدی یا مالی چیز کی امانت

کسی کے پاس رقم، زیور، زمین، مال مویشی اور اس طرح کئی اور چیزوں کی امانت رکھنا جس طرح اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾. ❷

''بعض اہل کتاب تو ایسے ہیں کہ اگر آپ انہیں خزانے کا امین بنادیں تو وہ آپ کی طرف واپس کردیں گے اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ انہیں ایک دینار بھی امانت دیں تو تجھے ادا نہ کریں گے۔ مگر یہ کہ آپ ان کے سر پر ہی کھڑے رہیں، یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ ہم پر ان جاہلوں (غیر یہودیوں) کے حق کا کوئی گناہ نہیں یہ لوگ باوجود جاننے کے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کہتے ہیں۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پیسوں کی امانت کا ذکر کیا ہے جس طرح ہمارے ماحول میں بھی زیادہ تر ایسی ہی چیزوں کو امانت سمجھا جاتا ہے۔

❶ [صحیح][مسند احمد رقم الحدیث: ۱۱۹۳۵، صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ۷۱۷۹، عن انس]

❷ [۳/آل عمران: ۷۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② دین (شریعت) کی امانت

اللہ تعالیٰ نے شریعت کو امانت کہا ہے اور اسے ہمارے سپرد کیا تاکہ اس کی حفاظت کریں اس میں خیانت نہ کریں اگر ہم اس میں خیانت کریں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم سچے مسلمان نہیں ہیں بلکہ مشرک یا منافق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا﴾. ❶

''ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا لیکن سب نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ تمام اس سے ڈر گئے (مگر) انسان نے اسکو اٹھالیا بے شک وہ (انسان) بڑا ہی ظالم جاہل ہے۔''

یہاں امانت سے مراد وہ احکام شریعت اور فرائض و واجبات ہیں جن کی ادائیگی پر ثواب اور ان سے اعراض و انکار پر عذاب ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں اس امانت کی پاسداری کرنے والے کو مومن اور اس کا خیال نہ کرنے والے کو مشرک اور منافق کہا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾. ❷

''(یہ اس لئے ہے) تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے اور مومن مردوں اور عورتوں کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔''

امانت کی حفاظت کرنے یا نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا مقصد یہ ہے کہ اہل نفاق کا نفاق، مشرکین کا شرک اور اہل ایمان کا ایمان ظاہر ہو جائے اور پھر اللہ تعالیٰ اس کے

---

❶ [۳۳/الاحزاب: ۷۲]

❷ [۳۳/الاحزاب: ۷۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق انہیں جزاوسزا دے۔

③ راز یا بات کی امانت

اگر کوئی انسان کسی بھائی کو اپنی خفیہ بات سے آگاہ کرتا ہے تو یہ بات اسکے پاس امانت ہے۔اسکو آگے بیان کرنا منع ہے۔جس طرح رسول اللہ ﷺ نے لبابہ بن عبد المنذر رضی اللہ عنہ کو بنو قریظہ کی طرف بھیجا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے حکم سے قلعہ سے اتر آئیں۔ انہوں نے اس صحابی سے مشورہ لیا تو اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا' مطلب یہ تھا کہ تمہاری گردنیں کاٹ دی جائیں گی۔اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَخُونُوا۟ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ وَتَخُونُوٓا۟ أَمَـٰنَـٰتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴾۔ ❶

”اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ خیانت مت کرو اور تم اپنی امانتوں میں بھی خیانت مت کرو حالانکہ تمہیں اس کا علم ہو۔“

گردنیں کاٹنے والی بات ان کے پاس امانت تھی جس میں وہ خیانت کر بیٹھے اور ان کو اطلاع کر دی۔جب یہ آیات اتریں تو انہوں نے اپنے آپ کو مسجد نبوی کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا اور کہا کہ میں اس وقت تک کوئی چیز نہیں کھاؤں گا اور نہ ہی اس ستون سے الگ ہوں گا جب تک اللہ تعالیٰ میری توبہ قبول نہ کرے نو (۹) دن تک ایسے ہی رہے آخر کار بے ہوش ہو کر گر گئے پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ ❷

اگر آدمی بات کرنے سے پہلے اِدھر اُدھر جھانک لے تو یہ نشانی ہے کہ بات بھی امانت ہے جس طرح نبی ﷺ کا فرمان:

((إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِحَدِيثٍ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ))۔ ❸

”جب آدمی کوئی بات کرے پھر وہ اِدھر اُدھر جھانکے تو وہ بات امانت

---

❶[۸/الانفال:۲۷] ❷[تفسیر ابن کثیر ۲/۳۰۱]

❸[حسن][ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی نقل الحدیث۔الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء ان المجالس امانة۔مسند احمد رقم الحدیث: ۱۳۹۵۰۔صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ۴۸۶ عن جابر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے۔"

اسی طرح اگر کوئی مجلس یا مشاورت ہو وہ ایک آدمی کی یا چند آدمیوں کی یا پوری جماعت کی ہو جب تک اس مجلس کی بات یا مسئلہ عام کرنے کی اجازت نہ ہو تو وہ امانت ہے۔ اگر اس مجلس میں کوئی کسی کے ناحق قتل کا منصوبہ وغیرہ ہو تو پھر امانت نہیں ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ اِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ اَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ اَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ))۔ ❶

"مجلسیں امانت ہوتی ہیں مگر تین مجلسیں امانت نہیں ہیں حرام خون بہانے والی مجلس یا (حرام شرمگاہ) یعنی زنا کرنے والی مجلس یا ناحق کسی کا مال اڑانے والی مجلس۔"

یعنی ایسی مجلسیں جس میں ارادہ کیا جائے یا فیصلہ کیا جائے کہ فلاں کا خون بہایا جائے جبکہ شریعت نے اس سے منع کیا ہو یا فلاں لڑکی سے زنا کیا جائے یا فلاں کا مال چوری کیا جائے یا فلاں پر ڈاکہ ڈالا جائے ایسی مجلس کی باتیں بتانا خیانت نہیں ہے بلکہ ان کا بتانا فرض ہے تاکہ لوگوں کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

اسی طرح جس کے پاس اس قسم کی کوئی امانت ہو تو دوسرے شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ اسے تنگ کر کے یا کسی اور طریقے سے پوچھے۔

میاں بیوی کی آپس کی (خاص) باتیں امانت ہیں جو بھی ان دونوں سے کوئی بھی بات کسی کو بتائے گا وہ خائن ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي اِلٰى امْرَاَتِهٖ وَتُفْضِي اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا)). ❷

"قیامت کے دن اللہ کے ہاں امانتوں میں سے سب سے بڑی امانت یہ ہے

---

❶ [حسن] [ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی نقل الحدیث۔ مسند احمد رقم الحدیث: ١٤١٦٦۔ صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ٦٦٧٨ عن جابر]

❷ [مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم افشاء سر المرأة۔ ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی نقل الحدیث۔ مسند احمد رقم الحدیث: ١١٢٢٨، عن ابی سعید الخدری]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مرد اپنی بیوی کے پاس جائے اور بیوی اپنے خاوند کے پاس آئے اور پھر وہ (خاوند) اس کے (بیوی) راز کس کو بتائے۔''

④ مسئولیت یا عہدہ وغیرہ کی امانت

فتح مکہ کے موقعہ پر نبی ﷺ نے کعبہ کی چابی منگوائی اور خانہ کعبہ کا دروازہ کھولا جب آپ ﷺ کعبہ سے باہر آرہے تھے تو یہ آیت پڑھ رہے تھے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا ﴾. ❶

''بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں (واپس) لوٹاؤ۔''

اسی موقع پر عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا سقایہ کے ساتھ چابی والا منصب بھی ہمیں دے دیں آپ ﷺ نے انہیں یہ منصب نہیں دیا اور عثمان رضی اللہ عنہ کو چابی واپس کردی۔ ❷

گویا کہ یہ امانت تھی آپ ﷺ نے یہ منصب عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہی رہنے دیا۔

جو کسی عہدہ کا حق دار ہو وہ عہدہ اسے ہی دینا چاہیے۔ کسی کو کوئی ذمہ داری سونپنی ہو یا کسی کو کسی چیز کا مسئول بنانا ہو تو مسئولیت یا ذمہ داری سے پہلے اسے دیکھ لینا چاہیے کہ یہ اس ذمہ داری یا مسئولیت کو نبھالے گا یا نہیں۔ اگر ذمہ داری دینے والے نے اس بات کا خیال نہیں رکھا تو اس نے بھی خیانت کی کیونکہ اس نے اپنی ذمہ داری صحیح طریقے سے نہیں نبھائی۔ اس کی ذمہ داری یا مسئولیت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جس کو کوئی ذمہ داری یا مسئولیت دے تو پہلے اسے دیکھے کیا وہ اس ذمہ داری کا اہل ہے یا نہیں اور جو ذمہ دار بنایا جائے وہ اپنے فرائض ایمانداری سے پورا کرنیکی کوشش کرے۔ اگر وہ اپنی ذمہ داری میں کوتاہی کرتا ہے تو خائن ہے اس کی کئی مثالیں ہیں، مثلاً کسی شخص کو جماعت کا امیر بنادیا جاتا ہے وہ اپنی جماعت کی صحیح طریقے سے تربیت، دیکھ بھال، ان کی ضروریات وغیرہ کا خیال نہیں کرتا تو اس نے صحیح طریقے سے امانت کا حق ادا

❶ [٤/النساء:٥٨]

❷ [تفسیر ابن کثیر ١/٥١٧]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں کیا۔ یا کسی کی پڑھانے پر ذمہ داری لگائی جائے اور وہ محنت سے تدریس نہ کرے یا پڑھائی کے اوقات میں دیر سے آئے تو۔ کسی کو خزانے کا مسئول بنا دیا جائے وہ خزانے کی رقم ذاتی استعمال میں لائے اور کسی کی ذمہ داری کسی بھی چیز پر لگائی جائے وہ اپنی مکمل کوشش کے ساتھ نہ نبھائے تو وہ خائن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک صحابی ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا

((يَا أَبَاذَرٍ! إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ ،وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ ، إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا))۔ ❶

"اے ابوذر! تو کمزور ہے اور بے شک یہ ایک امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور ندامت ہے مگر جس نے اسے اس کے حق کے ساتھ پکڑا اور جو کچھ اس پر حق تھا اس نے ادا کیا۔"

---

❶ [مسلم، كتاب الامارة، باب كراهية الامارة بغير ضرورة ـ مسند احمد رقم الحديث : ٢٠٥٣٦ ـ صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ٧٨٢٣ عن ابی ذر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5

دھوکہ دینا

دھوکہ دہی کسی بھی مذہب میں پسندیدہ فعل نہیں ہے۔ اسلام نے ہر اچھی چیز کو برقرار رکھا ہے اور ہر بُری چیز کو ختم کیا ہے نبی ﷺ نے ایک عام اصول وضع کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا))۔ ❶

''جس نے دھوکہ کیا وہ ہم سے نہیں ہے۔''

نبی ﷺ جب کوئی لشکر بھیجتے تو خصوصاً امیر لشکر کو دھوکہ دہی سے بچنے کا حکم دیتے۔

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَمَّرَ أَمِيْرًا عَلٰى جَيْشٍ أَوْ عَلٰى سَرِيَّةٍ أَوْصَاهُ فِيْ خَاصِيَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ وَ لَا تَغُلُّوْا وَ لَا تَغْدِرُوْا وَ لَا تُمَثِّلُوْا وَ لَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا ......))۔ ❷

''رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر یا سریہ پر کسی کو امیر بناتے تو اسے خاص کر اللہ کے تقوی کی اور اس کے ساتھ (جانے والے) مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتے پھر آپ ﷺ فرماتے: تم اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی راہ میں لڑائی کرو، تم ہر اس شخص سے لڑو جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرتا ہے اور تم نہ خیانت کرو اور نہ دھوکہ کرو اور نہ مثلہ کرو اور نہ بچوں کو قتل کرو......''

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی لشکر یا چھوٹے قافلے یا کسی گروہ کو روانہ کرتے تو انہیں دھوکہ نہ کرنے کی وصیت کرتے۔

---

❶ [مسلم، كتاب الايمان، باب من غش فليس منا، الترمذى، كتاب البيوع، باب ماجاء فى كراهية الغش فى البيوع۔ ابوداؤد، كتاب البيوع، باب النهى عن الغش۔ ابن ماجه، كتاب التجارات، باب النهى عن الغش عن ابى هريرة]

❷ [مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب تامير الامراء على البعوث...... الترمذى، كتاب الديات، باب ماجاء فى النهى عن المثلة عن بريدة]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سو جو عہد کر کے دھوکہ کرتا ہے' مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ کوئی دھوکہ کرتا ہے یا جو جنگ میں کسی کافر کے ساتھ معاہدہ کر کے یا کوئی امیر اپنے مامور کے ساتھ عہد کر کے دھوکہ کرتا ہے یا کوئی مامور اپنے امیر کو دھوکہ دیتا ہے تو سمجھ لیجئے کہ اس میں نفاق کی ایک بڑی نشانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا ، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا :إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ)) ـ ❶

''چار چیزیں جس کے اندر ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت ہو تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے: جب اسے امانت دی جائے تو وہ خیانت کرے اور جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وہ عہد کرے تو دھوکہ کرے اور جب وہ جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔''

قیامت کے دن دھوکہ کرنے والے کا انجام یہ ہوگا کہ اس کی پشت کے قریب ایک جھنڈا گاڑ دیا جائے گا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا کہ یہ دنیا میں دھوکے باز تھا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

((لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اِسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهٖ يُقَالُ هٰذِهٖ غُدْرَةُ فُلَانٍ)) ـ ❷

''قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے اس کی پشت کے قریب ایک جھنڈا ہوگا جس کے ذریعہ وہ پہچانا جائے گا (اور) کہا جائے گا یہ فلاں کی دھوکہ بازی ہے۔''

❶[البخاری ،کتاب الایمان ، باب علامة المنافق ـ مسلم ،کتاب الایمان ، باب بیان خصال المنافق عن عبدالله بن عمرو]

❷[البخاری ، کتاب الحیل،باب اذا غصب جاریة فزعم انها ماتت فقضی بقیمة۔ مسلم ، باب الجهادو السیر ، باب تحریم الغدر،عن عبدالله بن عمر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6

نماز کی کوتاہیاں

کلمہ شہادت کے بعد نماز اسلام کی بنیاد ہے جو عمداً نماز نہ پڑھے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے اسے قتل کرنا جائز ہے۔رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ يُقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ))۔ ❶

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے لڑائی کروں یہاں تک وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دینا شروع کریں، جب یہ کام کرلیں گے تب ان کے خون اور مال مجھ سے محفوظ ہوں گے مگر اسلام کا حق ان پر ہوگا اور ان کا حساب اللہ تعالی پر ہے۔''

اور یہی نماز کفر وشرک اور اسلام کے درمیان حد فاصل ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((بَيْنَ الرَّجُلِ وَ بَيْنَ الشِّرْكِ وَ بَيْنَ الْكُفْرِ ، تَرْكُ الصَّلٰوةِ))۔ ❷

''مسلمان آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق نماز کا ہے''۔

منافق بھی نماز پڑھتے تھے نماز کو اس لئے نہیں چھوڑتے تھے کہ وہ کافر کہلائے جائیں گے لیکن وہ نماز میں مختلف قسم کی کوتاہیاں اور سستیاں وغیرہ کرتے تھے جن کی وجہ سے نبی ﷺ نے ان کی نمازوں کو بیان کیا کہ فلاں فلاں کی نماز منافقین والی ہے۔نماز میں منافق لوگ مندرجہ ذیل کوتاہیوں کے مرتکب ہوتے ہیں۔

● نماز میں سستی کرنا اور دیر سے آنا

❶ [البخاری، کتاب الایمان،باب فان تابوا واقاموا الصلوۃ واتوالزکوۃ فخلوا سبیلھم ۔ مسلم، کتاب الایمان ،باب الامر بقتال الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ ...... عن ابی ھریرۃ]

❷ [مسلم ،کتاب الایمان ، باب بیان اطلاق اسم الکفر علی من ترک الصلاۃ ۔......

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نماز کی حفاظت کرنا، وقت پر ادا کرنا، شوق کے ساتھ آنا اور دوسری عبادات میں دلچسپی لینا مومنین کی صفت ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ﴾ ❶

''جو اپنی نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں۔''

نبی ﷺ نماز کے لئے ہوشیاری کے ساتھ اٹھتے تھے۔ ایک شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نماز کے لیے کب اٹھتے تھے؟ تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

((كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلّٰى)). ❷

فی حدیث ((قَالَتْ وَثَبَ ......))۔

''نبی ﷺ جب مرغ کی اذان سنتے تو آپ ﷺ کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے۔''

دوسری حدیث میں ہے: ''آپ ﷺ اچھل کر اٹھتے تھے۔''

یعنی ہوشیاری کے ساتھ اٹھتے اور تہجد ادا کرتے تھے اور سستی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔

سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے بارے میں فرماتے ہیں:

''کہ چالیس سال تک یہ معاملہ رہا ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا تو میں اس وقت مسجد نبوی میں موجود ہوتا۔'' ❸

منافقین کا ایک کام یہ تھا کہ نماز کی طرف آنے میں سستی کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

.... ابو داؤد، کتاب السنة، باب فی رد الارجاء۔ الترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی ترك الصلاة عن جابر]

❶ [المؤمنون:٩]

❷ [مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبی ﷺ......عن عائشة]

❸ [کتاب الزهد، ترجمه سعید بن المسیب، ص ٤٥٨، ٤٥٩]

قَلِيْلًا﴾. ❶

''بے شک منافق اللہ تعالیٰ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ انہیں دھوکہ کا بدلہ دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا انتہائی کم ذکر کرتے ہیں۔''

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَ لَا يَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ﴾. ❷

''اور وہ بڑی کاہلی و سستی سے ہی نماز کو آتے ہیں اور دل نہ چاہتے ہوئے ہی خرچ کرتے ہیں۔''

گویا کہ عبادات میں سستی کرنا یا عبادت سستی کے ساتھ ادا کرنا منافق کا کام ہے۔ نماز میں کم ذکر کرنے کے بارے میں منافقین کے متعلق انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:

((قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ وَ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا))۔ ❸

''انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: منافق کی نماز یہ ہے کہ وہ بیٹھا رہتا ہے اور سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے تو وہ

❶[٤/النساء:١٤٢]

❷[٩/التوبة:٥٤]

❸[مسلم كتاب المساجد ومواضع الصلوة، باب استحباب التبكير بالعصر۔ الترمذي، كتاب الصلاة، باب ماجاء في تعجيل العصر۔ النسائي، كتاب المواقيت، باب التشديد في تأخير العصر۔ مسند احمد رقم الحديث ١١٥٦١، عن انس بن مالك]

www.kitabosunnat.com

کھڑا ہوتا ہے پھر چار ٹھونگے لگاتا ہے اور نماز میں نہایت کم ذکر کرتا ہے۔"

ابوداؤد کی روایت میں ہے:

((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَجْلِسُ أَحَدُهُمْ حَتّٰى إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ ......))۔❶

"یہ منافقین کی نماز ہے یہ منافقین کی نماز ہے یہ منافقین کی نماز ہے کہ وہ بیٹھا رہتا ہے یہاں تک سورج زرد ہو جاتا ہے......"۔

اس دور میں بھی کئی ایسے لوگ موجود ہیں جن کے مذہب میں نمازوں کے اوقات اول وقت سے بہت پیچھے ہیں مثلاً صبح کی جماعت میں اس وقت کھڑی کی جاتی ہے جب سورج طلوع ہونے میں آدھا گھنٹہ رہ جاتا ہے ان کی نمازِ ظہر کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سایہ ایک مثل ہو جائے جبکہ حدیث میں ہے ایک مثل سایہ ہونے پر ظہر کا وقت ختم اور عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور نماز عصر اس وقت ادا کرتے ہیں جب مغرب کے وقت میں ایک یا سوا گھنٹہ باقی رہ جاتا ہے اور سورج زرد ہونے کے قریب ہوتا ہے۔ ذرا سوچیں کہیں ہماری نماز منافقین والی تو نہیں ہے؟

نماز میں ٹھونگیں مارنا اور نماز جلدی جلدی پڑھنا

نماز میں خشوع وخضوع قائم کرنا مومنین کا کام ہے اور ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ﴾۔❷

"یقیناً ایمان والے کامیاب ہو گئے ۝ جو اپنی نمازوں میں خشوع کرتے ہیں۔"

جب خشوع وخضوع اور اطمینان نہ ہو تو نماز اجر سے خالی ہوتی ہے اور جلدی جلدی نماز پڑھنے والی کی نماز ہی نہیں ہوتی جس طرح مسیء الصلوۃ والی لمبی

---

❶[صحیح][ابوداؤد، کتاب الصلوۃ، باب فی وقت صلاۃ العصر، عن انس بن مالک]

❷[۲۳/المومنون:۱،۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

حدیث ہے:

((قَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمًا، نَحْنُ مَعَهُ جُلُوْسٌ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَأَتَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَرِيْبًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَخَفَّ صَلَاتَهُ، فَصَلّٰى صَلَاةً خَفِيْفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهُ وَلَا سُجُوْدَهُ. فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ، جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَعَلَيْكَ اِذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ. فَذَهَبَ فَصَلّٰى بِنَحْوِ مَا صَلّٰى، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيْبُ مِنْهَا. فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ، جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَعَلَيْكَ اِذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ. فَأَعَادَهُ ثَلَاثًا......))۔ [1]

''رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم بھی آپ ﷺ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی جو دیہاتی محسوس ہوتا تھا مسجد میں داخل ہوا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور رسول اللہ ﷺ کے قریب دو رکعت نماز ادا کی اس نے نماز ہلکی پڑھی اور وہ رکوع و سجود مکمل نہ کرتا تھا۔ جب اس نے نماز ادا کر لی تو نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اور دیگر لوگوں کو سلام کہا تو نبی ﷺ نے فرمایا وعلیکم السلام، جاؤ پھر سے نماز پڑھو تو نے نماز نہیں پڑھی سو وہ گیا اور پھر پہلے جیسی نماز پڑھی تو نبی ﷺ اس کی نماز کو بغور دیکھنے لگے لیکن وہ نہیں جان سکا کہ آپ ﷺ نماز میں کیا غلطی نکالتے ہیں؟ سو جب اس نے نماز پڑھ لی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ اور حاضرین کو سلام کہا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وعلیکم السلام، جاؤ نماز پڑھو تو نے نماز نہیں پڑھی اس طرح اس نے تین مرتبہ نماز دہرائی''......))

[1] [صحيح][الترمذی، كتاب الصلاة، باب ماجاء في وصف الصلاة عن رفاعة بن رافع]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اسی طرح منافق جلدی جلدی نماز پڑھتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ وَيَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا))۔ ❶

"انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا" یہ منافق کی نماز ہے وہ بیٹھا رہتا ہے اور سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جاتا تو وہ کھڑا ہوتا ہے' نماز کے چار ٹھونگے لگاتا ہے اور اس میں نہایت کم ذکر کرتا ہے۔"

جب قیام، رکوع وسجود وغیرہ میں طمانیت نہیں ہوگی اس کا نماز ادا کرنا ایسے ہی ہے جیسے کوئی مرغ زمین پر بکھرے دانوں کو ٹھونگے مار رہا ہو۔

اس دور میں بھی بعض لوگوں کا مذہب یہ ہے کہ کوئی شخص رکوع میں تھوڑا سا جھک جائے اور تھوڑا سا سر اٹھا کر فوراً سجدہ میں چلا جائے اور تھوڑا سا سر اٹھا کر دوبارہ سجدہ کر لے تو نماز ہو جائے گی اور درست ہوگی۔ کیا یہ منافق کی نماز نہیں ہے؟ ہمیں ذرا غور کرنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم نمازیں بھی پڑھتے جائیں اور ان کا کوئی فائدہ بھی نہ ہو۔ منافقین صرف دکھلاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں تاکہ انہیں کوئی کافر نہ کہہ سکے۔ نبی ﷺ نے صاف صاف بتایا دیا ہے جو اس طرح نماز پڑھتا ہے اس کی نماز نہیں اور یہ نماز منافق کی ہے، مسلمان کی نہیں۔

ایسے ہی نمازیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے بربادی کی وعید سنائی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ

---

❶ [مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلوة، باب استحباب التبكير بالعصر۔ الترمذی، كتاب الصلاة، باب ماجاء فی تعجيل العصر۔ النسائی، كتاب المواقيت، باب التشديد فی تأخير العصر۔ مسند احمد رقم الحديث ١١٥٦١، عن انس بن مالك]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یُرَآءُوْنَ﴾. ❶

''ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے O جو اپنی نماز سے غافل ہیں O جو ریا کاری کرتے ہیں۔''

نمازی بھی ہیں پھر بھی ہلاکت ہے کیا وجہ ہے؟ یعنی ان کی نماز برائے نام ہے حقیقت سے خالی ہے۔ وہ دکھلاوا کرتے ہیں، کم ذکر کرتے ہیں، خشوع وخضوع نہیں کرتے، وقت پرادا نہیں کرتے، ان کی نمازوں میں سکون نہیں ہے۔ یا کبھی پڑھ لیتے ہیں کبھی چھوڑ دیتے ہیں، پہلے پڑھتے تھے اب چھوڑ دی ہے یہ سارے مفہوم اس آیت میں شامل ہیں۔

● نمازوں کو بوجھ سمجھنا اور نماز باجماعت سے پیچھے رہنا

نماز باجماعت ہر آزاد، عاقل، بالغ، تندرست مسلمان مرد پر فرض ہے جو نماز باجماعت سے بغیر کسی شرعی عذر کے حاضر نہیں ہوتا اس کی کوئی نماز نہیں ہے۔ نبی ﷺ کی بے شمار احادیث اور بہت سے صحابہ رضی اللہ عنہم کے اقوال اس بات کی دلیل ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ))۔ ❷

''جو اذان سنتا ہے پھر مسجد نہیں آتا تو اس کی کوئی نماز نہیں مگر یہ کہ اسے کوئی عذر ہو۔''

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِیَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلَا صَلَاةَ لَهُ)۔ ❸

''جس نے (نماز کی) منادی سنی پھر بغیر عذر کے قبول نہ کیا اس کی کوئی

---

❶ [۱۰۷/الماعون: ۵،۶]

❷ [حسن][ابو داؤد، کتاب الصلوة، باب فی التشدید فی ترک الجماعة۔ ابن ماجه، کتاب المساجد والجماعات، باب التغليظ فی التخلف عن الجماعة مستدرک علی الصحیحین کتاب الصلاة ۱/۲۴۵ وقال علی شرط الصحیحین عن ابن عباس]

❸ [مصنف ابن ابی شیبة ۱/۳۴۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نماز نہیں ہے“۔

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ ، قِيلَ : وَ مَنْ جَارُ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ))۔❶

”مسجد کے پڑوسی کوئی نماز نہیں ہے مگر یہ کہ مسجد میں پڑھے ان سے پوچھا گیا مسجد کا پڑوسی کون ہے؟ فرمایا جس نے (نماز کی) منادی سنی“۔

نماز جماعت سے پیچھے رہنا منافق کا کام ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ، ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عِرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ))۔❷

”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں پھر نماز کا حکم دوں پھر اذان کہی جائے پھر میں ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کروائے، پھر میں (جماعت سے پیچھے رہنے والے) لوگوں کے پیچھے جاؤں، اور ان کو ان کے گھروں سمیت آگ لگا دوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ان کا کوئی بھی شخص یہ جان لے کہ وہ موٹی گوشت والی ہڈی یا گوشت والی اچھی دو کھریاں پائے گا تو عشاء کی نماز کو لازمی حاضر ہو۔“

ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أَثْقَلَ صَلَاةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ وَ لَوْ

❶[مصنف عبد الرزاق ۱/ ٤٩٧-٤٩٨]

❷[البخاری ،كتاب الأذان ، باب وجوب صلاة الجماعة۔ مسلم ،كتاب صلاة المساجد و مواضع الصلاة ،باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فی التخلف عنها عن ابی هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَعْلَمُوْنَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْحَبْوًا وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ اٰمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اٰمُرَرَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ أَنْطَلِقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِنْ حَطَبٍ إِلٰى قَوْمٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ))۔ ❶

''بے شک منافقین پر سب سے زیادہ بوجھل نماز فجر اور عشاء کی ہے، اگر وہ یہ جان لیں کہ ان دونوں میں کتنا اجر ہے؟ تو ان دونوں میں حاضر ہوں اگرچہ انہیں چوتڑوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑے، اور البتہ تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ نماز کا حکم دوں سو وہ کھڑی کی جائے پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں کچھ آدمیوں کو جن کے پاس خشک لکڑی کے گٹھے ہوں انہیں ساتھ لے کر ان لوگوں کی طرف چلوں جو نمازوں میں حاضر نہیں ہوتے، اور میں ان کو ان کے گھروں سمیت آگ لگا دوں''۔

دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوْتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّيَّةِ لَأَقَمْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْيَانِيْ يُحَرِّقُوْنَ مَا فِي الْبُيُوْتِ بِالنَّارِ))۔ ❷

''اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوں تو میں عشاء کی نماز کھڑی کروں اور اپنے جوانوں کو حکم دوں کہ جو کچھ گھروں میں ہے وہ آگ کے ساتھ جلا دیں''۔

نبی ﷺ نے صرف بچوں اور عورتوں پر شفقت کرتے ہوئے یہ کام نہیں کیا کیونکہ بچوں اور عورتوں پر جماعت فرض نہیں ہے۔

وہ شخص منافق ہے جو مسجد سے اذان ہونے کے بعد کسی عذر کے بغیر چلا جاتا ہے اور واپس نہیں آتا گویا کہ جماعت چھوڑ دیتا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

---

❶ [مسلم ،کتاب المساجد ومواضع الصلاة ، باب فضل صلاة الجماعة وبيان التشديد فی التخلف عنها ـ ابو داؤد ، کتاب الصلاة، باب فی التشديد فی ترك الجماعة عن ابی هريرة]

❷ [حسن][مسند احمد رقم الحديث: ٨٤٤١ عن ابی هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَسْمَعُ النِّدَاءَ اَحَدٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ اِلَّا لِحَاجَةٍ ثُمَّ لَا يَرْجِعُ اِلَّا مُنَافِقٌ)). ❶

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی شخص میری اس مسجد میں اذان سنتا ہے پھر کسی ضرورت کے بغیر مسجد سے نکل جاتا ہے اور واپس نہیں آتا تو وہ منافق ہی ہے۔"

منافقین پر فجر اور عشاء کی نمازیں بوجھ ہیں۔ کیونکہ ان اوقات میں نیند کا غلبہ ہوتا ہے یہاں مومن اور منافق کی پہچان ہو جاتی ہے مومن عشاء کی نماز کا آدھی رات تک انتظار کرتا رہتا ہے جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بعض اوقات رات گئے تک عشاء کی نماز پڑھتے، اور فجر کی نماز فجر طلوع ہونے کے بعد اندھیرے میں ہی پڑھ لیتے تھے۔ اگر کوئی مریض ہوتا تو اسے دو آدمی لے کر آتے تھے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَ مَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ اِلَّا قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهٗ اَوْ مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِيْ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يَأْتِيَ الصَّلَاةَ ......)). ❷

"اور تحقیق ہم ایک دوسرے کو دیکھتے تھے کہ نماز باجماعت سے صرف منافق ہی پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق معلوم تھا یا مریض۔ مریض بھی دو آدمیوں کے سہارے چلتا یہاں تک کہ وہ نماز باجماعت میں حاضر ہوتا۔"

● بغیر عذر کے تین جمعے چھوڑنا

مسلمان کی تربیت و تزکیہ، اسلامی احکامات کی یاد دہانی، شریعت کی معلومات اور وعظ و نصیحت کے لئے اللہ تعالیٰ نے جمعہ مسلمانوں پر فرض کیا ہے۔ نبی ﷺ نے جمعۃ المبارک کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

---

❶ [اسناده صحيح]، صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ٦٠۔ الطبراني في المعجم الاوسط ٤/١٤٩۔١٥٠۔ مصنف عبد الرزاق ١/٥٠٨]

❷ [مسلم، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب صلاة الجماعة من الهدى ۔ النسائي، كتاب الامامة، باب المحافظة على الصلوات حيث ينادى بهن ۔ مسند احمد رقم الحديث: ٣٤٤٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ﴾. ❶

''اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف چلے آؤ اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔''

مسلمان اس کی پابندی کرتا ہے وہ اجر حاصل کرنے اور نفاق سے بچنے کے لئے اس کا اہتمام کرتا ہے اور جو تین جمعے سستی سے چھوڑ دیتا ہے وہ منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں:

((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ)). ❷

''لوگ اپنے جمعہ کو چھوڑنے سے ضرور باز آجائیں وگرنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ اللہ کی قسم غافلین سے ہو جائیں گے۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ))۔ ❸

''جس نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیئے تو وہ منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔''

اور جو شخص جمعہ بالکل ہی نہ پڑھے تو اس کے دل پر کیسی مہر لگے گی؟ وہ سوچے اس کا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ مسلمانوں میں، منافقین میں یا کسی اور قوم میں؟

● کم ذکر کرنا

---

❶ [٦٢/الجمعة:٩]

❷ [مسلم ، كتاب الجمعة ، باب التغليظ في ترك الجمعات۔ النسائي ، كتاب الجمعة ، باب التشديد في التخلف عن الجمعة ۔ مسند احمد رقم الحديث: ٢٠٢٥ عن ابن عمر وابن عباس]

❸ [صحيح][صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ٦١٤٤ ، الطبراني عن اسامة بن زيد]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالی نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا﴾. ❶

"اے ایمان والو! تم اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا کرو۔"

﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ﴾. ❷

"تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا"

کثرت کے ساتھ ذکر کرنا مومن مردوں اور عورتوں کی صفت ہے اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

﴿......وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾. ❸

"......اور اللہ تعالی کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں، ان سب کے لئے اللہ تعالی نے بخشش اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔"

نماز اور دیگر عبادات میں کم ذکر کرنا منافقین کا کام ہے۔ اللہ تعالی منافقین کا کردار بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

﴿وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾. ❹

"اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالی کا کم ذکر کرتے ہیں۔"

اور نبی ﷺ نے فرمایا:

((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ وَيَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا))۔ ❺

---

❶ [۳۳/الاحزاب:۴۱] ❷ [۲/البقرة:۱۵۲]

❸ [۳۳/الاحزاب:۳۵] ❹ [٤/النساء:۱٤۲]

❺ [مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلوة، باب استحباب التبکیر بالعصر۔ الترمذی، کتاب الصلاة، باب ماجاء فی تعجیل العصر۔ النسائی، کتاب المواقیت، باب التشدید فی تأخیر العصر۔ مسند احمد رقم الحدیث ۱۱۵٦۱، عن انس بن مالك]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"یہ منافق کی نماز ہے وہ بیٹھا رہتا ہے اور سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہو جاتا تو وہ کھڑا ہوتا ہے نماز کے چار ٹھونگے لگاتا ہے اور اس میں نہایت کم ذکر کرتا ہے۔"

کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے کون لوگ ہیں؟

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ اَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ النِّفَاقِ)). ❶

"جس نے اللہ کا ذکر کثرت سے کیا وہ نفاق سے بری ہو گیا۔"

نماز میں کثرت سے دعائیں کرنے والے، قرآن پڑھنے والے، حج میں زیادہ ذکر کرنے والے، دن رات، صبح و شام کے اذکار کرنے والے، سوار ہوتے وقت دعا پڑھنے والے، آندھی بارش، بادل گرجنے بجلی چمکنے کی دعائیں پڑھنے والے، مسجد جانے آنے کھانے پینے، سونے جاگنے، اٹھنے بیٹھنے کی دعائیں پڑھنے والے مزید ہر وہ دعائیں پڑھنے والے جہاں جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا پڑھی ہے، یہ اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے لوگ ہیں۔ اللہ کے ذکر کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا الْعَدُوَّ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا: بَلٰى. قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى)). ❷

"کیا میں تمہیں سب سے اچھے عمل کی خبر نہ دوں؟ جو تمہارے آقا کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ، تمہارے درجات کے اعتبار سے سب سے بلند اور اللہ

---

❶ [اسناده حسن] [صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٧٠ _ الطبرانی فی المعجم الصغیر ٢/١٧٢ و فی الاوسط ٧/٧٦ عن ابی ہریرة]

❷ [صحيح] [الترمذی، كتاب الدعوات، باب منه، ابن ماجه، كتاب الادب، باب....

..... الذكر، مسند احمد رقم الحديث: ٢٠٧١٣ عن ابی الدرداء]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی راہ میں سونا اور چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر، تمہارے لئے اس بات سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے مقابلہ کرو تم ان کی گردنوں کو مارو اور وہ تمہاری گردنوں کو ماریں صحابہ نے رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر۔"

اور بہت سی احادیث میں ذکر کی فضیلت بیان کی گئی ہے گویا کہ مومن کی زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے جس طرح ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا:

((یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ کَثُرَتْ عَلَیَّ فَأَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی))۔ [1]

"اے اللہ کے رسول! دین کے احکام مجھے زیادہ محسوس ہوتے ہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جسے میں مضبوطی سے تھام لوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہنی چاہیے۔"

---

[1] [صحیح][الترمذی، کتاب الدعاء، باب ماجاء فی فضل الذکر۔ ابن ماجه، کتاب الادب باب فضل الذکر عن عبداللہ بن بسر]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

7

اللہ کو بھلا دینا

مومن ہر وقت اللہ کو یاد رکھتا ہے اور وہ اس حدیث کا مصداق ہوتا ہے:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى : أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَ أَنَا مَعَهٗ إِذَا ذَكَرَنِىْ فَإِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِىْ نَفْسِىْ وَ إِنْ ذَكَرَنِىْ فِىْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهٗ فِىْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَ إِنْ تَقَرَّبَ إِلَىَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَىَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَ إِنْ أَتَانِىْ يَمْشِىْ أَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً)).❶

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں اسے اس سے بہتر جماعت (فرشتوں) میں یاد کرتا ہوں اگر وہ میری طرف ایک بالشت قریب ہو تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ قریب ہو تو میں اس کی طرف دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر قریب ہو جاتا ہوں، اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔“

منافق اللہ کو بھلا دیتا ہے اگر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے بھی تو بہت کم۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان منافقین نے اللہ کو بھلا دیا ہے:

﴿اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ أَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾❷

”تمام منافق مرد اور عورتیں آپس میں ایک ہی ہیں یہ برائی کا حکم دیتے ہیں

❶ [البخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالی ویحذرکم اللہ نفسه ـ مسلم، کتاب الذکر والدعا والتوبة والاستغفار، باب فضل الذکر الدعاء والتقرب الی اللہ تعالی، عن ابی ھریرة]

❷ [۹/التوبة:۶۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں یہ اللہ کو بھول گئے اللہ تعالی نے انہیں بھلا دیا ہے بیشک منافق ہی فاسق ہیں۔"

دوسری جگہ فرمایا:

﴿اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۚ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ ❶

"ان پر شیطان غالب آ گیا ہے سو انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہ شیطان کا لشکر ہے، خبردار کوئی شک نہیں کہ شیطان کا لشکر ہی خسارہ پانے والا ہے۔"

منافق کافر کی طرح دنیا کو یاد رکھتا ہے اپنا کاروبار، اپنے بیوی بچے، اپنے گھر بار وغیرہ کی اسے بڑی فکر ہوتی ہے اپنے ہنر کو بڑا یاد رکھتا ہے۔ وجہ اصل میں یہی ہے کہ اس کا آخرت پر صحیح ایمان نہیں ہے۔

---

❶ [٥٨/المجادلة:١٩]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳ دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا

ریاکاری ایک مذموم فعل ہے اور شرک اصغر ہے۔ جس عمل میں یہ داخل ہو جائے وہ برباد ہو جاتا ہے۔ ثواب کی بجائے عذاب ملتا ہے۔ منافقین کی یہ بھی ایک بڑی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ يُرَآءُ وْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْ كُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾ ❶

''(عبادت کرتا) لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ذکر بہت ہی کم کرتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے جن نمازیوں کیلئے ہلاکت بتائی ہے ان کی ایک خرابی ریاکاری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُ وْنَ ﴾ ❷

''جو ریاکاری کرتے ہیں۔''

لوگوں کو یہ معلوم کرانے کے لئے کہ وہ نماز پڑھنے والا، قرآن کی تلاوت کرنے والا، صدقہ کرنے والا، مجلس میں بڑے ادب واحترام کے ساتھ بیٹھنے والا، جہاد کرنے والا، روزہ رکھنے والا ہے۔ منافق انسان اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کے لئے عبادات میں ریاکاری کرتا ہے لیکن جب اکیلا ہوتا ہے تو اللہ کے دین کی دھجیاں اڑا دیتا ہے، حرام کاموں کا ارتکاب کرتا ہے تمام حدوں کو پھلانگ جاتا ہے۔ ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَاماً مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ، قَالَ ثَوْبَانُ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا)) ❸

---

❶ [٤/النساء:١٤٢]

❷ [١٠٧/الماعون:٦] ❸ [صحیح] [ابن ماجه ، كتاب الزهد ، باب ذكر الذنوب ، عن ثوبان]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"میں اپنی امت سے ایک ایسی قوم کو ضرور جان لوں گا جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کی مثل نیکیاں لے کر آئیں گے۔ اللہ تعالی ان نیکیوں کو بکھری ہوئی خس و خاشاک کی طرح کر دے گا۔ ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ان کی خصلت ہمیں بیان کریں اور انہیں ہمارے لئے واضح کریں، ایسا نہ ہو کہ ہم ان میں سے نہ ہو جائیں اور ہمیں علم بھی نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تمہارے ہی بھائی ہوں گے، تمہاری نسل سے ہوں گے وہ راتوں کو قیام کریں گے جس طرح تم کرتے ہو لیکن وہ ایسی قوم ہوں گے جب وہ تنہا ہوں گے تو اللہ کی حرام کردہ حدود کو پامال کریں گے۔"

قیامت کے دن جہنم ان تین قسم کے آدمیوں سے بھڑکائی جائے گی جنہوں نے ریا کاری کی ہوگی ان میں سے ایک شہید، دوسرا قاری، تیسرا سخی ہوگا حالانکہ یہ تینوں اجر کے لحاظ سے اونچے مقام والے لوگ ہیں بشرطیکہ نیت خالص ہو اور ریا کاری نہ ہو۔

ریا کاری کی مختلف شکلیں: مثلاً مجاہد کی ریا کاری یہ ہے کہ جہاد کر کے اونچا نام حاصل کر لوں لوگ کہیں کہ یہ بہت بہادر ہے، قاری یا عالم کی ریا کاری یہ ہے کہ لوگ کہیں بہت اچھا مقرر ہے، بڑے علم والا ہے، بڑا اچھا قرآن پڑھتا ہے، حالت یہ ہو چکی ہے کہ اشتہار میں اگر اسکا نام چھوٹا چھپ جائے تو جلسہ میں نہیں جاتا ہے یا انتظامیہ والوں سے اُلجھ پڑتا ہے کہ میرا اشتہار میں نام چھوٹا کیوں ہے اس کی سوچ ہے کہ بڑا نام ہوگا لوگ سمجھیں گے کہ یہ بڑا شعلہ بیان، جابر، علامہ فہامہ مولوی ہے، اچھا مصنف ہے، اچھا ادیب ہے وغیرہ۔ سخی کی ریا کاری یہ ہے کہ لوگ کہیں کہ یہ بڑا رحم دل ہے ہر غریب کا خیال رکھتا ہے، بہت زیادہ مساجد تعمیر کراتا ہے، بہت مدارس بناتا ہے، بڑے بڑے اجتماعات منعقد کراتا ہے سارا خرچہ خود برداشت کرتا ہے وغیرہ۔ یہ سارے کام اگر اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں ریا کاری مقصود نہ ہو اس کے باوجود اس کا نام بلند ہو جائے اس کی شہرت ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

جو ریا کاری کرے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو رسوا کریں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نے فرمایا:

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُّرَآئِیْ يُرَآئِیْ اللّٰهُ بِهٖ)) ❶

”جو شہرت کے لئے (نیک کام) کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی بدنیتی سب کو سنا دے گا اور جو کوئی دکھلاوے کے لئے نیک کام کرے گا اللہ (قیامت کے دن) اس کو سب لوگوں کو دکھا دے گا۔“

یہی ریاکاری شرک اصغر ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

((اِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوْا وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الرِّيَاءُ ، يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِذَا جُزِیَ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ :اِذْهَبُوْا اِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَآؤُوْنَ فِی الدُّنْيَا فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَآءً)) ❷

”سب سے زیادہ خوف والی چیز جس سے میں تم پر خوف کھاتا ہوں وہ شرک اصغر ہے انہوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! شرک اصغر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ریاء کاری۔ قیامت کے دن جب لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ انہیں فرمائیں گے جاؤ ان لوگوں کے پاس جنہیں تم دنیا میں دکھاتے تھے اور دیکھو! کیا تم ان کے پاس کوئی جزا پاتے ہو؟

ریاء کاری والا عمل اللہ تعالیٰ کو بالکل پسند نہیں ہے اللہ تعالیٰ اس بندے کو اس کے شرک سمیت چھوڑ دیتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءَ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ اَشْرَكَ

---

❶ [البخاری، کتاب الرقاق، باب الریاء والسمعة ، مسلم ، کتاب الزهد ، باب تحریم ......الریاء۔ ابن ماجه ، کتاب الزهد ، باب الریاء والسمعة۔ مسند احمد رقم الحدیث: ۱۸۰۵۵ عن جندب]

❷ [صحیح] [مسند احمد رقم الحدیث :۲۲۵۲۳، صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث : ۱۵۵۵، عن محمود بن لبید]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَعِیَ فِیْ عَمَلٍ تَرَکْتُهٗ وَشِرْکَهٗ)) ❶

”بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائیں گے: میں شریکوں کے شرک سے بے نیاز ہوں جس نے کسی کام میں میرے ساتھ کسی دوسرے کو شریک بنایا تو میں اس کو اس کے شرک سمیت چھوڑ دوں گا۔“

ریاکاری سے بچنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ ریاکاری اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسان کے دل میں یہ بات آتی ہے کہ لوگوں کے درمیان اس کی شہرت اور نیک نامی ہو جبکہ حقیقت میں وہ برا ہو، جو شخص اللہ کے لئے عاجزی انکساری اور تواضع اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ)) ❷

”کوئی شخص اللہ کے لئے تواضع (عاجزی) نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتے ہیں۔“

منافق انسان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اگر میں نے یہ عمل لوگوں کے دکھانے کے لئے کیا تو میرے اعمال برباد ہو جائیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہوگا۔ اور یہ کہ میں جو بھی عمل کروں گا اس کی جزا یا سزا کا اختیار اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں ہے۔

پوری کوشش کے باوجود بعض اوقات آدمی سے معمولی سا شرک ہو سکتا ہے اس لئے نبی ﷺ نے یہ دعا بتلائی ہے اور اس بھول کو اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے ہیں۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

---

❶ [مسلم، كتاب الزهد والرقائق، باب من أشرك في عمله غير الله ـ ابن ماجه، كتاب الزهد، باب الرياء والسمعة ـ مسند احمد رقم الحديث: ٧٦٥٨ عن ابی هريرة]

❷ [مسلم، كتاب البر والصلة والآداب، باب استحباب العفو والتواضع ـ الترمذی، كتاب البر والصلة، باب ماجاء في التواضع ـ مؤطا مالک، كتاب الجامع باب ماجاء في التعفف عن المسئلة ـ الدارمی، كتاب الزكاة، باب في فضل الصدقة ـ مسند احمد رقم الحديث: ٨٦٤٧ ـ عن ابی هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَعْلَمُ))۔ ❶

”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں اور اس (شرک) سے بھی میں تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔“

❶ [صحیح] [مسند احمد، ٤٠٢/٤ رقم الحدیث: ١٨٧٨١ عن ابی موسی الأشعری]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

7

مذاق، طعنہ زنی اور حرف زنی

مسلمانوں کو طرح طرح کا مذاق اور طعنے دینا منافقین کا کام ہے نبی ﷺ کے دور میں بھی منافقین ایسا کام کرتے تھے اللہ تعالی نے ان کے طعنوں اور تمسخر کو قرآن میں بیان کر دیا ہے۔اس کی شکلیں درج ذیل ہیں

● دینی کام کرنے والے نیک لوگوں پر طعنہ زنی

غزوہ تبوک کے وقت مسلمانوں کو مالی تعاون کی سخت ضرورت تھی نبی ﷺ نے صدقہ کے لئے اعلان کیا تو اس موقع پر ابوبکر رضی اللہ عنہ گھر کا سارا مال لے آئے، عمر رضی اللہ عنہ گھر کا آدھا مال لے آئے، عثمان رضی اللہ عنہ نے کئی سو اونٹ مال سے لدے ہوئے اللہ کی راہ میں وقف کر دے۔ اسی موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر عثمان رضی اللہ عنہ آج کے بعد کوئی عمل نہ کرے تو اس کا یہی عمل کافی ہے۔بعض صحابہ ایسے بھی تھے جنہوں نے مزدوری کر کے مزدوری کی رقم اللہ کی راہ میں دی' لیکن منافقین اس موقع پر خرچ کرنے کی بجائے مسلمانوں کو مذاق کرنے لگے۔اللہ تعالی نے ان کے متعلق قرآن میں فرمایا:

﴿اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾.❶

"منافق لوگ دل کھول کر خیرات کرنے والے مسلمانوں پر طعنہ زنی کرتے ہیں اوران لوگوں پر جنہیں سوائے اپنی محنت مزدوری کے اور کچھ میسر نہیں، پس یہ ان کا مذاق اُڑاتے ہیں اللہ بھی ان سے مذاق کرے گا، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔"

ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت کے شان نزول کے متعلق فرماتے ہیں:

((لَمَّا اُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ کُنَّا نَتَحَامَلُ فَجَاءَ اَبُوْ عَقِیْلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَاءَ

❶[۹/التوبة:۷۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنْسَانٌ بِاَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْاٰخَرُ اِلَّا رِيَآءً فَنَزَلَتْ ﴿الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾)). ❶

''جب ہمیں صدقہ وخیرات کرنے کا حکم ملا تو اس وقت ہم مزدوری کا بوجھ اٹھایا کرتے تھے سو ابوعقیل (اس مزدوری کے پیسے سے) آدھا صاع (کھجور کا) لے کر آئے اور ایک صاحب (عبدالرحمٰن بن عوف) اس سے زیادہ مال لائے، اس پر منافق کہنے لگے ابوعقیل کی خیرات کی اللہ کو کیا ضرورت تھی؟ اور عبدالرحمٰن بن عوف نے تو دکھانے کے لئے اتنا مال دیا ہے اس وقت یہ آیت ﴿الَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾ نازل ہوئی۔''

اس دور میں بھی کچھ لوگ ایسے ہی جو نیک کاموں میں خرچ کرنے والوں پر طعنہ تشنیع اور مذاق کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی نیکی کی طرف راغب ہوتا ہے تو اس کو مذاق کا نشانہ بنانا منافقین کی صفت ہے مثلاً کوئی نماز پڑھنا شروع کر دے تو کہتے ہیں یہ نمازی کہاں سے آ گیا ہے۔ سنت کے مطابق اگر کوئی شلوار ٹخنوں سے اونچی رکھے تو کہتے ہیں پانی آ گیا ہے یا سیلاب آیا ہوا ہے یا کپڑا کم پڑ گیا تھا۔ داڑھی رکھ لے تو کہتے ہیں کیا منہ پر جھاڑی اگائی ہوئی ہے۔ جہاد کرنا شروع کر دے تو کہتے ہیں اس کے جہاد سے کشمیر، افغانستان فتح ہو جائے گا اور امریکہ تباہ ہو جائے گا؟ کبھی یہ طعنے دیں گے کہاں سے آ گئے ہیں پرانے دور والے اب تو ماڈرن دور ہے۔ عورت برقعہ پہن کر نکلے تو کہیں گے کالی ڈین کہاں سے آ گئی ہے؟ ایسے لوگوں کو کافروں کے خلاف تیاری کرنے کی توفیق نہیں ہے۔ کافروں کی خرابیاں بیان کرنے کی توفیق نہیں ہے۔ بلکہ وہ کافر تو ان کے آئیڈیل ہیں ان کے خلاف بات سننا گوارہ نہیں کرتے۔ انہیں تو مسلمانوں کی چغلیاں ہی آتی ہیں۔ ان کی مجلسیں مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے لئے ہوتی ہیں۔

---

❶ [البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقات۔ مسلم، کتاب الزکوة، باب الحمل بأجرة یتصدق بها ...... عن ابی مسعود]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مسلمانوں کو ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنا چاہیے یہ معاشرے کے خطرناک لوگ ہیں۔ اسلام کو کافر اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا یہ پہنچاتے ہیں۔

● قرآن وسنت کا مذاق اڑانا

منافق میں جوں جوں نفاق کی بیماری بڑھتی ہے تو وہ اسلامی تعلیمات کو خیر باد کہنا شروع کر دیتا ہے اور اسے احکام شریعت خاص طور پر بوجھ محسوس ہونے لگتے ہیں جن میں کچھ نہ کچھ مشقت کا پہلو ہوتا ہے۔ نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ایسے احکام اور اسلامی آداب کا مذاق اڑانا شروع کر دیتا ہے پھر اسے نہ قرآن کی پرواہ رہتی ہے نہ سنت رسول ﷺ کی، نہ نیک لوگوں کی اور نہ آخرت کے عذاب کی' وہ طرح طرح کی باتیں کر کے اپنا نفاق وکفر ظاہر کرتا ہے۔

نبی ﷺ کے دور کے منافق جنہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھیں، روزے رکھے، زکوۃ ادا کی، حج کیا، جہاد میں حاضر ہوئے جب انہوں نے ایک بُری بات کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی اس حرکت کو کفر سے تعبیر کیا۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ، قُلْ أَبِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ○ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ، إِنْ نَّعْفُ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ﴾. ❶

" اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں گپ شپ اور کھیل رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ ہی تم ہنسی مذاق کرتے ہو ○ تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ لوگوں کو سزا دیں گے، کیونکہ وہ مجرم ہیں۔"

یہ آیت غزوہ تبوک کے موقع پر منافقین کے متعلق اتری تھی؛

❶ [٩/التوبة:٦٥،٦٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

واقعہ کچھ یوں ہے:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((قَالَ رَجُلٌ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فِيْ مَجْلِسٍ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ قُرَّاءِ نَا هٰؤُلَاءِ ، اَرْغَبُ بُطُوْنًا وَ لَا اَكْذَبُ اَلْسِنَةً ، وَاَجْبَنُ عَنِ اللِّقَاءِ . فَقَالَ رَجُلٌ : كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ مُنَافِقٌ ،لَاُخْبِرَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : وَاَنَا رَاَيْتُهُ مُتَعَلِّقًا بِحَقَبِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَنْكِبُهُ الْحِجَارَةُ وَهُوَ يَقُوْلُ ،يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ يَقُوْلُ : ﴿أَبِاللّٰهِ وَاٰيَاتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ○ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۚ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ﴾))۔ (1)

"غزوہ تبوک کے موقع پر مجلس میں ایک آدمی نے کہا: میں نے ان اپنے قراء (یعنی قرآن کے حفاظ) کی طرح پیٹ کی زیادہ فکر کرنے والے، زبانوں کے زیادہ جھوٹے، جنگ کرنے سے زیادہ بزدل اور کسی کو نہیں دیکھا۔ایک آدمی نے کہا: تو نے جھوٹ کہا ہے تو منافق ہے، میں ضرور رسول اللہ ﷺ کو خبر دوں گا۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی، اور قرآن نازل ہو گیا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی رسی کے ساتھ لٹکتے ہوئے دیکھا جبکہ پتھر اس (پاؤں) کو زخمی کر رہے تھے اور وہ کہہ رہا تھا اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم صرف گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے ﴿أَبِاللّٰهِ......﴾ "کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ مذاق کرتے ہو تم عذر نہ کرو تحقیق تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو گئے ہو۔ اگر ہم تم میں سے کچھ لوگوں سے درگزر بھی کر لیں تو کچھ

(1) [تفسیر ابن کثیر ۲/ ٤٠٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لوگوں کو سزا دیں گے، اس وجہ سے کہ وہ مجرم ہیں۔"

ایک دوسرا واقعہ یہ ہے:

((قَالَ قَتَادَةُ ﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ﴾ قَالَ: فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَ رَكْبٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ يَسِيرُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالُوا: يَظُنُّ هٰذَا أَنْ يَفْتَحَ قُصُورَ الرُّومِ وَحُصُونَهَا هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ فَأَطْلَعَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ ﷺ عَلَى مَا قَالُوا فَقَالَ: عَلَيَّ بِهٰؤُلَاءِ النَّفَرِ، فَدَعَاهُمْ فَقَالَ: قُلْتُمْ كَذَا، كَذَا، فَحَلَفُوا مَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ)). ❶

"قتادہ نے اس آیت ﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ﴾ کے متعلق فرمایا: نبی ﷺ غزوہ تبوک میں تھے اور منافقین کا بھی ایک دستہ آپ ﷺ کے آگے آگے چل رہا تھا۔ انہوں نے کہا یہ (محمد ﷺ) سمجھتا ہے کہ روم کے محل اور ان کے قلعوں کو فتح کر لے گا یہ بہت دور، یہ بہت دور یعنی یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔" اس بات کی اطلاع اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو دے دی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس گروہ کی (خبر لینا) مجھ پر لازم ہے، آپ ﷺ نے انہیں بلایا اور فرمایا کیا تم نے ایسے ایسے کہا ہے۔ انہوں نے قسم کھائی، نہیں ہم صرف گپ شپ اور ہنسی کھیل کر رہے تھے۔"

میرے بھائیو دین کے کسی کام کا مذاق اڑانا، مثلاً پردہ کا مذاق اڑانا، داڑھی کا مذاق اڑانا، جہاد کا مذاق اڑانا، ٹخنوں سے اونچی شلوار کا مذاق اڑانا یہ سب نفاق کی نشانیاں ہیں اور ایسا آدمی کافر ہے جس طرح آیت میں گزر چکا ہے اور جیسا کہ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ایک فتوی میں فرمایا ہے: "جو شخص مسلمان مرد اور عورت کا شریعت پر عمل کرنے کی وجہ سے مذاق اڑاتا ہے وہ کافر ہے۔" اور انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما والی حدیث سے استدلال

---

❶ [تفسیر ابن کثیر ۲/ ٤٠٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا ہے۔❶

● مذاق اور مسلمان کی عزت پر حرف زنی

منافق ہر وقت مسلمانوں کی عزت کو پامال کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کی غیبتیں اور ان پر زبان درازی کرتے ہیں حالانکہ صحیح مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ))۔❷

''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔''

مسلمان کی عزت کا اس حدیث سے اندازہ لگائیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ، وَاِنَّ اَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ))۔❸

''سود کے تہتر دروازے ہیں۔ اس کا سب سے کم تر دروازہ اپنی ماں سے زنا کرنا ہے اور سب سے بڑا دروازہ مسلمان شخص کی عزت کو پامال کرنا ہے۔''

جو مسلمانوں کی عزت کو پامال کرے وہ کہاں کا مسلمان ہے؟ حقیقت میں وہ آدمی مسلمان نہیں منافق ہے آپ پہلے بھی پڑھ چکے ہیں ایسا کام منافق ہی کرتے تھے جیسا کہ:

غزوہ تبوک کے دوران ایک منافق نے کہا: ((قَالَ رَجُلٌ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فِيْ مَجْلِسٍ مَا رَاَيْتُ مِثْلَ قُرَّاءِ نَا هٰؤُلَاءِ، اَرْغَبُ بُطُوْنًا وَ لَا اَكْذَبُ اَلْسِنَةً، وَاَجْبَنُ عَنِ اللِّقَاءِ)) ''غزوہ تبوک کے موقع پر مجلس میں ایک آدمی نے کہا: میں نے ان اپنے قراء (یعنی قرآن کے حافظوں) کی طرح پیٹ کی زیادہ فکر کرنے والے، زبانوں کے زیادہ جھوٹے، جنگ کرنے سے زیادہ

❶ [خطر التبرج والسفور على الفرد والجمتمع لابن باز]

❷ [البخاری، کتاب الایمان، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده۔ مسلم، کتاب الایمان، باب تفاضل الاسلام وأی اموره افضل عن عبدالله بن عمرو]

❸ [صحیح][صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ۳۵۳۹ عن ابن مسعود]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بزدل کسی اور نہیں دیکھے“ ❶

اس منافق نے صحابہ پر بہتان باندھا اور طعنہ زنی کی۔

اسی طرح ایک جنگ میں عبداللہ بن ابی بن سلول رئیس المنافقین نے اپنے ساتھیوں کو کہا' جو لوگ رسول اللہ کے ﷺ پاس ہیں ان پر تم خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ نبی ﷺ سے الگ ہو جائیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مدینہ میں جا کر ہم عزت والے لوگ ذلیل لوگوں (یعنی محمد ﷺ اور اصحاب محمد ﷺ) کو شہر سے ضرور باہر نکال دیں گے۔ زید بن ارقم نے یہ بات اپنے چچا کو اور انہوں نے نبی ﷺ کو بتائی، منافقین سے پوچھا گیا تو انہوں نے انکار کر دیا پھر اللہ تعالی نے ان کی اس حرکت کو سورہ منافقون میں نازل کر کے واضح کر دیا۔ اللہ تعالی نے ان کی یہ باتیں ان آیات میں بیان فرمائی ہیں:

﴿هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾ ❷

”یہی وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو یہاں تک کہ وہ آپ سے الگ ہو جائیں' اور آسمان و زمین کے خزانے اللہ تعالی کے ہیں' لیکن منافق لوگ سمجھتے نہیں ہیں ۝ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینے جائیں گے تو عزت والے وہاں سے ذلیل لوگوں کو ضرور نکال دیں گے، (سنو) عزت تو صرف اللہ تعالی کے لیے اور اس کے رسول ﷺ کیلئے اور ایمانداروں کیلئے ہے لیکن منافق جانتے نہیں ہیں۔“

منافقین مسلمانوں سے مذاق کرتے تھے۔ اللہ تعالی کا ارشاد:

﴿وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا

---

❶ [تفسیر ابن کثیر ۲/۳۶۸]

❷ [۶۳/المنافقون:۸،۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ۝ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ﴾.❶

"اور جب وہ (منافق) ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب اپنے سرداروں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف ان سے مذاق کرتے ہیں ۝ اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرے گا اور انہیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتا ہے وہ حیران پھرتے ہیں۔"

اس سے ثابت ہوا کہ کسی بھی طریقے سے مسلمان کی عزت پامال کرنا نفاق کی علامت ہے۔

---

❶ [۲/البقرة:۱۴، ۱۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

10 نیکی سے روکنا اور برائی کا حکم دینا

نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا فرائض دین میں سے ایک اہم فریضہ ہے۔ اس فرض کو چھوڑنے والا گناہ گار ہے۔ اور قریب ہے کہ یہ فرض چھوڑنے سے اللہ کا عذاب آجائے جس طرح حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ، وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ ، أَوْلَیُوْشِكَنَّ اللّٰهُ أَنْ یَبْعَثَ عَلَیْكُمْ عِقَابًا مِنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ فَلَا یَسْتَجِیْبُ لَكُمْ)) ❶

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے ضرور منع کرو، یا پھر قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنے پاس سے عذاب نازل کرے۔ پھر تم اسے پکارو وہ تمہاری پکار کو نہ سنے"۔

بنی اسرائیل نے جب یہ فرض چھوڑا تو داؤد اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی زبان سے ان پر لعنت کی گئی:

﴿ لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴾ ❷

"بنی اسرائیل میں سے کافر لوگوں پر داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی بددعا کی وجہ سے لعنت کی گئی ہے۔ یہ اس وجہ سے تھا جو انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے ۝ وہ اس برائی سے ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے جو وہ کرتے تھے البتہ برا ہے جو وہ کام کرتے تھے"۔

جب یہ فریضہ چھوڑنے کی وجہ سے اللہ کی لعنت اور اس کا عذاب آتا ہے تو پھر وہ لوگ جو نیکی سے روکتے ہیں اور برائی کا حکم دیتے ہیں ان کا حشر کیا ہوگا؟ جو شخص برائی کو دل

❶ [حسن] [مسند احمد رقم الحدیث ٢٢٢١٢ عن حذیفة بن الیمان]

❷ [٥/المائدة: ٧٨، ٧٩]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے بھی برا نہیں جانتا تو اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ)) ❶

''جو تم سے برائی دیکھے اسے ہاتھ سے روکے اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے برا جانے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے''۔

جب دل ایمان سے خالی ہے تو اس میں کفر ہے یا نفاق ہے اسی لئے تو اللہ تعالیٰ نے اس کام کو منافقین کی صفت بتلایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ أَيْدِيَهُمْ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ ❷

''تمام منافق مرد اور عورتیں آپس میں ایک ہی ہیں یہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں یہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا بیشک منافق ہی فاسق ہیں۔''

نیکی سے روکنے کی شکلیں مثلاً کوئی نماز پڑھنا شروع کر دے اس کو مولوی ہونے کا طعنہ دینا یا ملازم کو نماز کا وقت نہ دینا اور کہنا چھوڑ دو۔ پڑھ لیں گے ابھی بڑی عمر ہے۔ جہاد سے روکنا، جہاد کی تربیت سے روکنا، پروپیگنڈا کرنا تاکہ لوگ جہاد سے باز آ جائیں، روزہ خود نہ رکھنا، روزہ رکھنے والوں کو گھر میں دانے ختم ہونے کا طعنہ دینا تاکہ روزوں سے باز آ جائیں، یا مسجد بنوانے سے یہ کہہ کر روکنا کہ تیرے پاس زائد پیسے ہیں، یا مدرسہ میں خرچ کرنے سے کسی طریقے سے بدظن کرکے روکنا۔

---

❶ [مسلم، كتاب الايمان، باب بيان كون النهي عن المنكر من الايمان، الترمذي، كتاب الفتن، باب ماجاء في تغيير المنكر باليد ......، النسائي، كتاب الايمان وشرائعه، باب تفاضل اهل الايمان عن ابي سعيد]

❷ [٩/التوبة:٦٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

برائی کا حکم دینا وہ کسی بھی طریقے سے ہو مثلاً دوست سے کہنا' آؤ آج ویڈیو دیکھتے ہیں، یا لڑکیوں کو تنگ کرتے ہیں، یا یہ چاہنا کہ یورپ کی طرح یہاں بھی عام برائی کرنے کی آزادی مل جائے، یا عورتیں پردہ اتار دیں۔ یا پردے والی عورت کو کہنا پردہ اتار دے پردہ تو دل کا ہوتا ہے، نظروں کا ہوتا ہے۔ نشہ آور چیزوں کا بیچنا، لوگوں کو نشہ پر لگانا، فحش رسالے عام کرنا تاکہ پڑھ کر لوگ خراب ہوں۔ اخبارات، رسائل یا کتابوں کے ذریعہ بے حیائی پھیلانا،

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

11 بے حیائی پھیلانا، گانے وغیرہ سننا اور لڑکیوں کو چھیڑنا

جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے یا عام کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ فحاشی عام ہو جائے، یہ سارے کے سارے منافق لوگ ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور میں منافقین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ [1]

''جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔''

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ گانے بجانے والے آلات بیچنا، مختلف محفلوں میں گانا بجانا، ساز کو عام کرنا، ویڈیو فلمیں، سی ڈیز اور گانے وغیرہ کی کیسٹیں بیچنا، ٹیلی ویژن عام کرنا تا کہ ہر گھر کے اندر کنجر اور کنجریاں داخل ہوں، یا ایسی کوئی بھی کوشش جس کے ذریعہ بے حیائی کو فروغ ملے یہ سب نفاق والے کام ہیں اور عذاب الٰہی کا باعث ہیں' اس میں حکمران یا عوام کوئی بھی حصہ ڈالے گا وہ دردناک عذاب میں گرفتار ہو گا۔

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ [2]

''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو (یعنی گانے بجانے کی) چیزوں کی خرید و فروخت کرتے ہیں تا کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے گمراہ

---

[1] [٢٤/النور:١٩]

[2] [٣١/لقمان:٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کریں اور اسے ہنسی بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔"

لھو الحدیث کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قسم کھا کر فرمایا: اللہ کی قسم لھو الحدیث سے مراد گانے بجانے کے آلات ہیں۔ ❶

راستے میں آنے جانے والی عورتوں اور لڑکیوں کو تنگ کرنا، ان کے ساتھ چھیڑ خانی کرنا منافقین کا کام ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لوگ چوراہوں اور راستوں پر کھڑے ہو جاتے اور عورتوں کو تنگ کرتے۔ اللہ تعالی نے پردہ کا حکم اتار کر فرمایا: مسلمان عورتو! پردہ کرو تاکہ انہیں کوئی بہانہ نہ ملے کیونکہ جب انہیں کہا جاتا کہ تم نے فلاں فلاں عورت کو کیوں تنگ کیا ہے؟ تو وہ کہتے کہ ہمیں علم نہیں تھا کہ یہ لونڈی تھی یا آزاد عورت اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو حکم دیا کہ تم پردہ کرو۔ اللہ کا فرمان ہے:

﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ قُل لِّأَزْوَٰجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَآءِ ٱلْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَـٰبِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴾ ❷

"اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر چادریں لٹکایا کریں۔ اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

ساتھ ہی اللہ تعالی نے منافقین کو وارننگ دی کہ تم باز آجاؤ وگرنہ تمہارے خلاف لڑائی کی جائے گی۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿ لَّئِن لَّمْ يَنتَهِ ٱلْمُنَـٰفِقُونَ وَٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَٱلْمُرْجِفُونَ فِى ٱلْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَآ إِلَّا قَلِيلًا ﴾. ❸

"اگر (اب بھی) یہ منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو

❶ [تفسیر ابن کثیر ۳/ ٤٨٦]

❷ [۳۳/الاحزاب: ۵۹]

❸ [۳۳/الاحزاب: ٦٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مدینہ میں غلط افواہیں اڑانے والے ہیں' باز نہ آئے تو ہم آپ ﷺ کو ان کی (تباہی) پر مسلط کر دیں گے پھر وہ چند دن ہی آپ ﷺ کے ساتھ اس (شہر) میں رہ سکیں گے۔"

رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی اپنی لونڈیوں کو پیسہ کمانے کے لیے زنا پر مجبور کرتا تھا اللہ تعالی نے قرآن اتار کر جہاں اس کی قبیح حرکت کو واضح کیا وہاں اس برے فعل سے لوگوں کو منع بھی کر دیا۔

﴿ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا﴾.❶

"تمہاری جو لونڈیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں انہیں دنیا کی زندگی کے فائدے کی غرض سے بدکاری پر مجبور نہ کرو۔"

اس سے سمجھ یہ آتی ہے کہ مسلم معاشرے میں بے حیائی کا فروغ منافق چاہتے ہیں حقیقی مسلمان تو پاکیزگی والا ماحول پسند کرتا ہے۔ اس دور میں کتنے لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے مذہب میں زنا کرنے کے لیے بے شمار حیلے بنائے ہوئے ہیں تاکہ جنسی شہوت پوری ہو سکے، انہیں سوچ لینا چاہئے کہ ان کا طرز عمل منافقین جیسا ہے۔ گانے اور موسیقی نفاق کو جنم دیتے ہیں۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((حُبُّ الْغِنَاءِ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُنْبِتُ الْعَشَبُ فِي الْمَاءِ)).❷

"گانوں سے محبت دل میں ایسے نفاق اگاتی ہے جس طرح گھاس پانی میں اگتا ہے۔"

---

❶ [٢٤/النور:٣٤]

❷ [صحیح][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ٩١- ابن ابی الدنیا فی ذم الملاهی ص ٤١-٤٥- اغاثة اللهفان ١/ ٢٤٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

12

بے حیا و بے غیرت ہونا

غیرت اور حیا وہ نعمتیں ہیں جو آدمی کو کئی برائیوں سے روک دیتی ہیں۔ جب غیرت و حیا ختم ہوجائے تو آدمی ہر برائی کرنے کو تیار ہوجاتا ہے۔ بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ)). ❶

"بے شک پہلی نبوت کی باتوں سے لوگوں نے یہ بات پائی ہے کہ جب تجھے حیاء نہ رہے تو جو جی میں آئے کرلے۔"

ایمان والے لوگ غیرت مند ہوتے ہیں سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ)). ❷

"اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھ لوں تو میں اسے تلوار کی دھار کے ساتھ ماردوں۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو میں اس سے بھی زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہیں۔"

منافق بے حیائی اور فحاشی کو پسند کرتا ہے اسی لیے وہ بے غیرت ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ

---

❶ [البخاری، کتاب الانبیاء، باب حدیث الغار، ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الحیاء ـ ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحیاء ـ مسند احمد رقم الحدیث: ١٦٤٧٠ عن ابی مسعود عقبة]

❷ [البخاری، کتاب الحدود، باب من رأی مع امراته رجلا فقتله ـ مسلم، کتاب اللعان، باب ـ الدارمی، کتاب النکاح، باب فی الغیرة ـ مسند احمد رقم الحدیث ١٧٤٦٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النِّفَاقِ)). ❶

"حیا اور کم بولنا ایمان کی شاخیں ہیں بے ہودہ باتیں اور فحش کلامی نفاق کی شاخیں ہیں۔"

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: اَلْغَیْرَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْمَذَاءُ مِنَ النِّفَاقِ قُلْتُ لِزَیْدٍ مَا الْمَذَاءُ ؟ قَالَ: اَلَّذِیْ لَا یَغَارُ)). ❷

"نبی ﷺ نے فرمایا: غیرت ایمان ہے اور مذاء (بے غیرتی) نفاق ہے میں نے زید سے پوچھا مذاء کیا ہے اس نے کہا: جو غیرت مند نہیں ہے۔"

آج اس دور میں کتنے لوگ اپنے گھروں میں بے غیرتی پھیلائے ہوئے ہیں۔ ڈش، ٹی وی، کیبل، وی سی آر، فحش سی ڈیز وغیرہ یہ سب کچھ بے غیرتی ہے۔ شادی بیاہ کے موقع پر بے پردہ عورتوں کا فیشن کر کے گھومنا پھرنا اور ان کی مووی بنوانا اعلیٰ درجہ کی بے غیرتی ہے اور جو اس کا اہتمام کرتے اور کرواتے ہیں سب بے غیرت اور منافق ہیں۔

---

❶[اسنادہ صحیح][صفة النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث:٥٩ ـ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی العی ـ ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الحیاء ـ مسند احمد رقم الحدیث: ٢١٢٨٠ ـ ابن ابی شیبة ١١/٤٤ عن ابی امامة الباهلی]

❷[اسنادہ حسن][صفة النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث:١٨٠ ـ السنن للبیهقی: ١٠/٢٢٦ ـ مصنف عبدالرزاق ١٠/٤٠٩ ـ شعب الایمان للبیهقی ١٩/٣٨٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

13

تنہائی میں بے خوف گناہ کرنا

قرآن میں اللہ تعالی نے جگہ جگہ بیان کیا ہے کہ مومن اللہ سے ڈرتے ہیں۔ مومن خواہ سب کے سامنے ہو یا اکیلا ہو وہ ہر حال میں اللہ کا ڈر اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اسے پختہ یقین ہوتا ہے کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور قیامت کے دن دربار الٰہی میں ہر چھوٹے بڑے عمل کے متعلق اسے جواب دینا ہے، جبکہ منافق لوگوں کے سامنے ریاکاری کے لئے نیک کام کرتا ہے اور برائی سے بچتا ہے لیکن تنہائی میں بے خوف ہو کر گناہ کرتا ہے کیونکہ اس کا آخرت پر پختہ یقین نہیں ہے اور وہ اللہ کی پرواہ کئے بغیر گناہ کرتا ہے۔ اس لیے تو اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾. [1]

”بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔“

ان کا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں ہے اسی لئے تو وہ بے خوف گناہ کرتے ہیں۔ اگر ان کا ایمان ہو کہ قیامت کے دن پوری کائنات کے سامنے اللہ تعالیٰ کے سوالوں کا میرے پاس کیا جواب ہوگا؟ تو وہ ہر جگہ اللہ سے ڈرے گا۔ اللہ تعالی نے منافقین کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا﴾ [2]

”وہ لوگوں سے چھپتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپ سکتے اور وہ اللہ (اس وقت بھی) ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ راتوں کے وقت اللہ کی ناپسندیدہ

[1] [٢/البقرة:٨]

[2] [٤/النساء:١٠٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باتوں کے مشورے کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔"

نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَأَعْلَمَنَّ أَقْوَاماً مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ، قَالَ ثَوْبَانُ صِفْهُمْ لَنَا جَلِّهِمْ لَنَا أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلٰكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا)) ❶

"میں اپنی امت سے ایک ایسی قوم کو ضرور جان لوں گا جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں کی مثل نیکیاں لے کر آئیں گے۔ اللہ ان نیکیوں کو بکھری ہوئی گردوغبار (مٹی کے ذرّات) کی طرح کردے گا۔ ثوبان رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! ان کی خصلت ہمیں بیان کریں اور انہیں ہمارے لئے واضح کریں کہیں ہم ان میں سے نہ ہو جائیں اور ہمیں علم بھی نہ ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے بھائی ہیں وہ تمہاری نسل سے ہیں وہ راتوں کو قیام کرتے ہیں جس طرح تم (قیام) کرتے ہو لیکن وہ ایسی قوم ہیں جب وہ تنہا ہوتے ہیں تو اللہ کی حرام کردہ حدود کو پامال کرتے ہیں۔"

یہ منافقین کی نشانی ہے جو ظاہر میں خوب عبادت کرتے ہیں اور باطن میں خوب گناہ کرتے ہیں۔

یاد رکھو: منافق نیکی سے خوش نہیں ہوتا اور برائی کی سزا سے نہیں ڈرتا، جس طرح عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا دَخَلَ الشَّامَ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَ قَامَ خَطِيبًا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِينَا خَطِيبًا كَقِيَامِي فِيكُمْ فَقَالَ:

❶ [صحیح][ابن ماجه، كتاب الزهد، باب ذكر الذنوب عن ثوبان]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِمَارَةُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا تَسُوءُهُ سَيِّئَةٌ وَلَا تَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ إِنْ عَمِلَ خَيْرًا لَمْ يَرْجُو مِنَ اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ الْخَيْرِ ثَوَابًا وَإِنْ عَمِلَ شَرًّا لَمْ يَخَفْ مِنَ اللّٰهِ فِي ذٰلِكَ الشَّرِّ عَقُوبَةً)). ❶

''عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب ملکِ شام آئے تو انہوں نے اللہ کی تعریف کی اور اللہ کی ثناء بیان کی اور خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح ہمارے درمیان خطبہ کے لئے کھڑے ہوئے جس طرح میرا تمہارے درمیان کھڑے ہونا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی نشانی یہ ہے کہ اسے برائی بری نہیں لگتی اور نہ ہی اس کی نیکی اسے خوش کرتی ہے۔ اگر وہ اچھا عمل کرلے تو اللہ سے اس نیکی کے ثواب کی امید نہیں رکھتا اور اگر وہ برائی کرلے تو برائی کے بدلے اللہ کی (مقرر کردہ) سزا سے نہیں ڈرتا۔''

بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

((لَا تَكُنْ وَلِيًّا لِلّٰهِ فِي الْعَلَانِيَةِ وَعَدُوَّهُ فِي السِّرِّ)). ❷

''تو ظاہری حالت میں اللہ کا دوست اور پوشیدہ حالت میں اللہ کا دشمن نہ بن۔''

---

❶[اسنادہ حسن][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ٦٧ ـ التاريخ الكبير للبخاری ٤/١٥٥]

❷[اسنادہ صحیح][صفة المنافق للفريابی رقم الحديث: ٩١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

14 حکمران کے سامنے تعریف کرنا اور اس کی پیٹھ پیچھے عیب بیان کرنا

ابوشعثاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((دَخَلَ نَفَرٌ عَلٰی عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عُمَرَ مِنْ اَھْلِ الْعَرَاقِ فَوَقَعُوْا فِیْ یَزِیْدَ بْنِ مُعَاوِیَۃَ فَتَنَاوَلُوْہُ فَقَالَ لَھُمْ عَبْدُاللّٰہِ: ھٰذَا قَوْلُکُمْ لَھُمْ عِنْدِیْ اَتَقُوْلُوْنَ ھٰذَا فِیْ وُجُوْھِھِمْ قَالُوْا: لَا بَلْ نَمْدَحُھُمْ وَنُثْنِیْ عَلَیْھِمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ھٰذَا النِّفَاقُ عِنْدَنَا)) ۔ ❶

”اہل عراق سے ایک جماعت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی ان لوگوں نے یزید بن معاویہ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انکے متعلق تم جو کچھ میرے پاس کہہ رہے ہو ان کے سامنے بھی کہتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ ہم ان کی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اسے نفاق شمار کرتے ہیں۔“

عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

((قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ یَا اَبَا عَبْدِا لرَّحْمٰنِ اِنَّا لَنَدْخُلُ عَلَی الْاِمَامِ فَیَقْضِیْ بِالْقَضَاءِ جَوْرًا فَنَقُوْلُ وَفَّقَکَ اللّٰہُ وَنَنْظُرُ اِلَی الرَّجُلِ مِنَّا یُثْنِیْ عَلَیْہِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِنَّا نَحْنُ مَعْشَرُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَکُنَّا نَعُدُّ ھٰذَا نِفَاقًا فَمَا اَدْرِیْ مَا تَعُدُّوْنَہٗ اَنْتُمْ؟)) ❷

”میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! ہم امام کے پاس (فیصلہ لے کر) جاتے ہیں سو وہ ظالمانہ فیصلہ کرتا ہے ہم کہتے ہیں اللہ تعالی نے آپ کو توفیق دی ہے۔ اور ہم سے کوئی تو اس پر اس کی تعریف بھی کرتا ہے۔

---

❶ [اسنادہ حسن][صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث: ٦٧]

❷ [اسنادہ صحیح][صفۃ النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث: ٩٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی جماعت ہیں ہم اسے نفاق شمار کرتے ہیں میں نہیں جانتا تم اسے کیا شمار کرو گے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

15

کنجوسی کرنا

اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے اور اسکی ترغیب بھی دلائی ہے کہ مومن اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بہت زیادہ مثالیں موجود ہیں کہ وہ دل کھول کر اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر مسلمانوں کو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ قول باری تعالیٰ ہے:

﴿وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾. ❶

''اور تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے بخل کرنے پر سخت وعید سنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ يَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا﴾. ❷

''جو لوگ خود بخیلی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخیلی کرنے کا حکم دیتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اپنے فضل سے انہیں دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا:

﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُم بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ لِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾❸

''جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں کنجوسی کو

---

❶ [۲/البقرۃ:۱۹۵]

❷ [٤/النساء:۳۷]

❸ [۳/ال عمران:۱۸۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اپنے لئے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لئے بدتر ہے۔ عنقریب قیامت والے دن انہیں کنجوسی کی وجہ سے طوق پہنائے جائیں گے۔ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو، اس سے اللہ تعالیٰ خوب خبردار ہے۔"

مومن بخیلی نہیں کرتا بخیلی کرنا منافقین کا کام ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴾ [1]

"ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور صدقہ وخیرات کریں گے اور آپ کی طرح نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ۝ لیکن جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا تو یہ اس میں بخیلی کرنے لگے اور ٹال مٹول کر کے منہ موڑ لیا۔"

یاد رہے کہ کسی سے زبردستی اللہ کی راہ میں خرچ کرانا قطعاً درست نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص اللہ کے رستہ میں ایک ہزار روپیہ خرچ کر رہا ہے تو اسکو زیادہ پیسے خرچ کرنے کا اصرار بالکل غلط ہے۔

[1] [۹/التوبة:۷۶،۷۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

16

زم زم کا پانی شکم سیر ہو کر نہ پینا

مومن اللہ کی نعمتوں کو استعمال کرتا ہے وہ جائز' متبرک چیزوں سے فائدہ اٹھاتا ہے جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن نبی ﷺ کی مختلف چیزوں سے تبرک حاصل کرتے تھے جبکہ منافق ایسا نہیں کرتا۔ زم زم کا پانی ہر مسلمان کے لیے متبرک ہے وہ اس مقدس پانی کو شکم سیر ہو کر پیتا ہے اس کو پینے سے اس کا دل نہیں بھرتا ہے مگر منافق انسان اس پانی کو شکم سیر ہو کر نہیں پیتا۔ اس پانی کو جی بھر کر نہ پینے والا منافق ہے۔ ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قَالَ شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ: فَهَلْ شَرِبْتَ كَمَا يَنْبَغِي قَالَ: فَكَيْفَ يَنْبَغِي يَاابْنَ عَبَّاسٍ! قَالَ: تَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَتُسَمِّي اللّٰهَ ثُمَّ تَشْرَبُ وَتَتَنَفَّسُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِذَا فَرَغْتَ حَمِدْتَ اللّٰهَ وَتَتَضَلَّعُ مِنْهَا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: آيَةُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ أَنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ)). [1]

"میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بیٹھا ہوا تھا۔ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور ان کی ایک جانب بیٹھ گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے فرمایا تو کہاں سے آیا ہے؟ تو اس نے کہا میں زمزم کا پانی پی کر آیا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تو نے اسی طرح پانی پیا ہے جس طرح پینا چاہیے تھا۔ اس نے کہا اے ابن عباس! کیسے پینا چاہیے تھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور اللہ کا نام لے پھر تین سانسوں میں پیئے۔ جب پی کر فارغ ہو جائے تو اللہ کی حمد کرے اور پانی شکم سیر ہو کر پیئے' بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "بے شک ہمارے اور منافقین کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ زمزم کا پانی شکم سیر ہو کر نہیں پیتے۔"

---

[1] [اسنادہ صحیح] [صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ٦٥ ـ المعجم الكبير للطبراني ١١/١٢٤ ـ مصنف عبدالرزاق ٥/١١٢ـ ١١٣ ـ الدارقطني ٢/١٤٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

17 بزدلی پیدا کرنا اور اضطراب انگیز افواہیں پھیلانا

پروپیگنڈہ کرنا، بزدل بنانے والی خبریں پھیلانا، بزدلی پیدا کرنا مسلمان کا کام نہیں ہے بلکہ منافق کی علامت ہے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾. ❶

"اگر (اب بھی) یہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں غلط افواہیں اڑانے والے ہیں باز نہ آئے تو ہم آپ کو ان کی (تباہی) پر مسلط کر دیں گے۔ پھر وہ چند دن ہی آپ کے ساتھ اس (شہر) میں رہ سکیں گے۔"

اگر منافق کہیں مسلمانوں کے ساتھ کسی جنگ میں، یا کسی اور جگہ میں چلے جائیں تو ان کی حرکات کیا ہوتی ہیں؟ اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴾. ❷

"اگر یہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے اندر فساد ہی بڑھاتے اور البتہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑاتے اور تم میں فتنہ ڈالنے کی تلاش میں رہتے اور تمہارے اندر ان کے لئے جاسوسی کرنے والے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔"

فساد سے مراد بزدلی پیدا کرتے ہیں اور مسلمانوں کی ایک دوسرے سے چغلی کر کے بگاڑ پیدا کرتے ہیں اور غلط مشورے دیتے۔

منافق یونہی افواہیں پھیلاتا رہتا ہے تاکہ مسلمانوں کے حوصلے پست ہو جائیں۔

❶ [۳۳/الاحزاب: ٦٠]

❷ [۹/التوبة: ٤٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

چھوٹی سے خبر کو بڑا کر کے بیان کرے گا۔ مثلاً چند مجاہد شہید ہو جائیں تو وہ بتائے گا کہ بہت بڑی تعداد میں مجاہد شہید ہوئے ہیں۔ فلاں ملک میں مار کھا رہے ہیں۔ تم امریکہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس کے پاس اتنی ٹیکنالوجی ہے۔ اس کے پاس سیٹلائیٹ ہے اس کے پاس خود کار جہاز میزائل ہیں۔ انڈیا بڑی طاقت ہے اس سے تم کیسے لڑ سکتے ہو اس کی بیس لاکھ فوج ہے وغیرہ۔

یاد رکھو! اللہ نے فرمایا مدد میرے ہاتھ میں ہے اللہ جس کی چاہے مدد کرے۔ اس کو کوئی مغلوب نہیں کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ﴾ ❶

''مدد صرف اللہ کے طرف سے ہے۔''

﴿اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ﴾ ❷

''اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا۔''

کافروں کا سہارا لینے والے، ڈرکر ان سے دوستی لگانے والوں کی مثال مکڑی کے گھر کی طرح ہے۔ اللہ کا فرمان ہے:

﴿ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾ ❸

''جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور کارساز مقرر کر رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے جو ایک گھر بنا لیتی ہے، حالانکہ تمام گھروں سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش وہ جان لیتے۔''

---

❶ [۳/ال عمران: ۱۲۶]

❷ [۳/ال عمران: ۱۶۰]

❸ [۲۹/العنکبوت: ۴۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

18 بزدلی دکھانا اور حوادثات زمانہ سے خواہ مخواہ ڈرنا

مسلمان کسی جگہ بھی بزدلی نہیں دکھاتا۔ اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے میدان جنگ میں پیٹھ پھیر کر بھاگنے والے کے لئے عذاب کی وعید سنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝ وَ مَنْ یُّوَلِّهِمْ یَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ﴾ ❶

"اے ایمان والو! جب تم کافروں سے دو بدو مقابلہ کرو، تو ان سے پیٹھ مت پھیرو ۝ اور جو شخص ان سے اس موقع پر پیٹھ پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کے لئے پینترا بدلنے والا ہو یا جو (اپنی) جماعت کی طرف پناہ لینے والا ہو (وہ مستثنی ہے باقی جو ایسا کرے گا) پس تحقیق وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔"

منافق بزدل ہوتے ہیں اور حوادثات زمانہ سے ڈرتے رہتے ہیں اور لوگوں کو بھی ڈراتے ہیں۔ انہیں ہر مصیبت اپنے خلاف نظر آتی ہے یا یہی سمجھتے ہیں کہ یہ مصیبت ہم پر ہی آنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ یَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَیْحَةٍ عَلَیْهِمْ﴾ ❷

"ہر بلند (سخت) آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔"

ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَلْمُنَافِقُ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا غَنِمَ غَلَّ وَاِذَا أُمِرَ عَصٰى وَاِذَا لَقِیَ جَبُنَ فَمَنْ كُنَّ فِیْهِ فَفِیْهِ النِّفَاقُ وَمَنْ كَانَ فِیْهِ بَعْضُهُنَّ فَفِیْهِ بَعْضُ النِّفَاقِ)) ❸

❶[٨/الانفال:١٥،١٦] ❷[٦٣/المنافقون:٤]

❸[اسنادہ حسن][صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ٢٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''منافق وہ ہے جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے اور غنیمت اکٹھی کرے تو اس سے (خیانت سے) رکھ لے اور جب اسے حکم دیا جائے تو نافرمانی کرے اور جب دشمن سے ٹکرائے تو بزدلی دکھائے۔ جس کے اندر ساری چیزیں پائی جائیں وہ منافق ہے اور جس کے اندر بعض ہوں وہ اس قدر منافق ہے۔''

اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿ وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ○ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴾ ❶

''یہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ تمہاری جماعت کے لوگ ہیں، حالانکہ وہ تم سے نہیں ہیں اور لیکن وہ ڈرپوک لوگ ہیں ○ اگر یہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سر گھسانے کی جگہ پالیں تو اس کی طرف سرکشی کی حالت میں بھاگیں۔''

منافق کو ڈر کی حالت میں موت نظر آتی ہے اور جب خوف چلا جائے تو پھر بہادری کی باتیں کرتے نہیں تھکتا ہے۔ اللہ تعالی نے ان کا حال بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴾ ❷

''تمہاری مدد میں (پوری طرح) بخیل ہیں۔ پس جب خوف ودہشت کا موقع آ

❶ [۹/التوبة: ۵۶، ۵۷]

❷ [۳۳/الاحزاب: ۱۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جائے تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ آپ کی طرف نظریں جما دیتے ہیں' اور ان کی آنکھیں اس طرح گھومتی ہیں جیسے اس شخص کی جس پر موت کی غشی طاری ہو۔ پس جب خوف جاتا رہتا ہے تو تم پر اپنی تیز زبانوں سے بڑی باتیں بناتے ہیں۔ مال کے بڑے ہی حریص ہیں یہ ایمان لائے ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام اعمال نابود کر دیئے اور اللہ تعالیٰ پر یہ (کام) بہت ہی آسان ہے۔"

منافق ڈرپوک اور بزدل ہوتا ہے اور دین حق کی مدد نہیں کرتا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((غَشِيَنَا النُّعَاسُ وَنَحْنُ فِيْ مَصَافِّنَا يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ سَيْفِيْ يَسْقُطُ مِنْ يَدِيْ وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ وَآخُذُهُ قَالَ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرٰى الْمُنَافِقُوْنَ لَيْسَ لَهُمْ هَمٌّ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ، أَجْبَنُ قَوْمٍ، وَأَرْعَبُهُمْ، وَأَخْذَلُهُ لِلْحَقِّ ﴿يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ﴾ كَذَبَةٌ، إِنَّمَا هُمْ أَهْلُ شَكٍّ وَرِيْبَةٍ فِيْ أَمْرِ اللّٰهِ)). ❶

"ہمیں احد کے دن (جنگ کی حالت میں) اونگھ نے آلیا جبکہ ہم اپنی صفوں میں تھے۔ تلوار میرے ہاتھ سے گرنے لگتی' میں اسے تھام لیتا پھر وہ گرنے لگتی میں اسے پھر تھام لیتا، ایک دوسرا گروہ منافقین کا تھا انہیں صرف اپنی جانوں کی فکر تھی۔ سب سے زیادہ بزدل، سب سے زیادہ ڈرپوک تھے اور سب سے زیادہ حق کی مدد چھوڑنے والے تھے، ﴿وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے﴾ جھوٹے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے کام میں صرف شک وشبہ والے ہیں۔"

❶ [البخاري، كتاب التفسير، باب قوله تعالى ﴿امنة نعاسا﴾ ـ الترمذي، كتاب التفسير، باب من سورة ال عمران ـ مسند احمد رقم الحديث: ١٥٧٦٤ ـ صحيح ابن حبان ١٦/١٤٦ ـ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٥٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

19 مسلمانوں پر مصیبتوں کا آرزومند رہنا

مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لئے خیر اور عافیت چاہتا ہے۔اس کی مدد کرتا ہے اسے بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا اور نہ ہی اس پر ظلم کرتا ہے۔کسی کے لئے بددعا یا کسی کے لئے مصیبت مانگنا بھی ظلم ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

((......وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا ،اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ......))❶

"اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ،مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے۔ اور تقوی یہاں ہے اور آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا۔"

منافق مسلمان کے لئے مصیبت کا آرزومند رہتا ہے۔وہ ہر وقت یہی چاہتا ہے کہ یہ ہر وقت کسی نہ کی مصیبت میں گرفتار رہے۔اگر مسلمانوں کو کوئی فتح وغیرہ مل جائے تو کہے گا کہ میں تو تمہارے ساتھ تھا۔اللہ تعالی کا ارشاد:

﴿اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا﴾❷

"یہ لوگ تمہارے ساتھ انتظار کرتے رہتے ہیں۔پھر اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح ہو تو یہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ اور اگر کافروں کو تھوڑا غلبہ مل جائے تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے نہ بچایا تھا؟ پس قیامت کے دن خود اللہ تعالی تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالی کافروں کو ایمان والوں پر

---

❶[مسلم، كتاب البر والصلة والاداب،باب تحريم ظلم المسلم وخذله واحتقاره ودمه وعرضه وماله]

❷[٤/النساء:١٤١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہرگز راہ نہ دے گا۔"

دوسری جگہ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ط عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾. ❶

"اوران دیہاتیوں میں سے بعض ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو جرمانہ سمجھتے ہیں اور تمہارے لئے بُرے وقت کے منتظر رہتے ہیں۔ براوقت ان ہی پر پڑنے والا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

---

❶ [۹/التوبة:۹۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

20 چرب زبانی، متکبرانہ گفتگو اور تکبر کرنا

منافقین کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ﴾۔ ❶

''عنقریب یہ لوگ تمہیں قینچی کی طرح تیز زبانوں کے ساتھ ملیں گے، مالوں پر بڑے حریص ہیں۔''

﴿وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ﴾ ❷

''اور جب آپ انہیں دیکھیں گے تو ان کے جسم آپ کو خوشنما لگیں گے۔ اور اگر وہ باتیں کریں تو آپ ان کی باتیں سنتے رہ جائیں گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں دیوار کے سہارے لگائی ہوئی ہیں۔ ہر بلند (سخت) آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں یہی حقیقی دشمن ہیں آپ ان سے بچیں اللہ انہیں غارت کرے کہاں پھرے جاتے ہیں۔''

نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَإِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَأَبْعَدَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفَيْهِقُونَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُونَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُونَ)) ❸

''بیشک تم سب سے مجھے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن مجلس میں میرے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو تم سب سے زیادہ اچھے اخلاق والا ہے۔ بیشک تم سے

---

❶ [۳۳/الاحزاب:۱۹] ❷ [۶۳/المنافقون:۴]

❸ [حسن] [الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی معالی الاخلاق۔ مسند احمد رقم الحدیث: ۱۷۰۶۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مجھے زیادہ ناپسند اور قیامت کے دن مجھ سے زیادہ دور ایسے لوگ ہونگے جو تکلف کے ساتھ کثرت سے باتیں کرتے ہیں ،احتیاط کے بغیر کلام میں وسعت دیتے ہیں اور تکبر کرنے والے ہیں۔صحابہ رضی اللہ عنہم نے فرمایا ہم ثرثارون اور متشدقون کو جانتے ہیں متفیھقون کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے والے۔"

اور اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلف سے منع کیا ہے اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿قُلْ مَا أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ﴾ ❶

"کہہ دیجئے میں تم سے اس (قرآن) کے (پہنچانے کے) اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں سے ہوں۔"

تکلف سے مراد خود جان بوجھ کر بڑائی بیان کرنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو بھی تکلف سے منع کیا ہے جس طرح انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

((كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ نُهِينَا عَنِ التَّكَلُّفِ)) ❷

"ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو انہوں نے فرمایا ہمیں تکلف سے منع کیا گیا ہے۔"

● تکبر

تکبر اللہ تعالی کو پسند نہیں ہے۔جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوا وہ جنت میں نہیں جائے گا:

((لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ اِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرِيَاءَ)) ❸

"جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو وہ جہنم میں نہیں رہے گا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہو وہ جنت میں

---

❶ [۳۸/ص:۸٦]

❷ [البخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة ، باب مایکرہ من کثرۃ السؤال وتکلف...]

❸ [مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ۔الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی الکبر۔ابوداؤد، کتاب اللباس ،باب ماجاء فی الکبر عن عبداللہ بن مسعود]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

داخل نہیں ہوگا۔"

تکبر اللہ تعالیٰ کی چادر ہے جو اسے کھینچنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا۔ حدیث قدسی ہے:

((اَلْعِزُّ اِزَارِیْ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ فَمَنْ یُنَازِعُنِیْ فِیْ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَقَدْ عَذَّبْتُهُ)) ❶

"عزت میرا ازار بند اور کبریائی میری چادر ہے۔ پس جو کوئی ان (دونوں) میں سے ایک بھی اگر مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے عذاب دوں گا۔"

منافق تکبر کرتا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا یَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَأَیْتَهُمْ یَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴾ ❷

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تمہارے لئے اللہ کے رسول استغفار کریں تو وہ اپنے سروں کو موڑ لیتے ہیں۔ اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں۔"

---

❶ [مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الکبر۔ ابو داؤد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الکبر۔ ابن ماجه، کتاب الزهد، باب البراءة من الکبر والتواضع۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: رقم الحدیث: ۵۴۱ عن ابی هریرة]

❷ [۶۳/المنافقون:۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

21 مسلمانوں کی بجائے کافروں سے محبت کرنا اور مسلمانوں سے بغض رکھنا

مسلمان آپس میں بھائی بھائی' ایک جسم کی طرح' ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ایک دوسرے کو پسند کرنیوالے اور اسلامی تہذیب کے مطابق زندگی گزارنے والے ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ﴾.❶

''مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾.❷

''مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے مددگار اور دوست ہیں۔ وہ بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحمت فرمائے گا بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَ تَوَادِّهِمْ وَ تَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهَرِ وَ الْحُمّٰى))❸

---

❶[٤٩/الحجرات:١٠] ❷[٩/التوبة:٧١]

❸[البخاری، کتاب الادب، باب رحمة الناس والبهائم ـ مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تراحمهم المؤمنين وتعاطفهم وتعاضدهم، عن نعمان بن بشیر]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مومنین کی آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرنے، آپس میں محبت اور ایک دوسرے پر شفقت کی مثال ایک جسم کی طرح ہے۔ اگر ایک عضو تکلیف میں ہوتا ہے تو اس وجہ سے اس کا سارا جسم بیداری اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔

منافق مومنوں سے محبت کرنے کی بجائے کافروں سے دوستی کرے گا حالانکہ اللہ تعالی نے ان سے سختی سے روکا ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾❶

"اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو ان سے دوستی لگائے گا بے شک وہ انہی میں سے ہے، بے شک اللہ تعالی ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

منافقین آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اللہ تعالی کا ارشاد:

﴿ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴾❷

"تمام منافق مرد اور عورتیں آپس میں ایک ہی ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔ وہ اللہ کو بھول گئے اللہ نے انہیں بھلا دیا بیشک منافق ہی فاسق ہیں۔"

منافق کافروں سے دوستی لگاتے ہیں اللہ تعالی کا ارشاد:

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لَا مِنْهُمْ ۙ وَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

❶ [٥/المائدة:٥١]

❷ [٩/التوبة:٦٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَذَابًا شَدِيدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾❶

”کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا؟ جنہوں نے اس قوم سے دوستی کی جن پر اللہ نے غضب کیا ہے۔ وہ نہ تم سے ہیں اور نہ ان سے ہیں۔ وہ جھوٹی قسمیں کھا رہے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ○ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے وہ جو کچھ کر رہے ہیں برا کر رہے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ نے منافقین کے متعلق واضح طور پر فرمایا کہ یہ کافروں سے دوستی لگاتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان کو دردناک عذاب کی وعید سنا دیں۔

﴿بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ اۨلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا﴾❷

”منافقین کو یہ بات پہنچا دو کہ بے شک ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس عزت کی تلاش کرتے ہیں؟ (یاد رکھو) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔“

منافقین مسلمانوں سے بغض رکھتے ہے جس طرح نبی ﷺ کے دور میں وہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے بغض رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾.❸

❶[٥٨/المجادلة:١٤،١٥]

❷[٤/النساء:١٣٨،١٣٩]

❸[٣/ال عمران:١١٨،١١٩]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ۔ (تم) نہیں دیکھتے کہ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر باقی نہیں رہنے دیتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم دکھ میں پڑو، ان کی عداوت خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ اس سے بھی بڑا ہے، ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کر دیں ہیں۔ اگر عقلمند ہو (تو غور کرو) ہاں تم تو انہیں چاہتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم پوری کتاب کو مانتے ہو، جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب تنہا ہوتے ہیں تو مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں، کہہ دو کہ اپنے غصہ ہی میں مر جاؤ اللہ دلوں کے راز بخوبی جانتا ہے۔“

ان تمام آیات واحادیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ منافق کافروں سے دوستی کرے گا ان کا رسم ورواج اپنائے گا ان کی تہذیب اپنائے گا وغیرہ۔ جس طرح آج کل لوگ مغربی ممالک کا چکر لگاتے ہیں تو ان کے ہی ہو کر رہ جاتے ہیں۔ مسلمانوں سے نفرت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں دیکھو وہاں کتنا اچھا نظام ہے۔ کاش کہ ہم نظام کی بجائے ایمان دیکھتے مگر اس دولت کی تلاش تو فقط اہل ایمان کو ہوتی ہے۔ اسلام اور اسلامی نظام حیات فقط ایک مسلمان کی ہی دلی خواہش ہو سکتی ہے جو کچھ اس نے وہاں دیکھا یہ سارا دنیاوی ہے۔ ایمان اور اسلام دنیا اور آخرت میں فائدہ مند ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

22

کفر کی مدد کرنا

کفر کی مدد کرنا نفاق بھی ہے اور کفر بھی۔ اگر کسی کی وجہ سے کافر مسلمانوں کا نقصان کریں تو انہیں قتل کیا جائے گا جس طرح اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا﴾. ❶

"ان کی تو چاہت ہے کہ جس طرح وہ کفر کر رہے ہیں تم بھی ان کی طرح کفر کرنے لگو اور پھر تم سب یکساں ہو جاؤ۔ پس جب تک یہ اسلام کی خاطر وطن نہ چھوڑیں ان میں سے کسی کو حقیقی دوست نہ بناؤ۔ اگر یہ منہ پھیر لیں تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں بھی ہاتھ لگ جائیں۔ خبردار ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔"

اللہ تعالیٰ نے کافروں سے دوستی لگانے سے منع کیا ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴾. ❷

"اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو ان سے دوستی لگائے گا بے شک وہ انہی میں سے ہے، بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔"

لیکن جو اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانے گا اور ان کا ساتھ دے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا اور اس کی موت بھی کفر پر ہوگی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

---

❶ [٤/النساء:٨٩]

❷ [٥/المائدة:٥١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

((إِنَّ النَّاسَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ كَانُوا مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ يُكَثِّرُوْنَ سَوَادَ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِي السَّهْمُ فَيُرْمٰى بِهٖ فَيُصِيْبُ اَحَدَهُمْ فَيَقْتُلُهُ اَوْ يُضْرَبُ فَيُقْتَلُ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ﴾ ❶

”نبی ﷺ کے دور میں مسلمانوں میں سے کچھ لوگ جنگ میں مشرکین کے ساتھ مل کر مشرکین کی تعداد کو بڑھاتے تھے۔ ایک تیر آتا ان میں سے کوئی مارا جاتا یا تلوار کی ضرب سے کوئی قتل کیا جاتا' اس وقت یہ آیت اتری ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ﴾ ”بے شک ان لوگوں کی جان فرشتے اس حالت میں نکالتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے اپنے ظلم کرنے والے ہوتے ہیں۔“

---

❶ [البخاری ، کتاب تفسیر القرآن ، باب ﴿ان الذین توفاهم الملائکة ظالمی انفسهم قالوا فیم﴾......]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

23 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھنا

منافقین صحابہ رضی اللہ عنہم سے بغض رکھتے تھے جس طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْاَنْصَارُ لَا یُحِبُّھُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُھُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ اَحَبَّھُمْ اَحَبَّہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَبْغَضَھُمْ اَبْغَضَہُ اللّٰہُ)) ❶

''انصار سے صرف مومن ہی محبت کرتا ہے اور ان سے صرف منافق ہی بغض رکھتا ہے۔ پس جو ان (انصار) سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھے گا۔''

نبی ﷺ نے مزید فرمایا:

((آیَۃُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ آیَۃُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْاَنْصَارِ)) ❷

''انصار رضی اللہ عنہم سے بغض منافق کی نشانی ہیں اور انصار رضی اللہ عنہم سے محبت مومن کی نشانی ہے۔''

علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا منافقت ہے زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُوْلُ وَالَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّۃَ وَبَرَاَ النَّسَمَۃَ وَتَرَدّٰی بِالْعَظَمَۃِ اِنَّہٗ لَعَھْدُ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ﷺ: اَنَّہٗ لَا یُحِبُّکَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا یُبْغِضُکَ اِلَّا مُنَافِقٌ)) ❸

''میں نے علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور جاندار کو پیدا کیا...... بے شک نبی ﷺ کا عہد ہے کہ تجھ سے صرف مومن محبت کرے گا اور تجھ سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا۔''

---

❶ [البخاری، کتاب المناقب، باب حب الانصار۔ مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی ان حب الانصار وعلی من الایمان عن براء بن عازب]

❷ [مسلم، کتاب الایمان، باب باب الدلیل علی ان حب الانصار وعلی من الایمان عن انس]

❸ [اسنادہ صحیح] [صفۃ النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث: ۷۱۔ مسند ابو یعلی ۱/ ۲۵۰۔۲۵۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"علی رضی اللہ عنہ سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق ہے ایمان کی کئی شاخیں ہیں اور نفاق کی بھی کئی شاخیں ہیں۔ کوئی بھی عقل مند شخص یہ نہیں کہے گا کہ صرف علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے والا کامل مومن اور ان سے بغض رکھنے والا خالص منافق ہوگا۔ پس جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے علی رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ سے محبت کی سو دونوں سے بغض رکھنا گمراہی اور نفاق ہے اور دونوں کی محبت ہدایت اور ایمان ہے۔" ❶

تمام صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت ایمان کی نشانی ہے کسی ایک کے ساتھ کسی بھی وجہ سے بغض رکھنا نفاق ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَإِنَّهُ جَاءَ عُثْمَانُ لَيْلَةً قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُقَمِّصُكَ قَمِيْصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُوْنَ عَلٰى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ حَتّٰى تَلْقَانِيْ)). ❷

"میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جبکہ آپ ﷺ کے پاس ایک رات عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔" "بے شک اللہ تعالیٰ تجھے ایک قمیض پہنائے گا اگر منافقین اسے اتارنے کی کوشش کریں تو اسے مت اتارنا یہاں تک کہ تو مجھ سے ملاقات کرے۔"

---

❶ [السير اعلام النبلاء : ۱۲/ ۵۱۰]

❷ [حديث صحيح][الترمذى، كتاب المناقب، باب فى مناقب عثمان بن عفان ـ ابن ماجه، كتاب المقدمة رقم الحديث : ۱۰۲ ـ مسند احمد رقم الحديث : ۲۳۳۲۶ ـ ابن ابى شيبة ۱۲/ ۴۹ ـ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ۱۰۵ عن عائشة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

24

اہل ایمان کی مصیبت پر خوش ہونا

مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے دکھ درد میں شریک ہوتا ہے اسے صبر کی تلقین کرتا ہے نبی ﷺ جب تعزیت کے لئے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) ❶

''اللہ ہی کے لئے جو اس نے لے لیا اور اسی کے لئے جو اس نے دیا اور ہر چیز اس کے پاس مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔ اس لئے تمہیں صبر کرنا چاہیے اور ثواب کی نیت رکھنی چاہیے۔''

منافق لوگ مسلمانوں پر آنے والی مصیبتوں پر خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر مسلمانوں کو بھلائی وغیرہ مل جائے تو ان کے منہ لٹک جاتے ہیں وہ حسد کرتے ہیں کہ یہ نعمت اور یہ بھلائی ان سے چھن جائے۔ اللہ تعالیٰ ان منافقین کا حال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

﴿اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ﴾ ❷

''اگر تمہیں بھلائی ملے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تمہیں برائی پہنچے تو اس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو، اور بچو تو ان کی تدبیریں تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی، بے شک اللہ تعالیٰ ان کے عملوں کو گھیرنے والا ہے۔''

دوسری جگہ فرمایا:

﴿ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴾. ❸

---

❶ [البخاری، کتاب المرضی، باب عیادۃ الصبیان۔ مسلم، کتاب الجنائز، باب البکاء علی المیت عن اسامہ بن زید]

❷ [۳/ال عمران: ۱۲۰] ❸ [۹/التوبۃ: ۵۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''اگر آپ کو کوئی بھلائی مل جائے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر آپ کو کوئی برائی پہنچ جائے تو کہتے ہیں، تحقیق ہم نے اپنا معاملہ پہلے سے درست کر لیا تھا، اور وہ خوشی کی حالت میں لوٹتے ہیں۔''

مسلمانوں کی مصیبت پر منافقین کی خوشی کا جواب اللہ تعالی نے ان الفاظ میں دیا ہے:

﴿قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ﴾ [1]

''آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں وہی مصیبت پہنچے گی جسے اللہ تعالی نے ہمارے حق میں لکھا ہے وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے ۝ کہہ دیجئے کہ تم ہمارے بارے میں جس چیز کا انتظار کر رہے ہو وہ دو بھلائیوں میں سے ایک ہے اور ہم تمہارے حق میں اس کا انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے تمہیں کوئی سزا دے پس تم بھی منتظر رہو ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔''

اگر اللہ تعالیٰ اپنی منشا کے مطابق مسلمانوں کا امتحان لینے کے لئے ان پر کوئی مصیبت نازل کرتا ہے اور منافقین کو چھوڑ دیتا ہے تو یہ منافق کہتے ہیں کہ ہمیں علم تھا اسی لئے ہم نے پہلے ہی اس کا بندوبست کر لیا تھا اور اسی لئے ہم نے پہلے ہی اپنا معاملہ درست کر لیا تھا۔ اور بظاہر دکھ کا اظہار کریں گے لیکن اندر سے بڑے خوش ہوں گے۔ معاشرے کے اندر آپ کو کئی ایسے لوگ مل جائیں گے لہٰذا اس نشانی کے پیش نظر تم ان کی شناخت کر لو۔

[1] [۹/التوبة: ۵۱-۵۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

25 مصیبت کے وقت دور رہنا اور اچھے حالات میں مسلمانوں کے ساتھ ہونا یا ساتھ ہونے کی تمنا کرنا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ وَ اِنَّ مِنۡكُمۡ لَمَنۡ لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنۡ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَالَ قَدۡ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذۡ لَمۡ اَكُنۡ مَّعَهُمۡ شَهِيۡدًا ○ وَ لَئِنۡ اَصَابَكُمۡ فَضۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوۡلَنَّ كَاَنۡ لَّمۡ تَكُنۡۢ بَيۡنَكُمۡ وَ بَيۡنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ مَعَهُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِيۡمًا ﴾. [1]

''اور یقیناً تم میں بعض وہ بھی ہیں جو پس و پیش کرتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں کوئی نقصان ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا ○ اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی فضل مل جائے تو اس طرح کہے گا جیسے تم میں اور اس میں دوستی ہی نہیں تھی، کاش! میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی کو پہنچتا۔''

اگر کچھ مسلمان جنگ میں شہید ہوجائیں' زخمی ہوجائیں' عارضی شکست ہوجائے یا اللہ کی طرف سے کوئی آزمائش آجائے تو منافق باتیں کرنے لگتا ہے۔ کہے گا دیکھو میں اسی لئے ساتھ نہیں گیا تھا مجھے علم تھا کہ جو کچھ ان کے ساتھ ہونے والا ہے۔ اگر فتح ہوجائے' مال غنیمت مل جائے یا کسی طرح کا اور اللہ کا فضل ہوجائے تو پھر کہے گا کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی یہ چیز حاصل ہوجاتی۔

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی صورت میں جو تکالیف آتی ہیں انہیں اللہ کے عذاب سے تعبیر کرنا منافقین کا کام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسی آزمائش تو کھرے اور کھوٹے کو الگ کرنے کے لیے ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ

[1] [٤/النساء:٧٢،٧٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِىْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ﴾۔ ❶

''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ۔لیکن جب اللہ کی راہ میں کوئی مشکل آن پڑتی ہے تو وہ لوگوں کی ایذا دہی کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح بنا لیتے ہیں۔ ہاں اگر اللہ کی مدد آ جائے تو پکار اٹھتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھی ہی ہیں ۔ دنیا جہان کے سینوں میں جو کچھ ہے کیا اسے اللہ تعالیٰ جانتا نہیں ہے؟ ۝ اور اللہ تعالیٰ ضرور ایمان والے لوگوں کو ظاہر کر کے رہے گا اور منافقوں کو بھی ضرور ظاہر کر کے رہے گا۔''

منافقین کی ایک صفت یہ بھی ہے اگر مسلمانوں کے ہاتھ غنیمت کا مال آتا ہے تو اسے حاصل کرنے کے لیے وہ فوراً مسلمانوں کے ساتھ سفر شروع کر دیتے ہیں۔

﴿ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴾۔ ❷

''جب تم مال غنیمت لینے کے لئے جانے لگو گے تو جھٹ سے یہ پیچھے رہ جانے والے لوگ کہنے لگیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے کی اجازت دیجئے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی کے کلام کو بدل دیں آپ کہہ دیجئے! کہ اللہ تعالیٰ ہی فرما چکا ہے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلو گے وہ اس کا جواب دیں گے (نہیں نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو (اصل بات یہ ہے) کہ وہ لوگ بہت ہی کم سمجھتے ہیں۔''

منافق مفاد کے حصول کے لئے کبھی مسلمانوں کی طرف آئے گا اور کبھی کافروں اور

---

❶ [۲۹/العنکبوت: ۱۰،۱۱]

❷ [۴۸/الفتح: ۱۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مشرکوں کی طرف جائے گا۔ جہاں اسے فائدہ پہنچے وہ وہاں سے ہی حاصل کرنے کی کوشش کرے گا جہاں کوئی آزمائش ہوگی وہاں سے بھاگ کر دوسرے گروہ میں چلا جائے گا۔ موجودہ دور کے اندر بھی ایسے کئی لوگ ہیں جب مسلمانوں پر کچھ تنگی آتی ہے تو وہ فوراً کافروں کے ساتھ ہوتے ہیں اور جب مسلمانوں پر خوشحالی کے دن آئیں تو وہ فوراً پلٹ آتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

6

دین کی سمجھ سے محروم رہنا

دین کی سمجھ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے اللہ تعالی جس کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو اسے دین کی سمجھ دیتے ہیں جس طرح نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)). ❶

"اللہ تعالی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ دیتے ہیں۔"

منافق دین کے علم اور اس کی سمجھ سے محروم ہوتا ہے اگرچہ علوم دنیا پر اسے دسترس ہو اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ﴾. ❷

"وہ تو دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل ہی بے خبر ہیں۔"

اللہ تعالی نے مختلف جگہ پر فرمایا منافق جانتے نہیں ہیں منافق شعور نہیں رکھتے ہیں منافق کے پاس سمجھ نہیں ہے سورۃ منافقون میں اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾. ❸

"یہی وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو

---

❶ [البخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ به خیرا یفقهه فی الدین۔ مسلم، کتاب الزکوۃ باب النهی عن المسألة عن معاویة]

❷ [۳۰/الروم:۷] ❸ [۶۳/المنافقون:۸،۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یہاں تک کہ وہ آپ سے الگ ہو جائیں۔ اور آسمان وزمین کے خزانے اللہ تعالیٰ کے ہیں لیکن منافق لوگ سمجھتے نہیں ہیں ○ یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینے جائیں گے تو عزت والے وہاں سے ذلیل لوگوں کو ضرور نکال دیں گے۔ (سنو) عزت تو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول کے لئے اور ایمانداروں کے لئے ہے لیکن منافق جانتے نہیں ہیں۔''

سورۃ بقرہ میں فرمایا:

﴿ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ﴾۔ ❶

''وہ اللہ تعالیٰ اور ایمان والوں کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں، اور وہ دراصل خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں مگر سمجھتے نہیں ہیں۔

مزید فرمایا:

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ﴾ ❷

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف ایمان لائے ہیں، خبردار یقیناً یہی بیوقوف ہیں، لیکن وہ جانتے نہیں ہیں۔''

یہاں دین کے چند امور سے ان کی لاعلمی، بے سمجھی اور لاشعوری بیان کی گئی ہے مقصد یہی ہے کہ منافق دین کو نہیں جانتا اور نہ سمجھتا ہے۔ اسے دنیا کے فنون میں بڑی مہارت ہوتی ہے ڈالر، ین، یورو اور دیگر کرنسیوں کے ریٹ پوچھ لو ایک ایک کر کے بتا دے گا۔ گاڑی کا ماہر ڈرائیور ہوگا، اچھا مکینک ہوگا، دنیا کی خبریں ہوں گی لیکن دین سے محروم ہوگا۔ آج کل اکثر لوگ فنون کے حصول کے لئے بڑی بڑی یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں میں تعلیم حاصل کرتے ہیں ڈاکٹرز، انجینیئرز اور سائنس دان بننے کی کوشش کرتے

❶ [۲/البقرة: ۹]

❷ [۲/البقرة: ۱۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں لیکن دین سے لاعلم ہیں۔ وہ ((فَرِيْضَةُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ)) ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔'' والی حدیث کو ان فنون پر فٹ کر دیتے ہیں حالانکہ علم سے مراد اللہ کی پہچان، آخرت کی تعلیمات، رسالت کی پہچان' اس کی پیروی اور اس کا علم ہے۔ یعنی قرآن وسنت اور اس کے معاون علوم کا علم ہے۔ دنیاوی فنون سیکھنا ممنوع نہیں ہے' لیکن جب انسان دین سے دور ہو جائے اور دین کو حاصل نہ کرے تو اس وقت یہ فنون کسی کام کے نہیں ہیں۔ اگر وہ قرآن اور سنت کا علم حاصل کرتا ہے اس پر عمل کرتا ہے یہ آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے اور اگر فنی علم حاصل کرتا ہے' کیا یہ علم آخرت میں اسکو کامیابی دلائے گا؟ ہرگز نہیں، سب سے پہلے قرآن وسنت کا علم سیکھنا ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم وفنون میں مہارت حاصل کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

27
تقدیر پر اعتراض کرنا

اچھی یا بری تقدیر پر یقین ہونا ایمان میں شامل ہے۔ جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انسانی شکل میں آئے اور مختلف سوال کیے ان میں سے ایک سوال یہ تھا:

((فَأَخْبِرْنِی عَنِ الْإِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ)) ❶

”آپ مجھے ایمان کے متعلق بتائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، آخرت کے دن پر اور تقدیر کے اچھا یا برا ہونے پر ایمان رکھے اس نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ حَتّٰی یَعْلَمَ اَنَّ مَا أَصَابَهٗ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَهٗ وَمَا أَخْطَأَهٗ لَمْ یَکُنْ بِهٖ لِیُصِیْبَهٗ)) ❷

”کوئی بندہ ایمان والا نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ تقدیر کے اچھا یا برا ہونے پر ایمان نہ رکھے یہاں تک کہ وہ جان لے کہ جو مصیبت اسے پہنچی ہے وہ ایسی نہیں تھی کہ اس سے ٹل جاتی اور جو اسے نہیں پہنچی وہ ایسی نہیں ہے کہ اسے پہنچ جائے۔“

انسان کی تقدیر میں جو مصیبت لکھ دی گئی ہے وہ پہنچ کر رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ﴾ ❸

”کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین یا تمہاری جانوں کو پہنچے مگر اس کے پیدا

---

❶ [مسلم، کتاب الایمان، باب بیان الإیمان و الاسلام والإحسان۔ الترمذی، کتاب الإیمان وشرائعه، باب ماجاء فی وصف جبریل للنبی...... عن عمر بن الخطاب]

❷ [صحیح][الترمذی، کتاب القدر، باب ماجاء فی الایمان بالقدر خیره وشره۔ صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ۷۵۸۵ عن جابر]

❸ [۵۷/الحدید:۲۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ رکھا ہے۔ بے شک یہ کام اللہ تعالیٰ پر بالکل آسان ہے۔"

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی آزمائش مختلف طریقوں سے کرتا ہے تاکہ وہ ثابت کرے کہ کون صبر کرنے والے ہیں اور کون ہیں جو بے صبرے اور تقدیر پر اعتراض کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾. [1]

"اور دشمن کے ڈر، بھوک، مالوں، جانوں اور پھلوں کی کمی میں سے (کسی بھی چیز) کے ساتھ ہم تمہیں ضرور ضرور آزمائیں گے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے ۝ جنہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ۝ ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔"

ان آیات واحادیث سے یہ معلوم ہوا کہ تقدیر کے اچھا یا برا ہونے پر یقین ہونا ایمان کا حصہ ہے۔ جس کا تقدیر پر ایمان نہیں ہے وہ مسلمان نہیں ہے۔ مومن مصیبت میں صبر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی تقدیر سمجھتا ہے۔ جبکہ منافقین تقدیر پر اعتراض کرتے رہتے ہیں۔ غزوہ احد کے موقع پر منافقین نے لوگوں کو روکا تھا کہ تم جنگ میں نہ جاؤ۔ اہل ایمان نے ان کی رائے اور مشورہ کو ٹھکرا دیا اور غزوہ احد کے لئے چلے گئے اور غزوہ کے دوران صحابہ میں سے ستر شہید ہو گئے۔ اب منافقین نے یہ کہنا شروع کیا کہ ہم نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تم جنگ میں نہ جاؤ مارے جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا:

---

[1] [۲/البقرۃ:۱۵۵-۱۵۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ط قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴾ ❶

''یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے بھائیوں کو کہا اور خود بیٹھے رہے' اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے، کہہ دیجئے! تم اپنی جانوں سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔''

اللہ تعالیٰ نے جہاں ان کا قول ذکر کیا ساتھ ہی ان کی بات کا رد بھی فرما دیا گویا کہ موت ہو یا کوئی مصیبت ہو' جو جس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے وہ اسے پہنچ کر رہے گی اگر چہ پوری دنیا اس کو روکنے کی کوشش کرے۔ اور جو مصیبت اس کی تقدیر میں نہیں لکھی گئی پوری دنیا بھی اسے پہنچانے کی کوشش کرے تو وہ اسے نہیں پہنچ سکتی۔

مصیبت پر واویلا کرنے والا بالآخر کچھ وقت کے بعد خاموش ہو جائے گا اور صبر کرنے والا پہلے ہی خاموش ہے وہ اجر پائے گا۔

---

❶[۳/ال عمران:۱٦٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

28

زمین میں فساد پھیلانا

اسلام اپنے ماننے والوں کو پرسکون ماحول اور امن والا معاشرہ دیتا ہے۔لوگوں کے خون ، مال اور ان کی عزت کا تحفظ دیتا ہے۔ جو لوگ سکون اور امن کو خراب کرنیکی کوشش کرتے ہیں ان کے لئے اسلام نے سزا مقرر کی ہے تاکہ پرامن معاشرہ بگاڑ کا شکار نہ ہو۔ شرپسند کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾. ❶

''جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں' ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں، یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے یہ ان کیلئے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔''

مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان لوگ سلامت رہتے ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ)) ❷

''مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں''

منافقین زمین میں فساد پھیلاتے ہیں لوگوں کو بے گناہ قتل کرتے ہیں کبھی کھیتیوں کو برباد کرتے ہیں کبھی وہ جانوروں کو ہلاک کریں گے۔ اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ

---

❶[٥/المائدہ:٣٣]

❷[البخاری ، کتاب الایمان ، باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ویده ۔ مسلم ، کتاب الایمان ، باب تفاضل الاسلام وأی اموره افضل عن عبدالله بن عمرو]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلٰی مَا فِی قَلْبِهٖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ○ وَ اِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ط وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ○ وَاِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ﴾ ❶

"لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جس کی باتیں آپ کو خوش کرتی ہیں۔ اور وہ اپنے دل کی باتوں پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ زبردست جھگڑالو ہے ○ جب وہ لوٹ کر جاتا ہے تو زمین میں فساد پھیلانے کی اور کھیتی اور نسل کی بربادی کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فساد کو ناپسند کرتا ہے ○ اور جب اسے کہا جائے کہ تو اللہ سے ڈر جا' تو اسے جھوٹی عزت گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے۔ پس اسے جہنم ہی کافی ہے اور یقیناً وہ بدترین جگہ ہے۔"

موجودہ دور میں کئی ایسے لوگ ہیں جو کبھی مارکیٹیں جلا کر اور انہیں ملیامیٹ کر کے، کبھی فرقہ واریت اور کبھی بم دھماکوں کے ذریعہ فساد برپا کرتے ہیں۔ کبھی باتوں کے ذریعہ فتنہ اور فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، کبھی چغلیاں کر کے مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کراتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَوْ خَرَجُوْا فِيكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَ فِيكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ﴾ ❷

"اگر یہ تمہارے ساتھ نکلتے تو تمہارے اندر فساد ہی بڑھاتے اور البتہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑاتے اور تم میں فتنے ڈالنے کی تلاش میں رہتے اور تمہارے اندر ان کے لئے جاسوسی کرنے والے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔"

جب انہیں کہا جاتا ہے فساد نہ کرو تو تکبر اور غرور میں آ کر مزید تباہی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس طرح سابقہ آیات میں گزرا ہے کہ جب اسے کہا جائے فساد سے

❶ [۲/البقرة:۲۰۴-۲۰۶]

❷ [۹/التوبة:۴۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

باز آجاؤ تو وہ کہتا ہے ہم تو اصلاح کر رہے ہیں جبکہ حقیقت میں وہ فساد پھیلا رہا ہوتا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا:

﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ﴾۔ ❶

''اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ۝ خبردار یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن سمجھتے نہیں ہیں۔''

موجودہ دور میں کئی ایسے لوگ ہیں جو دین کی ترقی کے نام پر شرک و بدعت کے ذریعے دین کے احکام و شرائع کو گرانے کے درپے ہیں۔

﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾۔ ❷

''اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کر دو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو۔''

---

❶ [۲/البقرة: ۱۱، ۱۲]

❷ [۴۷/محمد: ۲۲]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

29

جاسوسی کرنا

مسلمان کو مسلمان کی جاسوسی کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اسے گناہ کبیرہ شمار کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ﴾. ❶

"اے ایمان والو! بہت بدگمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کیا کرو اور نہ ہی تم کسی کی غیبت کرو کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تم تو اس کو ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔"

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِيْ خُدُوْرِهِنَّ ، فَنَادٰى بِأَعْلٰى صَوْتِهِ: يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُخْلِصِ الْإِيْمَانَ إِلٰى قَلْبِهِ ، لَا تَغْتَابُوْا الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَتَّبِعُوْا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَّتَّبِعُ عَوْرَةَ أَخِيْهِ اتَّبَعَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَ مَنِ اتَّبَعَ عَوْرَتَهُ فَضَحَهُ فِيْ جَوْفِ بَيْتِهِ)) ❷

"رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' حتی کہ عورتوں کو ان کے پردوں کے اندر ہی سنا دیا آپ ﷺ نے اپنی بلند آواز کے ساتھ فرمایا: اے وہ جماعت جو زبان سے ایمان لائی ہو اور ایمان ان کے دل تک نہیں پہنچا، تم مسلمانوں کی غیبتیں نہ کیا کرو اور نہ تم ان کے عیبوں کا پیچھا کرو۔ یہ بات غور سے سن لو جو

---

❶ [٤٩/الحجرات:١٢]

❷ [اسنادہ حسن][الترمذی، کتاب البر والصلة،باب ماجاء فی تعظیم المؤمن۔ ابوداؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبة۔ مسند احمد رقم الحدیث: ١٨٩٤٠۔ ابن ابی الدنیا کتاب الصمت (١٦٧)مسند ابو یعلی ٣/٢٣٧۔٢٣٨ ۔ ابن حبان عن ابن عمر]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اپنے بھائی کے عیبوں کا پیچھا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیبوں کا پیچھا کرے گا اور اللہ تعالیٰ جس کے عیب کا پیچھا کرے گا اسے اس کے گھر میں بھی رسوا کر دے گا۔''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ منافق مسلمانوں کے عیب کی تلاش کرتے تھے اور ان کی جاسوسی کرتے تھے۔ اس کی مزید وضاحت اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان فرمائی ہے کہ منافق مسلمانوں کی جاسوسی کر کے کافروں کو خبریں دیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّ لَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ﴾ ❶

''اگر یہ تمہارے ساتھ نکلتے بھی تو تمہارے لئے سوائے فساد کے اور کوئی چیز نہ بڑھاتے بلکہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑا دیتے' اور تم میں فتنہ ڈالنے کی تلاش میں رہتے اور ان کے لئے جاسوسی کرنے والے تم میں موجود ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔''

قیامت کے دن جاسوسی کرنے والے کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ اَوْ يَفِرُّوْنَ مِنْهُ صُبَّ فِيْ اُذُنَيْهِ الْاٰنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ❷

''جو کسی قوم کی بات سنے اور وہ قوم اسے ناپسند کرتی ہو یا اس سے دور جاتی ہو تو اس کے کانوں میں قیامت کے دن سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔''

آجکل بھی کئی لوگ ایسے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ''قرآن اور حدیث پر عمل پیرا ہیں وہ مسلمانوں کی جاسوسی کرتے ہیں اور اس جاسوسی کو ثواب سمجھتے ہیں حالانکہ یہ کام منافقین کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے سختی سے منع کیا ہے لیکن اس کے باوجود وہ اس کا ارتکاب کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو اس فعل بد سے بچنا چاہئے کہیں وہ ناسمجھی میں گناہ کبیرہ کرتے رہیں اور ان کے اعمال برباد ہوتے رہیں۔

❶ [۹/التوبة :۴۷] ❷ [البخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمه ـ الترمذی، کتاب اللباس، باب ماجاء فی المصورین۔ ابو داؤد، کتاب الادب ، باب ماجاء فی الرؤیا۔ مسند احمد رقم الحدیث ۱۷۶۹ عن ابن عباس]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

30 جو کام خود نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہنا

اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو روکا ہے کہ جو کام تم نے نہیں کیے انہیں اپنے کارنامے مت بتاؤ۔ بلکہ اللہ کے ہاں یہ بڑی غصہ والی بات ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾. ❶

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو خود نہیں کرتے ○ اللہ کے ہاں بڑی غصہ والی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم نہیں کرتے۔"

منافقین یہ بات پسند کرتے تھے کہ لوگ ان کی تعریف ایسے کاموں پر بھی کریں جو انہوں نے نہیں کیے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ ❷

"رسول اللہ ﷺ کے دور میں بعض منافقین غزوہ سے پیچھے رہے جب نبی ﷺ غزوہ کے لئے نکلے۔ وہ نبی ﷺ سے پیچھے رہنے کی وجہ سے بہت خوش ہوئے۔ جب نبی ﷺ واپس آئے تو انہوں نے عذر پیش کیے اور قسمیں کھائیں اور انہوں نے پسند کیا کہ ان کی ایسے کام پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ﴿لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ......﴾

"وہ لوگ جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو انہوں نے نہیں کیا

---

❶ [٦١/الصف:٢،٣]

❷ [مسلم، كتاب صفات المنافقين واحكامهم، باب]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اس پر بھی ان کی تعریف کی جائے۔ آپ انہیں عذاب سے چھٹکارہ پانے والے ہرگز نہ سمجھیں اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔“

موجودہ دور میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ ایسے کاموں پر بھی ان کی تعریف کی جائے جوانہوں نے نہیں کیے ہیں تاکہ لوگوں کے درمیان ان کا چرچہ ہو۔ جیسے جہاد کے اندر کسی کارنامہ کو اپنے ذمہ لینا کسی اور کی محنت پر اپنا نام معروف کرنے کی کوشش کرنا کسی اور کی طرف سے بنائی گئی مسجد، مدرسہ اور فلاح عامہ کے کاموں پر اپنے نام کی تختی وغیرہ لگوانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

31

ظاہر کا اہتمام اور باطن سے لاپرواہی

مسلمان اپنی ظاہری اور باطنی دونوں حالتوں کو سنوارنے کا اہتمام کرتا ہے۔ ظاہری صفائی مثلاً صاف کپڑے پہننا، صاف ستھرا رہنا، بالوں کو سنوارنا اور اچھا جوتا وغیرہ پہننا شامل ہے۔ صفائی اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَيُحِبُّ أَنْ يَّرٰى أَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ وَيُبْغِضُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ)) ❶

”بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور یہ بھی پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کا اثر دیکھے اور شدت محتاجی والی حالت بنانا اور جان بوجھ کر مفلس بننے کو ناپسند کرتا ہے“۔

مسلمان اللہ اور نبی ﷺ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے ظاہر و باطن کی صفائی کا اہتمام کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ)) ❷

”بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا لیکن وہ تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔“

مسلمان اپنے اعمال کو درست کرتا ہے اپنے دل میں اللہ کا تقویٰ پیدا کرتا ہے۔

جبکہ منافق صرف ظاہری صفائی کا تو خوب اہتمام کرتا ہے لیکن باطن کی اسے کوئی پرواہ نہیں ہوتی، وہ اگر کچھ نہ کچھ اعمال کرلے بھی تو وہ بھی ریاکاری کے لئے کرتا ہے، دل میں نفاق کفر، جھوٹ اور دوسری برائیاں ہی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ظاہری حالت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَاِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ط وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ

❶ [صحیح] [صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ١٧٤٢ عن ابى سعيد الخدرى]

❷ [مسلم، كتاب البر و الصلة والأداب، باب تحريم ظلم المسلم و خذله... عن أبى هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ﴾. ❶

"اور جب آپ انہیں دیکھیں گے تو ان کے جسم آپ کو خوشنما لگتے ہیں اور اگر وہ باتیں کریں تو آپ ان کی باتیں سنتے رہ جائیں گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار کے سہارے لگائی ہوئی ہیں۔ ہر بلند (سخت) آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں یہی حقیقی دشمن ہیں آپ ان سے بچیں اللہ انہیں غارت کرے کہاں پھرے جاتے ہیں۔"

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ خوبصورت لوگ تھے گویا کہ وہ ظاہر کا بڑا اہتمام کرتے تھے۔ ❷

۲۔ حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((لَا يَلْقَى الْمُؤْمِنُ إِلَّا شَاحِبًا وَلَا يَلْقَى الْمُنَافِقُ إِلَّا وَبَّاصًا)). ❸

"مومن اس حالت میں ہی ملے گا کہ وہ کمزور ہوگا اور منافق اس حالت میں ہی ملے گا کہ وہ چمکتا ہوگا۔"

مراد یہ ہے مومن کم نعمتوں کی وجہ سے، آخرت کی فکر کی وجہ سے کمزور ہوگا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا۔ جبکہ منافق جسے کوئی فکر نہیں ہے خوب نعمتیں کھانے والا ہوگا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا نہیں ہوگا۔ بدن کے ظاہر کا خوب اہتمام کرنے والا ہوگا۔

---

❶ [٦٣/المنافقون:٤]

❷ [مسلم۔ کتاب صفات المنافقین]

❸ [اسنادہ حسن][حلیۃ الاولیاء للاصبهانی ٢/٣٧٦۔ کتاب الزھد للشیبانی ١/٢٧٢۔ صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث:١١٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

32 اللہ اور اس کے رسول کے وعدوں کو جھٹلانا

اللہ تعالیٰ نے یا رسول اللہ ﷺ نے مومنوں سے جو وعدے کئے ہیں ان کو جھٹلانا مومن کا کام نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے:

﴿ وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴾. ❶

''اور ایمانداروں نے جب (کفار کے) لشکروں کو دیکھا تو (بے ساختہ) کہہ اٹھے! کہ انہیں کا وعدہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول ﷺ نے دیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا ہے اور اس (چیز) نے ان کے ایمان میں اور فرماں برداری میں مزید اضافہ کر دیا۔''

وعدوں کو جھٹلانا منافق کا کام ہے۔ نبی ﷺ غزوہ احزاب کے موقع پر اپنے صحابہ کے ساتھ خندق کی کھدائی میں شریک تھے۔ ایک سخت پتھر آیا۔ آپ ﷺ نے خود اس پر کدال کی چوٹیں لگانا شروع کیں۔ جب آپ نے پہلی چوٹ لگائی تو چنگاری نکلی، آپ ﷺ نے دوسری چوٹ لگائی تو پھر چنگاری نکلی۔ آپ ﷺ نے فرمایا'' مجھے دو خزانے دکھائے گئے ہیں اور یہ دونوں خزانے میری امت کو ملیں گے''۔ خندق کے اردگرد موجود منافقین نے آنکھوں کے ذریعے ایک دوسرے کو اشارہ کیا' کہ دیکھو ہمیں قیصری و کسریٰ کے خزانے کی امید دلا رہے ہیں ادھر حال یہ ہے کہ ڈر کے مارے کلیجے حلق کو آن پہنچے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴾ ❷

''اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے کہہ رہے تھے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکہ کا ہی وعدہ کیا ہے۔'' ❸

---

❶ [۳۳/الاحزاب:۲۲] ❷ [۳۳/ الأحزاب: ۱۲]

❸ [سنن البیهقی الکبری ۹/ ۳۱،تفسیر القرطبی ۱۴/ ۱۳۳، ۱۴۷ _ ابن ابی حاتم]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منافقین نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے وعدے کو جھٹلا دیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فتوحات کے ذریعہ یہ اپنا وعدہ پورا کر دکھایا اور منافق نامراد لوٹے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اور بھی وعدے کئے ہیں' مثلاً

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ ❶

''تم میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کئے ہیں' ان سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا' جس طرح ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا' جو ان سے پہلے تھے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے جس دین کو پسند کیا ہے اسے غالب کر دے گا، اور ان کے ڈر کے بعد انہیں امن دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے، اس کے بعد جو کفر کرے (یعنی مرتد ہو جائے یا ناشکری کرے) تو وہی لوگ فاسق ہیں۔''

اسی طرح اللہ نے اپنی مدد کا وعدہ کیا ہے بشرطیکہ مسلمان اللہ کے دین کی مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ﴾ ❷

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا۔''

اسی طرح کے اور وعدے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے کئے ہیں یا نبی ﷺ نے

---

❶ [٢٤/النور:٥٥] ❷ [٤٧/محمد: ٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

پیش گوئیاں کی ہیں ان میں سے کسی کو بھی جھٹلانا مسلمان کا کام نہیں بلکہ منافق کا کام ہے۔ مسلمان اللہ اس کے رسول ﷺ اور شریعت پر مکمل ایمان رکھتا ہے جو مکمل ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں ہے کیونکہ ایسے آدمی کے ساتھ آپ ﷺ کو لڑائی کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

((أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيُؤْمِنُوْا بِیْ وَبِمَا جِئْتُ بِهٖ فَإِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَائَهُمْ وَ أَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ)) ❶

”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے لڑائی کروں یہاں تک وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔ اور وہ مجھ پر اور جو کچھ میں لے کر آیا ہوں اس پر ایمان لائیں۔ جب یہ کام کرلیں گے تب ان کے خون اور مال مجھ سے محفوظ ہوں گے مگر اسلام کا حق ان پر ہوگا اور ان کا حساب اللہ تعالی پر ہے۔“

❶ [مسلم، کتاب الایمان، باب الامر بقتال الناس حتی یقولوا لا الہ الا اللہ ......عن ابی ھریرۃ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

33 شریعت کو چھوڑ کر طاغوتی قانون سے فیصلہ کرانا

معاشرہ پر امن رکھنے کے لئے سزا کا تصور اسلام نے پیش کیا ہے تاکہ لوگ سکون سے زندگی بسر کریں اور ہر کسی کو اس کے بنیادی حقوق بآسانی مہیا کیے جا سکیں ظلم کا خاتمہ ہو اور انصاف و مساوات کا بول بالا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کے اندر قوانین وضع کیے ہیں اور مسلمان انہی کے ساتھ فیصلہ کرتے اور کراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ ❶

”ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں' تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔“

منافق طاغوت سے فیصلہ کراتا ہے اور شرعی عدالت سے منہ موڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

﴿أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا﴾ ❷

”کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی ہیں کہ وہ اس چیز پر جو آپ کے طرف اتاری گئی اور جو آپ سے پہلے اتاری گئی ایمان لے آئیں ہیں، (حالانکہ) وہ اپنے فیصلے غیر اللہ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں جبکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ شیطان کا انکار کریں۔ اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر دور ڈال

❶ [٢٤/النور: ٥١]

❷ [٤/النساء: ٦٠،٦١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دے○ان سے جب کبھی کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کلام کی اور رسول ﷺ کی طرف آؤ' تو آپ منافقین کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ سے منہ پھیر کر رک جاتے ہیں۔''

اگر منافقین کو یقین ہو کہ اسلامی شرعی عدالت میں فیصلہ ان کے حق میں ہوگا تو پھر وہ بڑے فرماں بردار بن جاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وَ رَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ وَ اِنْ یَّکُنْ لَّھُمُ الْحَقُّ یَاْتُوْٓا اِلَیْہِ مُذْعِنِیْنَ ○ اَفِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَ رَسُوْلُہٗ بَلْ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ ❶

''جب انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو ان کی ایک جماعت منہ موڑنے والی ہوتی ہے○ (ہاں) اگر ان کے لئے حق (فیصلہ پہنچتا) ہو تو مطیع و فرماں بردار ہو کر اس کی طرف آتے ہیں○ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے؟ یا یہ شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان کی حق تلفی نہ کریں؟ بلکہ (بات یہ ہے) کہ یہ لوگ خود ہی بڑے ظالم ہیں۔''

جو لوگ شرعی عدالتیں چھوڑ کر طاغوتی عدالتوں سے فیصلہ کراتے ہیں انہیں سوچ لینا چاہئے کہ وہ کن لوگوں کے زمرے میں آتے ہیں۔اسی طرح جو لوگ چوری، قتل، شراب نوشی کے من پسند قوانین بناتے ہیں یا قرآنی سزاؤں سے چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔انہیں سوچنا چاہیے کہ وہ مسلمان ہیں یا منافق یا کافر؟

اسی طرح قرآن کے ساتھ فیصلہ نہ کرنے والے لوگ فاسق، ظالم اور کافر ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ﴾.

❶ [٢٤/النور:٤٨-٥٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿......فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾.

﴿...... فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾❶

''اور جو اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے وہ لوگ کافر ہیں۔''

''......وہ لوگ ظالم ہیں۔''

''......وہ لوگ فاسق ہیں۔''

❶[٥/المائدة:٤٤_٤٥،٤٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

34 مجلس واجتماع وغیرہ سے بلا اجازت جانا

جمعہ وعیدین کے اجتماعات یا داخلی و بیرونی مسئلے پر مشاورت کے لئے بلائے گئے اجلاس میں اہل ایمان حاضر ہوتے ہیں اگر وہ شرکت سے معذور ہوں تو اجازت طلب کرتے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان ایسی مجلس سے جانا چاہے تو امیر مجلس سے اجازت طلب کر کے جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی معمول تھا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰۤى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾. [1]

"ایمان والے لوگ تو وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول ﷺ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور وہ کسی ایسے معاملہ میں جس میں لوگ جمع ہوں نبی ﷺ کے ساتھ ہوتے ہیں تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے ہیں، جو لوگ آپ ﷺ سے اجازت لے لیتے ہیں حقیقت میں یہی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لا چکے ہیں۔ پس جب ایسے لوگ آپ سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت طلب کریں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں۔ اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا مانگیں، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

منافقین ایسے اجتماعات میں شرکت سے اور آپ ﷺ سے اجازت مانگنے سے گریز کرتے تھے اور مجلسوں سے بغیر پوچھے کھسک جاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ

[1] [٢٤/النور:٦٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

أَمۡرِهِۦٓ أَن تُصِيبَهُمۡ فِتۡنَةٌ أَوۡ يُصِيبَهُمۡ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾. ❶

"تم اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے کو ایسا بلاوا نہ کرلو جیسا کہ آپس میں ایک دوسرے سے ہوتا ہے۔ تم میں سے ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ جو لوگ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرتے رہنا چاہیے کہ کہیں ان پر کوئی زبردست آفت نہ آ پڑے یا انہیں دردناک عذاب پہنچے۔"

---

❶ [٢٤/النور:٦٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

35

نافرمان ہونا

مومن لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں چاہے انہیں کسی ہی مشکل سے کیوں نہ گزرنا پڑے اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾.❶

''ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں، تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مان لیا یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔''

جبکہ منافق کا کام یہ ہوتا ہے کہ کبھی کبھار دل کو لگنے والی بات کی اطاعت تو کر لیتا ہے مگر اکثر احکام کو وہ پس پشت ڈال دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ﴾.❷

''بڑی پختگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ آپ کا حکم ہوتے ہی نکل کھڑے ہونگے۔ کہہ دیجئے! کہ بس قسمیں نہ کھاؤ (تمہاری) اطاعت (کی حقیقت) معلوم ہے۔ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔''

ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَلْمُنَافِقُ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا غَنَمَ غَلَّ وَاِذَا اُمِرَ عَصٰى وَاِذَا لَقِيَ جَبُنَ فَمَنْ كُنَّ فِيْهِ فَفِيْهِ النِّفَاقُ وَمَنْ كَانَ فِيْهِ بَعْضُهُنَّ فَفِيْهِ بَعْضُ النِّفَاقِ))❸

''منافق وہ ہے جو بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، اور اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے، اور غنیمت

---

❶[٢٤/النور:٥١]

❷[٢٤/النور:٥٣]

❸[اسنادہ حسن][صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث : ٢٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اکٹھی کرے تو اس سے (خیانت سے) رکھ لے اور جب اسے حکم دیا جائے تو نافرمانی کرے اور جب دشمن سے ٹکرائے تو بزدلی دکھائے۔ جس کے اندر یہ (تمام علامتیں) پائی جائیں وہ منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے بعض ہیں تو اس کے اندر اتنا ہی نفاق ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

36 ایسے کام تلاش کرنا جس میں دین کا ضیاع ہو

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

((سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: هَلَاكُ أُمَّتِيْ فِي الْكِتَابِ وَاللَّبَنِ فَقِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! مَا الْكِتَابُ وَاللَّبَنُ؟ قَالَ يَتَعَلَّمُوْنَ الْقُرْآنَ وَيَتَأَوَّلُوْنَهُ عَلٰى غَيْرِ مَا اَنْزَلَهُ اللّٰهُ وَيُحِبُّوْنَ اللَّبَنَ وَيَدَعُوْنَ الْجَمَاعَاتِ وَالْجُمَعَ وَيَبْدُوْنَ))۔ ❶

''میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں: میری امت کی ہلاکت قرآن اور دودھ میں ہے۔ پوچھا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ ! قرآن اور دودھ میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قرآن کو سیکھیں گے اور جس معنی و مفہوم پر اللہ تعالی نے قرآن کو اتارا ہے اس کے الٹ تاویل کریں گے۔ اور وہ دودھ کو پسند کریں گے اور نماز باجماعت اور جمعوں کو چھوڑ دیں گے اور گاؤں میں رہائش اختیار کریں گے۔''

'' يَبْدُوْنَ '' کا معنی: یعنی گاؤں کی طرف چلے جائیں گے اور وہی سکونت اختیار کرلیں گے۔

ابن رجب اس حدیث کا مطلب بیان کرتے ہیں:

(يحمل الحديث على اطالة المقام بالبادية مدة ايام كثرة اللبن كلها وهى مدة طويلة يدعون فيها الجمع والجماعات) ❷

''جب تک دودھ کی کثرت کا دورانیہ ہوگا تو وہ گاؤں میں ہی رہائش اختیار کریں گے اور دودھ کی مدت لمبی ہوتی ہے اس مدت میں وہ نماز باجماعت اور جمعوں کو چھوڑ دیں گے۔''

---

❶ [اسناده حسن][مسند احمد رقم الحديث : ١٦٧٨٠ـ المعجم الكبير للطبراني ٢٩٦/١٧ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث:١٤٥]

❷ [فتح البارى فى شرح صحيح البارى ١٠٨/١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جمعہ اور نماز باجماعت چھوڑنا نفاق کی نشانی ہے۔ جس طرح پہلے بیان ہو چکا ہے کہ تین جمعے مسلسل چھوڑنے والے کو منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔ نماز باجماعت سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا ہے۔

اگر گاؤں میں نماز باجماعت اور جمعہ کا اہتمام ہو اور ان میں سستی نہ کی جائے تو پھر اس میں کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا' کیونکہ جس علت کی بنا پر وعید ہے وہ علت ختم ہو جاتی ہے۔ واللہ اعلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

37

جہاد (لڑائی) کے لئے تیاری نہ کرنا

جہاد کی تیاری کرنا مسلمانوں پر فرض ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

﴿ وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّ بَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّاللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ط وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴾❶

"تم ان کافروں کے لئے حسب وسعت اپنی قوت اور گھوڑوں کے ساتھ تیاری کرو۔ اس سے تم اللہ اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے سوا اوروں کو بھی ڈراؤ گے جنہیں تم نہیں جانتے' اللہ انہیں جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔"

نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِرْمُوْا وَ ارْكَبُوْا وَلَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا))❷

"تم نشانہ بازی کرو اور سواری کرو اور تمہارا نشانہ بازی کرنا تمہارے سواری کرنے سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔"

منافق کبھی بھی جہاد کی تیاری نہیں کرتا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلَوْاَرَادُوْاالْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْالَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَ قِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴾❸

"اگر ان کا (جہاد کے لئے) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لئے تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا اُٹھنا پسند ہی نہیں ہے۔ پس انہیں حرکت سے ہی روک

---

❶ [٨/الانفال: ٦٠]

❷ [صحیح][الترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل الرمی عن عبداللہ بن عبدالرحمن]

❸ [٩/التوبة: ٤٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

دیا اور انہیں کہہ دیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَ لَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ)) 1

''جو مر گیا اور اس نے جہاد نہ کیا اور نہ ہی جہاد کا اس کے دل میں خیال آیا وہ نفاق کے ایک شعبہ پر مر گیا۔''

1 [مسلم، کتاب الامارة، باب ذم من مات ولم یغز ......، النسائی، کتاب الجهاد، باب التشدید فی ترک الجهاد عن ابی هریرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

38

جہاد نہ کرنا اور اس سے روکنا'

ڈرنا یا بھاگنا وغیرہ

● منافقین بذات خود لڑائی کے لئے نہیں جاتے اور لڑائی کے لئے جانے والے لوگوں کو روکتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ ❶

''اللہ تعالیٰ تم میں سے ان لوگوں کو (بخوبی) جانتا ہے جو دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور اپنے بھائی بندوں سے بھی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی کے لئے بہت کم آتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم لڑائی سے بھاگ بھی جاؤ تب بھی تمہیں موت نہیں چھوڑے گی:

﴿قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا﴾ ❷

''کہہ دیجئے کہ تم موت سے یا قتل سے بھاگو بھی تو یہ بھاگنا تمہیں کچھ بھی فائدہ نہ دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ان سے کہہ دیجئے! اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا تم پر کوئی فضل کرنا چاہے تو کون ہے جو تمہیں بچا سکے (یا تم سے روک سکے) اپنے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی حمایتی پائیں گے نہ مددگار۔''

● بہانے بنا کر لڑائی سے فرار اختیار کرنا

---

❶ [۳۳/الاحزاب:۱۸]

❷ [۳۳/الاحزاب:۱۶، ۱۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿وَإِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يَآ أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَ يَسْتَأْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ إِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ط وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُّرِيْدُوْنَ إِلَّا فِرَارًا ○ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ إِلَّا يَسِيْرًا﴾ ❶

''ان ہی کی ایک جماعت نے ہانک لگائی کہ اے مدینہ والو! تمہارے لئے ٹھکانہ نہیں چلو لوٹ چلو۔ اوران کی ہی ایک جماعت یہ کہہ کر نبی ﷺ سے اجازت مانگنے لگی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے۔ ان کا پختہ ارادہ بھاگنے کا تھا○ اور اگر مدینے کے اطراف سے ان پر (لشکر) داخل کئے جاتے پھر ان سے فتنہ طلب کیا جاتا تو یہ ضرور اسے برپا کر دیتے اور نہ لڑتے مگر تھوڑی مدت کیلئے۔''

● اگر یہ لوگ مسلمانوں میں موجود بھی ہوں تو پھر بھی جہاد ولڑائی نہیں کریں گے اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿يَحْسَبُوْنَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا وَإِنْ يَّأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُوْنَ عَنْ أَنْبَآئِكُمْ ط وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قَاتَلُوْا إِلَّا قَلِيْلًا﴾ ❷

''وہ سمجھتے ہیں کہ لشکر نہیں گئے اور اگر فوجیں آجائیں تو تمنائیں کریں گے کہ کاش! وہ صحرا میں بادیہ نشینوں کے ساتھ ہوتے کہ تمہاری خبریں دریافت کیا کرتے، اگر وہ تم میں موجود بھی ہوں تو بہت تھوڑی لڑائی کریں گے۔''

● جہاد وقتال کا حکم آنے پر اس شخص کی طرح دیکھیں گے جس پر موت کی وجہ سے غشی طاری ہو چکی ہو۔

﴿وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ فَإِذَآ أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ط فَأَوْلٰى لَهُمْ﴾ ❸

❶ [۳۳/الاحزاب: ۱۳] ❷ [۳۳/الاحزاب: ۲۰] ❸ [۴۷/محمد: ۲۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”اور جو لوگ ایمان لائے اور کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی؟ پھر جب کوئی صاف مطلب والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو۔ بہت بہتر تھا ان کے لئے (اطاعت کرنا)۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منافق کا کردار

● حسن رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کے متعلق

﴿هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ ○ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ﴾ فرمایا:

اِنَّ الْمُؤْمِنَ اَحْسَنَ الظَّنَّ بِرَبِّهٖ فَاَحْسَنَ الْعَمَلَ وَاِنَّ الْمُنَافِقَ اَسَاءَ الظَّنَّ بِرَبِّهٖ فَسَآءَ الْعَمَلَ)). ❶

﴿هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ ○ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ﴾ " وہ کہے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو ○ مجھے تو کامل یقین تھا کہ مجھے اپنا حساب ملنا ہے۔"

فرماتے ہیں مومن نے اپنے رب کے ساتھ اچھا گمان رکھا سو اس نے اچھا عمل کیا اور منافق نے اپنے رب کے ساتھ برا گمان رکھا سو اس نے برا عمل کیا۔"

● بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

((اَلْمُنَافِقُ يَقُوْلُ بِمَا يُعْرَفُ وَيَعْمَلُ بِمَا يُنْكَرُ)). ❷

"منافق کہتا وہ ہے جسے نیکی سمجھا جاتا ہے اور عمل وہ کرتا ہے جسے برا کہا جاتا ہے۔"

● حسن فرماتے ہیں:

((اِنَّمَا النَّاسُ بَيْنَ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ وَكَافِرٍ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَعَامَلَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْكَافِرُ فَقَدْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ كَمَا رَاَيْتُمْ وَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا فِیْ حَجَرٍ وَالْبُيُوْتِ وَالطُّرُقِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا عَرَفُوْا رَبَّهُمْ بَلْ عَرَفُوْا اِنْكَارَهُمْ لِرَبِّهِمْ بِاَعْمَالِهِمُ الْخَبِيْثَةِ ظَهَرَ الْجَفَا وَقَلَّ الْعِلْمُ وَتُرِكَتِ السُّنَّةُ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ حَيَارٰی سَكَارٰی لَيْسُوْا بِيَهُوْدٍ وَلَا نَصَارٰی وَلَا مَجُوْسٍ فَيُعْذَرُوْا۔

قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَمْ يَأْخُذْ دِيْنَهٗ عَنِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ فَاَخَذَهٗ

❶ [اسناده حسن][صفة المنافق للفريابی رقم الحديث:٩٦]

❷ [اسناده حسن][شعب الايمان للبيهقی ٥/٣٤٦ رقم الحديث:٦٨٧٣_صفة المنافق للفريابی رقم الحديث:٥٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنَّ الْمُنَافِقَ اَعْطَى النَّاسَ لِسَانَهُ وَمَنَعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ وَعَمَلَهُ فَحَدَثَانِ اُحْدِثَا فِي الْاِسْلَامِ رَجُلٌ ذُوْ رَأْيِ سُوْءٍ زَعَمَ اَنَّ الْجَنَّةَ لِمَنْ رَاى مِثْلَ رَأْيِهِ فَسَلَّ سَيْفَهُ وَسَفَكَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاسْتَحَلَّ حُرْمَتَهُمْ وَمُتْرَفٌ يَعْبُدُ الدُّنْيَا لَهَا يَغْضِبُ وَعَلَيْهَا يُقَاتِلُ وَلَهَا يَطِلُّ وَقَالَ: يَاسُبْحَانَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ مُنَافِقٍ قَهَرَهَا وَاسْتَأْثَرَ عَلَيْهَا وَمَارِقٌ مَرَقَ مِنَ الدِّيْنِ فَخَرَجَ عَلَيْهَا صَفَّانِ خَبِيْثَانِ قَدْ غَمَّا كُلَّ مُسْلِمٍ يَاابْنَ آدَمَ دِيْنَكَ دِيْنَكَ فَاِنَّمَا هُوَ لَحْمُكَ وَ دَمُكَ فَاِنْ تَسْلَمْ بِهَا فَيَا لَهَا مِنْ رَاحَةٍ وَيَا لَهَا مِنْ نِعْمَةٍ وَاِنْ يَكُنِ الْاُخْرٰى فَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ فَاِنَّمَا هِيَ نَارٌ لَا يَطْفَأُ وَحَجَرٌ لَا يَبْرُدُ وَنَفْسٌ لَا تَمُوْتُ)) ❶

''لوگ مومن، منافق اور کافر تین گروہوں میں تقسیم ہیں۔ مومن نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ اپنا معاملہ کیا اور کافر کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے جس طرح تم دیکھ رہے ہو۔ اور منافق اِدھر اُدھر پہاڑوں، گھروں اور راستوں میں موجود ہیں ہم ان سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ کی قسم انہوں نے اپنے رب کو نہیں پہچانا۔ بلکہ اپنے خبیث عملوں کی وجہ سے اپنے رب کے انکار کو پہچانا ہے۔ (بدسلوکی) ظلم ظاہر ہوگیا ہے اور علم کم ہوگیا ہے اور سنت کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ! ہائے حیرانگی اور بے ہوشی (غفلت) وہ یہود، عیسائی اور مجوسی نہیں ہیں کہ ان کا عذر ہو۔

مومن نے اپنے دین کو لوگوں سے نہیں لیا بلکہ اس کے پاس اللہ کی طرف سے آیا۔ منافق نے لوگوں کو اپنی زبان دی ہے اور اللہ نے اس کا دل اور اس کا عمل روک لیا ہے۔ اسلام میں دو نئے قسم کے جوان پیدا ہوئے ہیں ایک بری رائے والا وہ جس نے سمجھا ہے کہ جنت صرف اس کے لئے ہے جس کی رائے اس کی طرح ہو سو اس نے اپنی تلوار سونت لی اور مسلمانوں کا خون بہایا اور ان

---

❶ [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۵۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کی حرمتوں کو حلال سمجھا۔ دوسرا وہ من مانی کرنے والا ظالم جسے کوئی روکنے والا نہیں اس کی عبادت دنیا ہے۔ اسی کے لئے وہ غصہ میں آتا ہے اور اسی کے لئے لڑائی کرتا ہے اور اسی کے لئے نرمی کرتا ہے۔ یا سبحان اللہ! میں اس امت کے کسی منافق کو نہیں ملا جو اس دنیا پر غالب ہوا ہو۔ اور دین نکلنے والا نکل گیا۔ اس دنیا کی طرف دو خبیث قسمیں آئی ہیں جس نے ہر مسلمان کو ڈھانپ لیا ہے۔ اے آدم اپنے دین کو لازم پکڑ اپنے دین کو لازم پکڑ، یہی تیرا گوشت اور خون ہے اگر تو نے اسے قبول کر لیا تو کیسی یہ راحت ہے اور کیسی نعمت ہے؟ اور اگر اس کے علاوہ ہو (تو ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں) وہ صرف آگ ہے جو بجھتی نہیں اور ایسا پتھر ہے جو ٹھنڈا نہیں ہوتا اور ایسی جان ہے جو مرتی نہیں۔''

● حسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

((قَالَ فِیْ ھٰذِہِ الْآیَۃِ ﴿اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ﴾ ھُوَ الْمُنَافِقُ لَا یَھْوِیْ شَیْئًا اِلَّا رَکِبَہٗ)). ❶

﴿اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ﴾ ''کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔'' وہ منافق ہے جو کسی بھی چیز کی خواہش کرتا ہے تو اسے کر گزرتا ہے۔''

● قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((قَالَ فِیْ ھٰذِہِ الْآیَۃِ ﴿اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ﴾ اِذَا ھَوٰی شَیْئًا رَکِبَہٗ)). ❷

''﴿اَفَرَأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ﴾ ''کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔'' (وہ ایسا بندہ ہے) جو اس کی خواہش ہوتی وہ کر گزرتا ہے۔''

❶ [اسنادہ حسن] [صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث: ٤٥]

❷ [اسنادہ حسن] [تفسیر القرطبی ١٦/١٦٦ـ تفسیر الطبری ٢٥/١٥٠ـ صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث: ٤٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

● منافقین شیطان کے لشکر ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ ❶

''ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کر لیا ہے اور انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہ شیطانی لشکر ہے۔ کوئی شک نہیں کہ شیطانی لشکر ہی خسارے والا ہے۔''

● دجال کی پیروی کرنے والے منافق ہوں گے۔

قیامت کے قریب جب دجال آئے گا تو مومن لوگ اس کے فتنہ سے بچیں گے۔ اور مکہ و مدینہ میں جو منافق مرد اور عورتیں ہوں گی' ان شہروں میں زلزلہ آنے کی وجہ سے دجال کے ساتھ مل جائیں گے۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الدَّجَّالُ يَطَأُ الْاَرْضَ كُلَّهَا اِلَّا مَكَّةَ وَ الْمَدِيْنَةَ فَيَأْتِي الْمَدِيْنَةَ فَيَجِدُ بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا صُفُوْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ فَتَرْجُفُ الْمَدِيْنَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ)) ❷

''نبی ﷺ نے فرمایا دجال مکہ اور مدینہ کے علاوہ تمام زمین پر جائے گا۔ وہ مدینہ آئے گا وہ مدینہ کے تمام راستوں پر فرشتوں کی صفوں کو پائے گا پھر وہ جرف کی ایک بلند جگہ پر آئے گا (ملک شام کی طرف ایک راستہ ہے جو ایک میل کے فاصلہ پر ہے) وہاں وہ پڑاؤ ڈالے گا اور اپنا خیمہ لگائے گا پھر مدینہ میں تین دفعہ زلزلہ آئے گا ہر منافق مرد اور عورت دجال کی طرف نکل جائے گا۔''

---

❶ [٥٨/المجادلة:١٩]

❷ [البخاری، کتاب الفتن، باب ذکر الدجال ـ مسلم، کتاب الفتن و اشراط الساعة ـ ابن ماجه، کتاب الفتن، باب فتنة الدجال و خروج عیسی ابن مریم ......ـ مسند احمد رقم الحدیث:١٢٥١٧ ـ صفة النفاق و نعت المنافقین رقم الحدیث:١٦٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منافقین کا جہاد میں کردار

● منافقین جہاد و قتال سے ڈرتے تھے:

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا﴾. [1]

”کیا تم نے نہیں دیکھا جنہیں حکم کیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو اور نمازیں پڑھتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔ وہ جب انہیں جہاد کا حکم دیا گیا تو اس وقت ان کی ایک جماعت لوگوں سے اس قدر ڈرنے لگی جیسے اللہ تعالیٰ کا ڈر ہو، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اور کہنے لگے اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا کیوں ہمیں تھوڑی سی زندگی اور نہ جینے دیا؟ آپ کہہ دیجئے کہ دنیا کی سود مندی تو بہت ہی کم ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو آخرت ہی بہتر ہے اور تم پر ایک دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔“

● منافقین جہاد و قتال سے پیچھے رہتے تھے اور طاقت نہ ہونے کی جھوٹی قسمیں کھاتے تھے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴾ [2]

اگر جلد وصول ہونے والا مال و اسباب ہوتا اور ہلکا سا سفر ہوتا تو یہ ضرور آپ کے پیچھے ہو لیتے لیکن ان پر تو دور دراز کی مشکل پڑ گئی۔ اب تو یہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں قوت اور طاقت ہوتی تو ہم یقیناً آپ کے ساتھ

---

[1] [٤/النساء:٧٧]
[2] [٩/التوبة:٤٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نکلتے، یہ اپنی جانوں کو خود ہی ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے بے شک یہ جھوٹے ہیں۔"

● اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو بغیر تحقیق کیے ان کو اجازت دینے پر تنبیہ کی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ﴾ ❶

"اللہ تعالیٰ آپ معاف فرمادے، آپ نے انہیں کیوں اجازت دے دی؟ یہاں تک کہ آپکے سامنے سچے لوگ واضح ہو جاتے اور آپ جھوٹے لوگوں کو بھی جان لیتے۔"

● جہاد پر نہ جانے کی اجازت صرف منافقین ہی مانگتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ﴾۔ ❷

"تجھ سے اجازت صرف وہی لوگ طلب کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ہی سرگرداں ہیں۔"

● مال دار منافق بھی جہاد نہ کرنے کی اجازت مانگتے اور نبی ﷺ کو کہتے تھے کہ ہمیں گھروں میں ہی بیٹھے رہنے دیجیے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

﴿ وَ اِذَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ﴾ ❸

"جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے (اور اس میں کہا جاتا ہے) کہ اللہ پر ایمان

❶ [٩/التوبة: ٤٣]

❷ [٩/التوبة: ٤٥]

❸ [٩/التوبة: ٨٦]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لاؤ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مندوں کا ایک طبقہ آپ کے پاس آ کر یہ کہہ کر رخصت لے لیتا ہے کہ ہمیں تو بیٹھے رہنے والوں میں ہی چھوڑ دیجئے۔"

● جہاد نہ کرنے اور گھروں میں بیٹھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿رَضُوا بِأَنْ يَّكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ﴾ ❶

"یہ تو خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر خوش ہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی اب وہ کچھ سمجھ عقل نہیں رکھتے۔"

● مال واسباب ہونے کے باوجود قتال نہ کرنے والوں کے لئے گناہ ہے وہ لوگ منافق تھے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَ هُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِأَنْ يَّكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ❷

"گناہ صرف ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہونے کے باوجود آپ سے اجازت طلب کرتے ہیں، یہ خانہ نشین عورتوں کا ساتھ دینے پر خوش ہیں اور ان کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے جس سے وہ بے علم ہو گئے ہیں۔"

● بدوی منافق بھی جہاد سے پیچھے رہتے تھے اور جھوٹی قسمیں کھا کر عذر بناتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَجَآءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ ❸

"بادیہ نشینوں میں سے عذر والے لوگ حاضر ہوئے کہ انہیں رخصت دے دی جائے

❶ [۹/التوبة:۸۷]

❷ [۹/التوبة:۹۳]

❸ [۹/التوبة:۹۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور وہ بیٹھ رہے جنہوں نے اللہ سے اور اس کے رسول ﷺ سے جھوٹی باتیں بنائی تھیں اب تو ان میں جتنے کفار ہیں انہیں دکھ دینے والی مار پہنچ کر رہے گی۔"

مسلمان لوگ جہاد نہ کرنے کی اجازت نہیں لیتے تھے بلکہ وہ جہاد کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴾ ❶

"جو لوگ اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان و یقین رکھتے ہیں وہ اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد نہ کرنے کی کبھی بھی تجھ سے اجازت طلب نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔"

● منافقین گھروں میں بیٹھ رہنے پر خوش ہوتے تھے اور جہاد و قتال نہیں کرتے تھے اور لوگوں کو بھی جہاد پر جانے سے روکتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَ كَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ قَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴾ ❷

"پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ کے چلے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہیں اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے کو ناپسند رکھا اور انہوں نے کہہ دیا اس گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دیجئے کہ دوزخ کی آگ بہت ہی سخت گرم ہے، کاش کہ وہ لوگ سمجھتے ہوتے۔"

● منافقین کبھی کبھار اپنے اوپر سے منافقت کا دھبہ اتارنے کے لئے لڑائی کی اجازت مانگتے تھے۔

---

❶ [٩/التوبة:٤٤]

❷ [٩/التوبة:٨١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّ لَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ﴾ ❶

''پس اگر اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو ان کی کسی جماعت کی طرف لوٹا کر واپس لے آئے پھر یہ آپ ﷺ سے میدان جنگ میں نکلنے کی اجازت طلب کریں تو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ تم میرے ساتھ ہرگز چل نہیں سکتے اور نہ میرے ساتھ تم دشمنوں سے لڑائی کر سکتے ہو۔ تم نے پہلی مرتبہ ہی بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا پس تم پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔''

● جب رسول اللہ ﷺ غزوات سے واپس آتے تو جہاد سے پیچھے رہنے والے منافقین قسمیں کھا کھا کر عذر پیش کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان کے حال پر چھوڑنے کا حکم دیا اور فرمایا یہ گندے لوگ ہیں۔ منافقین قسمیں کھا کھا کر مسلمانوں کو راضی کرنے کی کوشش کرتے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان سے راضی ہونے سے منع کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَ سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ؗ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ﴾ ❷

''یہ لوگ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ

---

❶ [۹/التوبۃ:۸۳] ❷ [۹/التوبۃ:۹۴۔۹۶]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

گے۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ یہ عذر پیش مت کرو ہم کبھی بھی تم کو سچا نہیں سمجھیں گے اللہ تعالیٰ ہم کو تمہاری خبر دے چکا ہے اور آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول ﷺ تمہاری کارگزاری دیکھ لیں گے پھر ایسی ذات کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتا دے گا جو کچھ تم کرتے تھے ○ ہاں وہ اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ سو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو۔ وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے (یہ) سزا اس وجہ سے ہے جو وہ کام کرتے تھے ○ یہ اس لئے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔''

● منافقین اگر جہاد میں چلے بھی جاتے اور میدان کارزار میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی آزمائش آ جاتی تو اللہ تعالیٰ پر بدگمانیاں اور تقدیر پر اعتراض شروع کر دیتے اور کہتے اگر ہماری بات مان لی جاتی تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے اللہ تعالیٰ نے ان کا جواب دیتے ہوئے فرمایا:

﴿ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾ [1]

''پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل فرمایا اور تم میں سے ایک جماعت کو امن کی نیند آنے لگی ہاں کچھ وہ لوگ بھی تھے کہ انہیں اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے اور کہتے

[1] [۳/آل عمران: ۱۵۴]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تھے کہ ہمیں بھی کسی چیز کا اختیار ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ سارے کام اللہ کے اختیار میں ہیں، یہ لوگ اپنے دلوں کے بھید آپ کو نہیں بتاتے، کہتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی اختیار ہوتا تو یہاں قتل نہ کیئے جاتے، آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے پھر بھی جن کی قسمت میں قتل ہونا تھا وہ تو مقتل کی طرف چل کھڑے ہوتے۔ (یہ تو اسی لیے ہے) تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سینوں کے اندر کی چیزوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو صاف کرے اور اللہ تعالیٰ سینوں کے بھیدوں کو خوب جاننے والا ہے۔''

ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مسلمانوں اور منافقین کی حالت کو بیان فرماتے ہیں:

((غَشِيَنَا النُّعَاسُ وَنَحْنُ فِي مَصَافِّنَا يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلَ سَيْفِي يَسْقُطُ مِنْ يَدِي وَآخُذُهُ وَيَسْقُطُ وَآخُذُهُ قَالَ وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى الْمُنَافِقُونَ لَيْسَ لَهُمْ هَمٌّ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ، أَجْبَنُ قَوْمٍ، وَأَرْعَبُهُمْ، وَأَخْذَلُهُ لِلْحَقِّ ﴿يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ﴾ ❶ كَذَبَةً ،إِنَّمَا هُمْ أَهْلُ شَكٍّ وَرِيبَةٍ فِي أَمْرِ اللّٰهِ)) ❷

''ہمیں اونگھ نے لیا جبکہ ہم احد کے دن (جنگ کی حالت میں) اپنی صفوں میں تھے۔ میرے ہاتھ سے تلوار گرنے لگتی میں اسے تھام لیتا وہ پھر گرنے لگتی میں پھر اسے تھام لیتا، ایک دوسرا گروہ منافقین کا تھا انہیں صرف اپنی جانوں کی فکر تھی سب سے زیادہ بزدل، سب سے زیادہ ڈرپوک تھے اور سب سے زیادہ حق کی مدد چھوڑنے والے تھے، ﴿وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ناحق جہالت بھری بدگمانیاں کر رہے تھے﴾ جھوٹے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے کام میں صرف شک وشبہ والے ہیں۔''

● منافقین لڑائی کیلئے جانے والے مسلمانوں کو روکتے تھے اگر شہید ہو جاتے تو کہتے اگر یہ

---

❶ [٣/ال عمران:١٥٦]

❷ [البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله تعالى ﴿امنة نعاسا﴾ ۔ الترمذی، کتاب التفسیر، باب من سورة ال عمران ۔ مسند احمد رقم الحدیث: ١٥٧٦٤ ۔ صحیح ابن حبان ١٦/١٤٦ ۔ صفة النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث: ١٥٢ عن ابی طلحة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لوگ ہمارے پاس ہوتے تو شہید نہ ہوتے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴾ ❷

”اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کیا اپنے بھائیوں کے حق میں جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں، کہا اگر ہمارے پاس ہوتے نہ مرتے اور نہ مارے جاتے اس کی وجہ یہ تھی کہ اس خیال کو اللہ تعالیٰ ان کی دلی حسرت کا سبب بنا دے۔ اللہ تعالیٰ جلاتا اور مارتا ہے اور اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے۔“

منافقین بار بار یہی بات کرتے اللہ تعالیٰ نے ان کا رد کیا کہ اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو تو موت کو روک کر دکھاؤ۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴾ ❶

”یہ وہ لوگ ہیں جو خود بھی بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں کی بابت کہا کہ اگر وہ بھی ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کیے جاتے' کہہ دیجیے! کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو۔“

● منافقین جہاں بھی چلے جائیں موت آ کر رہے گی اگرچہ مضبوط بند قلعوں میں محفوظ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَاِنْ

---

❶ [۳/آل عمران:۱۶۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا﴾.❶

''تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں آ کر پکڑے گی گو تم مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر انہیں کوئی بھلائی ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہہ اٹھتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے انہیں کہہ دو کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں۔''

● منافقین کو جب لڑائی کے۔ لئے یا دفاع کے لئے کہا جاتا تو آگے سے باتیں کرتے وہ کہتے اگر صحیح جہاد ہوتا تو ہم ضرور جہاد کرتے۔ یا کہتے اگر ہم جنگ جانتے ہوتے تو تمہارا ضرور ساتھ دیتے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِادْفَعُوْا ط قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنَاكُمْ ط هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ﴾❷

''اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے، جن سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یا کافروں کو ہٹاؤ تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم لڑائی جانتے ہوتے تو ضرور ساتھ دیتے وہ اس دن بہ نسبت ایمان کے کفر کے بہت نزدیک تھے اپنے منہ سے وہ باتیں بناتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔''

● منافقین نے لڑائی میں مسلمانوں کا ساتھ دینے کی بجائے کافروں کا ساتھ دینے کی قسمیں کھائیں۔

---

❶[٤/النساء:٧٨]

❷[٣/آل عمران:١٦٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴾ ❶

''کیا آپ نے منافقوں کو نہ دیکھا؟ جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں اگر تم جلا وطن کیے گئے تو ضرور بالضرور ہم تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہونگے اور تمہارے بارے میں ہم کبھی بھی کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی جائے گی تو بخدا ہم تمہاری مدد کریں گے، لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ یہ قطعاً جھوٹے ہیں۔''

● اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ وعدوں اور قسموں میں جھوٹے ہیں اور کبھی میدان جہاد میں پہنچ کو لڑنے والے نہیں۔ اور اگر لڑائی کر بھی لی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے:

﴿ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَ لَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ وَ لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴾ ❷

اگر وہ جلاوطن کیے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہ جائیں گے اور اگر ان سے جنگ کی گئی تو یہ ان کی مدد بھی نہ کریں گے اور اگر (بالفرض) مدد پر آ بھی گئے تو پیٹھ پھیر کر (بھاگ کھڑے) ہوں پھر مدد نہ کیے جائیں گے۔''

● یہ لوگ جہاد سے پیچھے رہتے اور جھوٹے عذر تیار کرتے تھے:

﴿ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴾ ❸

---

❶ [٥٩/الحشر:١١]

❷ [٥٩/الحشر:١٢]

❸ [٤٨/الفتح:١١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”دیہاتیوں میں سے جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے وہ اب تجھ سے کہیں گے کہ ہم اپنے مال اور بال بچوں میں لگے رہ گئے۔ پس آپ ہمارے لئے مغفرت طلب کیجئے۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ جواب دیجئے کہ تمہارے لئے اللہ کی طرف سے کسی چیز کا بھی اختیار کون رکھتا ہے اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں کوئی نفع دینا چاہے تو، بلکہ تم جو کچھ کر رہے ہو اس سے اللہ خوب باخبر ہے۔“

● منافقین مسلمانوں کو بے سروسامانی کی حالت میں جہاد کرنے کی وجہ سے بے وقوف کہتے تھے:

﴿اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰۤؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ﴾ ❶

”جب منافق کہہ رہے تھے اور وہ بھی جن کے دلوں میں روگ تھا کہ انہیں تو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے جو بھی اللہ پر بھروسہ کرے اللہ تعالیٰ بلاشک وشبہ غلبے والا اور حکمت والا ہے۔“

---

❶ [۸/الانفال:۴۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں منافقین کا کردار

● منافق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بے انصاف کہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴾ ❶

ان میں ایسے بھی ہیں جو خیراتی مال کی تقسیم کے بارے میں آپ پر عیب لگاتے ہیں اگر انہیں اس سے کچھ مل جائے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر اس سے کچھ نہ ملے تو فوراً ہی بگڑ کھڑے ہوتے ہیں۔"

ایک منافق ذوالخویصرہ کے بارے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقْسِمُ قِسْمًا آتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَ هُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! اعْدِلْ فَقَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَّعْدِلُ إِذَا لَمْ اَعْدِلْ قَدْ خِبْتَ وَ خَسِرْتَ إِنْ لَّمْ اَكُنْ اَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْهِ فَاَضْرِبَ عُنُقَهٗ ......))۔

وفی روایة ((فَاَقْتُلَ هٰذَا الْمُنَافِقَ......)) ❷

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ مال تقسیم فرما رہے تھے کہ ذوالخویصرہ آیا اور وہ بنوتمیم کا ایک آدمی تھا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! انصاف سے کام لیجئے۔ آپ نے فرمایا، افسوس ہے تجھ پر، اگر میں ہی انصاف نہیں کروں گا تو پھر کون کرے گا؟ اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو تیری تباہی و بربادی ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن اڑا دوں۔"

ایک روایت میں ہے کہ "میں اس منافق کو قتل کر دوں؟"

---

❶ [٩/التوبة: ٥٨]

❷ [البخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوة فی الاسلام ـ مسلم، الزکوة، باب ذکر الخوارج و صفاتهم عن ابی سعید الخدری]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دیئے ہوئے پر راضی ہوتے تو ان کے لئے بہتر تھا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ﴾ ❶

''اگر یہ لوگ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دیئے ہوئے پر خوش رہتے اور کہہ دیتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، ہم تو اللہ کی ذات سے ہی توقع رکھنے والے ہیں۔''

● منافقین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کان کا کچا کہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾ ❷

''ان میں سے وہ بھی ہیں جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کان کا کچا ہے، آپ کہہ دیجئے کہ وہ کان تمہارے بھلے کے لئے ہیں۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مسلمانوں کی بات کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے جو اہل ایمان ہیں یہ ان کے لئے رحمت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو لوگ ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔''

● منافق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ کلمات کہتے جب ان سے پوچھا جاتا تو جھوٹی قسمیں اٹھا کر انکار کر دیتے۔

﴿يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَ لَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَ

❶ [٩/التوبة:٥٩]

❷ [٩/التوبة:٦١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ﴾ ❶

"یہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے نہیں کہا، حالانکہ یقیناً کفر کا کلمہ ان کی زبان سے نکل چکا ہے اور یہ اپنے اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔ اور انہوں نے اس کام کا قصد بھی کیا جو پورا نہ کر سکے یہ صرف اسی بات کا انتقام لے رہے ہیں کہ انہیں اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے رسول ﷺ نے دولتمند کر دیا اگر یہ بھی توبہ کر لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اگر منہ موڑے رہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور زمین بھر میں ان کا کوئی حمائتی اور مددگار نہ ہوگا۔"

● منافقین نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگا کر نبی ﷺ کو تکلیف پہنچائی۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ ❷

"جو لوگ یہ بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں یہ بھی تم میں سے ہی ایک گروہ ہے۔ تم اسے اپنے لئے برا نہ سمجھو، بلکہ یہ تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ہاں ان میں سے ہر ایک شخص پر اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا ہے اور ان میں سے جس نے اس کے بہت بڑے حصے کو سر انجام دیا ہے اس کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہے۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

﴿وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ﴾ قَالَتْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ ابْنُ سَلُوْلَ۔ ❸

❶[٩/التوبة:٧٤]

❷[٢٤/النور:١١]

❸[البخاری، کتاب التفسیر، باب ان الذین جاء وا بالافک ...... رقم الحدیث: ٤٣٨٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"جس نے اس بڑے حصے کو انجام دیا وہ عبداللہ بن ابی ابن سلول منافق تھا۔"

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((كُنْتُ عِنْدَ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَتَلَى هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴾ قَالَ اُنْزِلَتْ فِیْ عَلِیٍّ قَالَ الزُّهْرِیُّ قُلْتُ اَصْلَحَ اللّٰهُ الْاَمِيْرَ لَيْسَ هٰكَذَا اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَكَيْفَ اَخْبَرَكَ قُلْتُ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ نَزَلَتْ فِیْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَیٍّ ابْنِ سَلُوْلَ الْمُنَافِقِ)) ❶

"میں ولید بن عبدالملک کے پاس تھا اس نے یہ آیت پڑھی ﴿ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴾ فرمایا یہ آیت علی رضی اللہ عنہ کے بارے نازل ہوئی ہے۔ میں نے کہا اللہ امیر کی اصلاح کرے، اس طرح نہیں ہے۔ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا۔ اس نے پوچھا اس نے کیسے تجھے خبر دی؟ میں نے کہا مجھے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے خبر دی کہ انہوں نے فرمایا یہ آیت عبداللہ بن ابی ابن سلول منافق کے بارے نازل ہوئی ہے۔"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسامہ بن زید، علی رضی اللہ عنہم اور بریرہ رضی اللہ عنہا سے مشورہ لیا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کی گواہی دی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا:

((فَاسْتَعْذَرَ يَوْمَئِذٍ مِّنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اُبَیٍّ ابْنِ سَلُوْلَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَامَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ مَنْ يَّعْذِرُنِیْ مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِیْ اَذَاهُ فِیْ اَهْلِ بَيْتِیْ فَوَاللّٰهِ مَاعَلِمْتُ عَلٰى اَهْلِیْ اِلَّا خَيْرًا وَ لَقَدْ ذَكَرُوْا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِیْ اِلَّا مَعِیَ ......)) ❷

---

❶ [الحديث الصحيح] [فتح البارى ٤٣٧/٧ ـ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٧٤]

❷ [البخارى، كتاب التفسير، باب قوله تعالى ﴿ لو لا اذ سمعتموه ...... ﴾ ـ مسلم، كتاب التوبة، باب فى حديث الافك وقبول توبه القاذف عن عروة بن زبير عن عائشة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''نبی ﷺ نے اس دن عبداللہ بن ابی بن سلول کے مقابل مدد چاہی فرمایا: مسلمانو! ایسے شخص کے مقابل میری حمایت کون کرتا ہے؟ میری مدد کون کرتا ہے؟ جس نے میرے گھر والوں پر تہمت لگا کر یہ بات مجھ تک پہنچائی ہے۔ اللہ کی قسم میں تو اپنے گھر والوں کو نیک، پاک دامن ہی سمجھتا ہوں۔ جس مرد سے تہمت لگائی گئی ہے اس کو بھی نیک سمجھتا ہوں۔ وہ کبھی میرے گھر میں اکیلا نہیں آیا ہمیشہ میرے ساتھ آتا تھا۔''

● منافقین نبی ﷺ کے لئے معاملات کو بگاڑتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْأُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ أَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴾❶

''یہ تو اس سے پہلے بھی فتنے کی تلاش کرتے رہے ہیں اور تیرے لئے کاموں کو الٹ پلٹ کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب آ گیا باوجود کہ وہ اسکو ناپسند کرنے والے ہیں۔''

● منافقین نبی ﷺ کے خلاف سازشیں کرتے تھے:

﴿ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴾❷

''منافق کہتے ہیں کہ (ہمارا کام) اطاعت (کرنا) ہے۔ پھر جب آپ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر باہر نکلتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ، جو بات آپ ﷺ نے کہی تھی اس کے خلاف راتوں کو مشورہ کرتا ہے۔ ان کی راتوں کی بات چیت (سازشیں) اللہ لکھ رہا ہے۔ تو آپ ﷺ ان سے منہ پھیر لیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں اللہ تعالیٰ کافی کارساز ہے۔''

---

❶ [۹/التوبة :٤٨]

❷ [٤/النساء:٨١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

یعنی یہ منافقین آپ ﷺ کی مجلس میں جو باتیں ظاہر کرتے۔ راتوں کو ان کے برعکس باتیں کرتے اور سازشوں کے جال بنتے ہیں۔ آپ ان سے اعراض کریں اور اللہ پر توکل کریں ان کی باتیں اور سازشیں آپ ﷺ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی' کیونکہ آپ کا ولی اور کارساز اللہ ہے۔

● منافقین آیات اور نبی ﷺ وغیرہ کی تکذیب کرتے تھے اور ان کے ساتھ مذاق وغیرہ کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ أَكْثَرَ أَمْوَالًا وَّ أَوْلَادًا ط فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ط أُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ﴾ ❶

''مثل ان لوگوں کے جو تم سے پہلے تھے' تم سے وہ زیادہ قوت والے تھے اور زیادہ مال اور اولاد والے تھے پس وہ اپنا حصہ برت گئے پھر تم نے بھی اپنا حصہ برت لیا جیسا کہ تم سے پہلے والے لوگ اپنے حصے سے فائدہ مند ہوئے تھے اور تم نے بھی اس طرح مذاقانہ بحث کی جیسے کہ انہوں نے کی تھی۔ ان کے اعمال دنیا اور آخرت میں غارت ہو گئے یہی لوگ نقصان پانے والے ہیں۔''

● آنے والی مصیبت کے متعلق کہتے یہ مصیبت نبی اکرم ﷺ کی وجہ سے آئی ہے (نعوذ باللہ)۔ اور اچھائی اللہ کی طرف منسوب کر دیتے:

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا﴾ ❷

❶ [۹/التوبة:٦۹] ❷ [٤/النساء:٧٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمہیں آ کر پکڑ ے گی گو تم مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر انہیں کوئی بھلائی ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے تو کہہ اٹھتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے انہیں کہہ دو کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ انہیں کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات سمجھنے کے بھی قریب نہیں۔''

● مسلمانوں کے درمیان فساد پھیلانے کے لئے اور شر پسند لوگوں کو جگہ مہیا کرنے کے لئے مسجد بنائی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰی ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴾❶

''اور بعض ایسے ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کی باتیں کریں اور ایمانداروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو پہلے سے اللہ اور رسول کا مخالف ہے اور قسمیں کھائیں گے کہ بجز بھلائی کے اور ہماری کچھ نیت نہیں، اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کے اندر جانے اور نماز پڑھنے سے مسلمانوں کو روک دیا بلکہ اسے گرانے کا حکم دیا:

﴿لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ﴾.❷

''آپ اس میں کبھی کھڑے نہ ہوں البتہ جس مسجد کی بنیاد اول دن سے تقوٰی پر رکھی گئی ہے وہ اس لائق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے

❶ [٩/التوبة:١٠٧]

❷ [٩/التوبة:١٠٨]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

والوں کو پسند کرتا ہے۔"

● جب قرآن کی کوئی سورت اترتی اور ان میں ان کے کرتوت بیان ہوتے تو اِدھر اُدھر جھانک کر بھاگ جاتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ﴾ ❶

"جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں؟ پھر چل دیتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کا دل پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں۔"

● منافقین اپنے کرتوت بیان ہونے سے ڈرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ﴾ ❷

"منافقوں کو ہر وقت اس بات کا کھٹکا لگا رہتا ہے کہ کہیں مسلمانوں پر کوئی سورت نہ اترے جو ان کے دلوں کی باتیں انہیں بتلا دے۔ کہہ دیجئے کہ مذاق اڑاتے رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ اسے ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈر دبک رہے ہو۔"

● کافروں کے پاس فیصلہ لے کر جاتے جب انہیں نقصان ہوتا تو نبی ﷺ کے پاس آ کر قسمیں کھاتے کہ ہمارا ان کے پاس جانے کا مقصد نیک تھا:

﴿فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا﴾ ❸

"پھر کیا بات ہے کہ جب ان پر ان کے کرتوت کے باعث کوئی مصیبت آ پڑتی

---

❶ [۹/التوبة:۱۲۷]

❷ [۹/التوبة:٦٤]

❸ [٤/النساء:٦٢]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہے تو پھر یہ آپ کے پاس آ کر اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی اور میل ملاپ ہی کا تھا۔"

اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا کہ تم ایسے لوگوں سے منہ پھیر کر رکھو البتہ نصیحت کرتے رہو اور واضح بات ان کو سمجھاؤ:

﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا﴾ ❶

"یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے دلوں کے بھید کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے آپ ان سے چشم پوشی کیجئے، انہیں نصیحت کرتے رہیئے اور انہیں وہ بات کہیں جو ان کے دلوں میں گھر کرنے والی ہو۔"

● منافق غزوہ احد لڑنے سے پہلے ہی واپس آ گئے۔

نبی اکرم ﷺ نے جب مقام شوط پر پہنچ کر نماز فجر ادا کی اب آپ ﷺ دشمن کے بالکل قریب تھے اور دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ یہیں پہنچ کر عبداللہ بن ابی منافق نے بہانہ بنایا اور لشکر کا ایک تہائی حصہ لے کر یہ کہتا ہوا واپس چلا کہ ہم نہیں سمجھتے کہ کیوں خواہ مخواہ اپنی جان دیں؟ اس نے اس بات پر احتجاج کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات نہیں مانی اور دوسروں کی بات مان لی ہے۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ اِلٰى اُحُدٍ رَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ خَرَجَ مَعَهٗ وَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةٌ تَقُوْلُ نُقَاتِلُهُمْ وَفِرْقَةٌ تَقُوْلُ لَا نُقَاتِلُهُمْ فَنَزَلَتْ ﴿فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا﴾ وَقَالَ اِنَّهَا طَيْبَةٌ تَنْفِي الذُّنُوْبَ [الرِّجَالَ] [اَلْخَبَثَ] كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْفِضَّةِ)) ❷

"نبی ﷺ جب احد کی طرف نکلے تو آپ ﷺ کے ساتھ نکلنے والوں میں

❶ [٤/النساء: ٦٣] ❷ [البخاری، کتاب المغازی، باب غزوة احد مسلم، کتاب صفات المنافقین واحکامهم، باب۔ الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة النساء]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے کچھ لوگ واپس آ گئے نبی ﷺ کے صحابہ دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے ایک گروہ یہ کہتا کہ ہم ان واپس جانے والے منافقین سے لڑائی کریں گے اور دوسرا گروہ کہتا تھا کہ ہم ان سے لڑائی نہیں کریں گے سو یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَمَا لَكُمْ......﴾ "تمہیں کیا ہے تم منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں الٹ دیا ہے۔"

● منافق سنی ان سنی کر دیتے تھے۔

﴿وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُونَ﴾ ❶

"اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم نے سن لیا حالانکہ وہ سنتے سناتے کچھ نہیں۔"

● کفریہ مجالس میں بیٹھتے تھے۔

﴿وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا﴾. ❷

"اور اللہ تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتار چکا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو! جب تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں (ورنہ) تم بھی اس وقت انہی جیسے ہو، یقیناً اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقین کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔"

دوسری جگہ فرمایا:

﴿فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ﴾ ❸

❶[۸/الانفال:۲۱] ❷[٤/النساء:١٤٠] ❸[٥/المائدہ:٥١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھس رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں خطرہ ہے، ایسا نہ ہو کہ کوئی حادثہ ہم پر پڑ جائے بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح دے دے یا اپنے پاس سے کوئی اور چیز لائے پھر تو یہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر نادم ہونے لگیں گے۔''

● منافقین ہر قسم کی خبر پھیلا دیتے تھے۔

﴿وَإِذَا جَآءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِۦ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰٓ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا﴾ [1]

''جہاں انہیں کوئی خبر امن کی یا خوف کی ملی انہوں نے اسے مشہور کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اگر یہ لوگ اس رسول ﷺ کے اور اپنے میں سے ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والوں کے حوالے کر دیتے تو اس کی حقیقت وہ لوگ معلوم کر لیتے جو نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو ماسوائے چند کے تم سب شیطان کے پیروکار ہوتے۔''

اس دور میں تنظیموں اور جماعتوں اور معاشرہ کے اندر ایسے لوگ ہیں جو فوراً بات کو پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اس کے انجام کو نہیں دیکھتے اس طرز عمل سے کئی لوگ متنفر ہو کر دین سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ ایسی باتوں میں ذمہ دار افراد سے مشورہ کریں۔

[1] [٤/النساء:٨٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ کا منافقین کے ساتھ برتاؤ

① اللہ تعالیٰ نے منافقین سے جہنم اور سخت عذاب کا وعدہ کیا ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ﴾. ❶

''اللہ تعالیٰ منافق مردوں، عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر چکا ہے جہاں یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں، وہی انہیں کافی ہے ان پر اللہ کی پھٹکار ہے، اور ان ہی کے لئے دائمی عذاب ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا:

﴿أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾. ❷

''اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں برا کر رہے ہیں۔''

② اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ جہنم میں رکھے گا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَ لَآ أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾. ❸

''ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں کچھ کام نہ آئیں گی۔ یہ تو جہنمی ہیں ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔''

③ اللہ منافقین کو ان کے مالوں اور اولادوں کے ساتھ عذاب دینا چاہتا ہے اور ان کی موت کفر میں چاہتا ہے:

﴿فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَآ أَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ تَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ﴾ ❹

❶[۹/التوبۃ۔۶۸] ❷[۵۸/المجادلۃ:۱۵] ❸[۹/التوبۃ:۱۷] ❹[۹/التوبۃ:۵۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"پس آپ کو ان کے مال و اولاد تعجب میں نہ ڈال دیں اللہ کی چاہت یہی ہے کہ اس سے انہیں دنیا کی زندگی میں سزا دے اور ان کے کفر ہی کی حالت میں ان کی جانیں نکل جائیں۔"

④ اللہ تعالیٰ نے ان کو فتنوں میں ہی مبتلا کر کے رکھا ہے تاکہ توبہ کرلیں لیکن وہ نہ توبہ کرتے اور نہ ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿أَوَ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ﴾ ❶

"اور کیا ان کو دکھلائی نہیں دیتا کہ یہ لوگ ہر سال ایک بار یا دو بار کسی نہ کسی آفت میں پھنستے رہتے ہیں پھر بھی نہ ہی توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔"

⑤ اللہ تعالیٰ نے ان کی پلیدگی کو زیادہ کردیا اور انہیں کفر کی ہی حالت میں مارا:

﴿وَ أَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ﴾ ❷

"اور جن کے دلوں میں روگ ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھا دی اور وہ حالتِ کفر ہی میں مر گئے۔"

⑥ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے بخشش طلب کرنے سے منع کردیا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۚ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ﴾ ❸

"ان کے لئے آپ استغفار کریں یا نہ کریں۔ اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے

❶ [۹/التوبة: ۱۲۶] ❷ [۹/التوبة۔ ۱۲۵] ❸ [۹/التوبة۔ ۸۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اور اس کے رسول ﷺ سے کفر کیا ہے ایسے فاسق لوگوں کو رب کریم ہدایت نہیں دیتا۔"

⑦ ان پر نماز جنازہ پڑھنے سے منع کر دیا:

﴿وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ﴾ ❶

"ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ اس کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے منکر ہیں اور مرتے دم تک بدکار اور بے اطاعت رہے ہیں۔"

⑧ منافقین اگر اپنی حرکات (یعنی لڑکیوں کو تنگ کرنے اور جھوٹی افواہیں اور خبریں پھیلانے) سے باز نہ آئے تو ان کے لئے اللہ تعالی نے یہ حکم اتارا تھا:

﴿مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا﴾ ❷

"ان پر پھٹکار برسائی گئی، جہاں بھی مل جائیں پکڑ لیے جائیں اور خوب ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں۔"

⑨ اللہ نے منافقین کو رسوا کرنے کے لئے نبی ﷺ سے کہا اگر ہم چاہیں تو ان کی نشاندہی کر دیں:

﴿وَ لَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ﴾ ❸

"اور اگر ہم چاہتے تو ان سب کو تجھے دکھا دیتے پس تو انہیں ان کے چہروں سے ہی پہچان لیتا اور یقیناً تو انہیں ان کی بات کے ڈھب سے پہچان لے گا تمہارے سب کام اللہ کو معلوم ہیں۔"

اللہ تعالی نے دوسری جگہ فرمایا:

---

❶ [٩/التوبة ـ ٨٤]

❷ [٣٣/الاحزاب: ٦١]

❸ [٤٧/محمد: ٣٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

﴿وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ﴾. ❶

''اور کچھ تمہارے گردو پیش والوں میں اور کچھ مدینے والوں میں ایسے منافق ہیں کہ نفاق پر اڑے ہوئے ہیں، آپ ان کو نہیں جانتے' ان کو ہم جانتے ہیں،ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ بڑے بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔''

اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کو ان منافقین کی نشاندہی کی اور اللہ نے انہیں رسوا کیا جس طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَطِيْبًا يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَالَ: يَافُلَانُ ! اُخْرُجْ فَاِنَّكَ مُنَافِقٌ ، يَا فُلَانُ ! اُخْرُجْ ، فَاِنَّكَ مُنَافِقٌ ، فَاَخْرَجَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَفَضَحَهُمْ وَكَانَ عُمَرُ لَمْ يَشْهَدِ الْجُمُعَةَ يَوْمَئِذٍ لِحَاجَةٍ كَانَتْ لَهٗ فَلَقِيَهُمْ وَهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَبَأَ مِنْهُمْ اسْتِحْيَاءً اَنَّهٗ لَمْ يَشْهَدِ الْجُمُعَةَ وَظَنَّ اَنَّ النَّاسَ قَدِ انْصَرَفُوْا وَ اخْتَبَؤُوْا هُمْ مِنْ عُمَرَ وَظَنُّوْا اَنَّهٗ قَدْ عَلِمَ بِاَمْرِهِمْ فَدَخَلَ عُمَرُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ لَمْ يُصَلُّوْا فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ: اَبْشِرْ يَا عُمَرُ فَقَدْ فَضَحَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ فَهٰذَا الْعَذَابُ الْاَوَّلُ حَيْثُ اَخْرَجَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْمَسْجِدِ وَالْعَذَابُ الثَّانِيْ عَذَابُ الْقَبْرِ)) ❷

''نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں! (مسجد سے) نکل جا بے شک تو منافق ہے، اے فلاں! (مسجد سے) نکل جا بے شک تو منافق ہے، آپ ﷺ نے ان کے نام لے کر

---

❶ [۹/التوبة :۱۰۱]

❷ [اسنادہ حسن][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث : ۱۷۸، تفسیر ابن کثیر ... ۴۲۳/۲ ـ التفسير للطبری ۱۰/۱۱ ـ الدرالمنثور ۲۷۳/۴ ـ المعجم الاوسط للطبرانی ۲۴۱/۱، ۲۴۲ عن ابن عباس]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

انہیں نکال دیا اور رسوا کیا۔ اس دن عمر رضی اللہ عنہ اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے جمعہ میں حاضر نہیں ہوئے تھے' عمر رضی اللہ عنہ کی منافقین سے ملاقات ہوگئی جب وہ مسجد سے نکل رہے تھے۔ عمر رضی اللہ عنہ ان سے اس شرم کی وجہ سے چھپے کہ جمعہ میں حاضر نہیں ہوئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے سمجھا کہ لوگ چلے گئے ہیں اور منافقین عمر رضی اللہ عنہ سے چھپے اور انہوں نے سمجھا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ان کے معاملہ کا علم ہوگیا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو ابھی تک لوگوں نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے کہا: عمر خوش ہو جایئے اللہ تعالیٰ نے منافقین کو رسوا کر دیا ہے۔ یہ پہلا عذاب ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مسجد سے نکال دیا ہے اور دوسرا عذاب قبر کا ہے۔"

⑩ اللہ تعالیٰ نے منافق کی کسی بھی نیکی کی کوئی قدر نہیں کی:

اللہ تعالیٰ نے منافق کی نماز، روزہ، صدقہ اور جہاد وغیرہ کی کوئی قدر نہیں کی۔ صحابی رسول معاویہ الھذلی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

((إِنَّ الْمُنَافِقَ لَيُصَلِّي فَيُكَذِّبُهُ اللّٰهُ وَ يَصُومُ فَيُكَذِّبُهُ اللّٰهُ وَ يَتَصَدَّقُ فَيُكَذِّبُهُ اللّٰهُ [وَ يُجَاهِدُ فَيُكَذِّبُهُ اللّٰهُ] وَ يُقَاتِلُ فَيُكَذِّبُهُ اللّٰهُ فَيُقْتَلُ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ))[1]

"بے شک منافق نماز پڑھتا ہے اللہ اسے جھٹلا دیتا ہے' اور وہ روزہ رکھتا ہے اللہ اسے بھی جھٹلا دیتا ہے' وہ صدقہ کرتا ہے اللہ اسے بھی جھٹلا دیتا ہے [اور وہ جہاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی جھٹلا دیتا ہے] وہ لڑائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی جھٹلا دیتا ہے وہ (لڑائی میں) قتل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈال دیتا ہے۔"

منافق کا جہاد کرنا اور اس کا شہادت بھی پا جانا نفاق کو ختم نہیں کر سکتا اس لیے وہ جہنم میں چلا

---

[1] [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ٤٤ ـ صفة النفاق ونعت المنافقین رقم الحدیث: ١٥٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جائے گا۔ عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْقَتْلَةُ ثَلاثَةُ رِجَالٍ:
رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى قُتِلَ فَاِنَّ ذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُفْتَخِرُ فِيْ خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَايَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ اِلَّا بِفَضْلِ دَرَجَةِ النُّبُوَّةِ.
وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا فَاَكْثَرَ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى يُقْتَلَ فَتِلْكَ مُصَمْصَمَةٌ مُحِيَتْ ذُنُوْبُهُ وَخَطَايَاهُ اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءُ الْخَطَايَا وَاُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَهَا ثَمَانِيَةَ اَبْوَابٍ وَلِجَهَنَّمَ سَبْعَةَ اَبْوَابٍ وَبَعْضُهُ اَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ.
وَرَجُلٌ مُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَهُمْ حَتّٰى يُقْتَلَ فَاِنَّ ذَاكَ فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ)) [1]

"شہید تین قسم کے ہیں:
ایک وہ مومن شخص ہے جس نے اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں لڑائی کی اور دشمن سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گیا۔ یہ فخر کرنے والا شہید ہے اللہ کے عرش کے نیچے اللہ کے خیمہ میں ہوگا انبیا صرف نبوت کے درجہ کی وجہ سے اس سے افضل ہیں۔
دوسرا وہ مومن شخص ہے جو گناہوں اور غلطیوں کا ارتکاب کرتا رہا ہے مگر وہ اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ دشمن سے لڑائی کرتا ہے اور وہ شہید ہو جاتا ہے۔ اس کے گناہ اور غلطیاں معاف کر دی جاتی

[1] [الحديث الصحيح] [الطبراني فى المعجم الكبير ١٧/ ١٢٥، ١٢٦ ـ مسند احمد رقم الحديث : ١٦٩٩٨ ـ الدارمى: كتاب الجهاد، باب فى صفة القتلى فى سبيل الله ـ ابن حبان، كتاب الجهاد، باب ماجاء فى الشهادة ـ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث :٣٢ عن عتبة بن عبد سلمى]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ہیں کیونکہ تلوار گناہوں کو مٹا دیتی ہے یہ جنت کے دروازوں میں جس سے چاہے گا داخل کر دیا جائے گا۔ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے سات دروازے ہیں۔ جبکہ جنت کے کچھ دروازے دوسرے دروازوں سے افضل ہیں۔
تیسرا وہ منافق آدمی ہے جو اپنی جان اور مال سے اللہ کے رستہ میں لڑتا ہے یہاں تک کہ وہ دشمن سے مقابلہ کرتا اور اللہ کی راہ میں مارا جاتا ہے، مگر اس کے باوجود وہ جہنم میں چلا جاتا ہے کیونکہ تلوار نفاق کو نہیں مٹاتی۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نبی ﷺ کو منافقین کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنے کا حکم تھا؟

① منافقین کی کوئی بات نہ مانی جائے' اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو ان کی باتیں ماننے سے منع کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿ يَآأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴾❶

''اے نبی! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی باتیں نہ ماننا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔''

② منافقین پر سختی کی جائے' ان کے ساتھ سخت رویہ اپنایا جائے' اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حکم دیا۔

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴾❷

''اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد جاری رکھو اور ان پر سختی کرو ان کی اصلی جگہ دوزخ ہے جو نہایت بدترین جگہ ہے۔''

③ ان کی زکوٰۃ وصدقات وغیرہ قبول نہ کی جائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴾❸

''کہہ دیجیے کہ تم خوشی یا ناخوشی کسی طرح بھی خرچ کرو قبول تو ہرگز نہ کیا جائے گا یقیناً تم فاسق لوگ ہو۔''

---

❶ [۳۳/الأحزاب:۱] ❷ [۹/التوبة:۷۳]

❸ [۹/التوبة:۵۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ان کے صدقات وغیرہ قبول نہ کرنے کی وجہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی:

﴿وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَارِهُونَ﴾ ❶

''ان کے نفقات قبول نہ ہونے کا اس کے سوا اور کوئی سبب نہیں ہے کہ یہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور بڑی سستی و کاہلی سے نماز کو آتے ہیں اور دل نہ چاہتے ہوئے خرچ کرتے ہیں۔''

④ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین کا نماز جنازہ پڑھنے سے روک دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیات نازل ہونے کے بعد اپنی وفات تک منافقین کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((لَمَّا مَاتَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُوْلَ دُعِيَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا كَذَا وَكَذَا قَالَ أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي خُيِّرْتُ ، فَاخْتَرْتُ ، لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِيْنَ يُغْفَرُ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةٍ ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿فَاسِقُوْنَ﴾ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ))۔

فی روایة الترمذی ((فَمَا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلَا قَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى)) ❷

---

❶ [٩/التوبة: ٥٤]

❷ [البخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب قوله ﴿ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ ......﴾ رقم الحديث: ٤٣٠٣، الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة التوبة رقم الحديث: ٣٠٢٢، النسائی، کتاب الجنائز، باب الصلاة على المنافقين رقم الحديث: ١٩٤٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"جب عبداللہ بن ابی ابن سلول مرگیا رسول اللہ ﷺ کو بلایا گیا کہ آپ ﷺ اس پر نماز جنازہ پڑھیں، جب رسول اللہ ﷺ اس کی میت پر کھڑے ہوئے تو میں کود کر آپ ﷺ کے پاس گیا میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ عبداللہ بن ابی پر نماز جنازہ پڑھیں گے؟ اس نے فلاں دن اس طرح اور اس طرح کہا ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کی تمام باتیں گنوائیں تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: اے عمر! مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ۔ جب میں نے زیادہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا اور میں نے اختیار کو قبول کیا ہے۔ اگر مجھے یہ معلوم ہو کہ ستر دفعہ سے زیادہ اس کے لئے بخشش طلب کروں تو اسے بخشش دیا جائے گا تو میں زیادہ کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ ﷺ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی پھر آپ ﷺ اس سے پیچھے ہٹے تو تھوڑی دیر ہی ٹھہرے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیات ﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا﴾ ﴿فٰسِقُوْنَ﴾ تک نازل فرمادیں عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ پر اپنی جرأت سے تعجب کیا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔"

ترمذی کی روایت میں ہے کہ:

"اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے کسی منافق کا نماز جنازہ نہ پڑھا اور نہ کسی منافق کی قبر پر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح قبض کرلی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موجودہ دور میں منافقین سے کیا رویہ اختیار کرنا چاہیے

☆ان کی بات نہ مانی جائے جس طرح نبی ﷺ کو حکم تھا:

﴿ يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴾ ❶

''اے نبی! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کی باتیں نہ ماننا بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔''

☆ان سے دوستی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ منافقین مسلمانوں کے دشمن ہیں:

﴿ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴾ ❷

''تم تو انہیں چاہتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم پوری کتاب کو مانتے ہو۔ جب وہ تم کو ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں، کہہ دو کہ اپنے غصہ ہی میں مر جاؤ اللہ دلوں کے راز کو بخوبی جانتا ہے۔''

☆منافقین کو خوش نہیں کرنا چاہیے۔ جیسا کہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے بارے آتا ہے:

((مَرِضَ اَبُوْ قِلَابَةَ بِالشَّامِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُبْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ فَقَالَ :يَا اَبَا قِلَابَةَ تَشَدَّدْ وَلَايَشْمُتْ بِنَا الْمُنَافِقُوْنَ)) ❸

''ابو قلابہ شام میں بیمار ہوگئے تو عمر بن عبدالعزیز ان کے پاس گئے اور فرمایا: اے ابو قلابہ (قوم پر) سختی کرو اور ہماری وجہ سے منافقین خوش نہ ہوں''۔

☆ان کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے جس طرح نبی کو ﷺ منع کیا گیا۔

❶[۳۳/الأحزاب :۱]

❷[۳/ال عمران:۱۱۸،۱۱۹]

❸[اسنادہ صحیح][صفة المنافق لامام جعفر الفریابی رقم الحدیث: ۶۰]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَ لَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَ هُمْ فٰسِقُوْنَ ﴾ ❶

''ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ اس کی نماز جنازہ ہرگز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے منکر ہیں اور مرتے دم تک بدکار اور بے اطاعت رہے ہیں۔''

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز ابن باز رحمہ اللہ نے مذکورہ آیت ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

''اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ منافق اور کافر دونوں کی اللہ اور اس کے رسول سے کفر کی بنا پر نماز جنازہ نہ پڑھی جائے' اسی طرح نہ ان کے پیچھے نماز ادا کی جائے نہ ہی انہیں مسلمانوں کا امام بنایا جائے کیونکہ یہ دونوں کافر ہیں' ان میں امانت مفقود ہے ان کے اور مسلمانوں کے درمیان بڑی دشمنی ہے اور اس لئے بھی کہ نہ ان کی نماز ہے اور نہ عبادت ہے۔'' ❷

☆ کفر کی مدد کرنے والے منافق کو قتل کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا﴾ ❸

''ان کی تو چاہت ہے کہ جس طرح وہ کفر کر رہے ہیں تم بھی ان کی طرح کفر کرنے لگو اور پھر تم سب یکساں ہو جاؤ، پس جب تک یہ (اسلام کی خاطر) وطن نہ چھوڑیں ان میں سے کسی کو حقیقی دوست نہ بناؤ، اگر یہ منہ پھیر لیں تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں بھی ہاتھ لگ جائیں خبردار ان میں سے کسی کو اپنا رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔''

❶ [۹/التوبة:۸٤] ❷ [رسالة اقامة البراهين على من استغاث بغير الله...... لابن باز]

❸ [٤/النساء:۸۹]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

جو منافق کفر کی مدد کرنیوالا نہ ہوا سے قتل نہیں کیا جائے گا۔ مختلف مقامات پر منافقین نے نبی ﷺ کو ایذا دی اور گستاخانہ کلمات کہے صحابہ نے آپ ﷺ سے ان کو قتل کرنے کی اجازت مانگی لیکن آپ ﷺ نے انہیں روک دیا۔

☆ ان پر سختی کی جائے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

﴿ يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ج وَ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴾ ❶

”اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد جاری رکھو اور ان پر سختی کرو ان کی اصلی جگہ دوزخ ہے جو نہایت بدترین جگہ ہے۔“

یہاں منافقین کے ساتھ جہاد کرنے کا مطلب ان پر سختی کرنا ہے۔ ہاں اگر نفاق میں بہت زیادہ بڑھ جائیں اور مسلمانوں سے لڑنا شروع کریں تو پھر ان سے لڑائی بھی کی جائے گی۔

ان کے ساتھ رشتے ناطے قائم نہیں کرنے چاہیں، ان کی مدد نہیں کرنی چاہیے، ان کی باتوں کا یقین نہیں کرنا چاہیے وغیرہ...... آپ منافقین کی علامات اور کردار کی روشنی میں مزید سمجھ لیں گے کہ ان کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیے؟ آپ یہ بھی جان چکے ہوں گے کہ وہ اسلام، نبی ﷺ، صحابہ رضی اللہ عنہم اور مسلمانوں کے کس قدر خیر خواہ ہیں؟ وہ تو مسلمانوں کے دشمن ہیں اور دشمن کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے اس کا اندازہ ہر آدمی بخوبی لگا سکتا ہے۔

---

❶ [٩/التوبة:٧٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

منافقین کی مثالیں

پہلی مثال

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ○ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ﴾ ❶

''ان کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی، پس جب اس کے آس پاس روشنی ہوگئی تو اللہ تعالیٰ ان کے نور کو لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، وہ نہیں دیکھتے ○ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ (اسلام کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔''

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کا مطلب یہ بیان کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو کچھ لوگ مسلمان ہونے کے بعد منافق بن گئے۔ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اندھیرے میں تھا اس نے روشنی جلائی جس سے اس کا ماحول روشن ہوگیا اور ہر چیز (فائدہ مند اور نقصان دہ) اس پر واضح ہوگئی۔ اور اس نے دیکھ لیا کس چیز سے اس نے بچنا ہے دفعتاً وہ روشنی بجھ گئی اب وہ نہیں جانتا کس چیز سے بچے. یہ حال منافقین کا تھا، پہلے وہ شرک کی تاریکی میں تھے، مسلمان ہوئے تو روشنی میں آ گئے۔ حلال وحرام اور نیکی بدی کو پہچان لیا، پھر وہ دوبارہ کفر ونفاق کی طرف لوٹ گئے تو ساری روشنی جاتی رہی، اب وہ نہیں جانتے کہ حلال وحرام اور نیکی بدی کیا ہے۔ ❷

دوسری مثال

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ

❶ [٢/البقرة:١٧-١٨]

❷ [تفسير ابن كثير ١/ ٥٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ○ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ ❶

"یا آسمانی بارش کی طرح ہے جس میں اندھیرے اور گرج اور بجلی ہو، موت کے ڈر سے چیخ کی وجہ سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والا ہے ○ قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اُچک لے، جب ان کے لئے روشنی ہوتی ہے تو اس میں چلتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا کرتی ہے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کے کان اور آنکھوں کو بیکار کر دے یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

یہ منافقین کے ایک دوسرے گروہ کا ذکر ہے۔ جس پر کبھی حق واضح ہوتا ہے اور کبھی وہ شک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پس ان کے دل میں شک وشبہ اس بارش کی طرح ہے جو اندھیروں میں اترتی ہے۔ اس سے مراد شکوک، کفر اور نفاق ہے اور گرج چمک سے ان کے دل ڈر جاتے ہیں، دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

﴿يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ﴾ ❷

"ہر بلند (سخت) آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔"

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿وَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ○ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ﴾ ❸

"یہ اللہ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ تمہاری جماعت کے لوگ ہیں، حالانکہ وہ تم

---

❶ [۲/البقرة:۱۹،۲۰]

❷ [۶۳/المنافقون:٤]

❸ [۹/التوبة:٥٦،٥٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

سے نہیں ہیں اور لیکن وہ ڈر پوک لوگ ہیں ○ اگر یہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سر گھسانے کی جگہ پالیں تو اس کی طرف سرکشی کی حالت میں بھاگیں۔"

جب اسلام کی روشنی ان پر پڑتی ہے تو ان کے دلوں میں تھوڑی سے روشنی ہوتی ہے تو مسلمانوں کے ساتھ چلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جب اسلام پر مشکلات آتی ہیں تو پھر مسلمانوں سے دور ہو جاتے ہیں۔

تیسری مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّؤُهَا الرِّيحُ مَرَّةً وَ تَعْدِلُهَا مَرَّةً ، وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ لَاتَزَالُ حَتّٰى يَكُوْنَ انْجِفَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً)) ❶

"مومن کی مثال کھیتی کی نرم شاخ کی طرح ہے، جسے ہوا ایک مرتبہ جھکا دیتی ہے اور ایک مرتبہ سیدھا کر دیتی ہے۔ اور منافق کی مثال صنوبر درخت کی طرح ہے جو سیدھا کھڑا رہتا ہے یہاں تک ایک ہی دفعہ دھڑام سے گر جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمان کو مختلف قسم کی تکالیف و بیماریوں میں مبتلا کرتا رہتا ہے تاکہ بیماریوں کی وجہ سے اس کے گناہ ختم ہوتے رہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَ لَا هَمٍّ وَ لَا حَزَنٍ وَ لَا أَذًى وَ لَا غَمٍّ حَتّٰى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ)) ❷

---

❶ [البخاری، کتاب المرضی، باب ماجاء فی کفارۃ المرض ۔ مسلم، کتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب مثل المؤمن كالزرع ...... ۔ الترمذی، کتاب الامثال، باب ماجاء فی مثل المومن القارئ القرآن ۔ مسند احمد رقم الحديث: ١٥٢٠٩ عن كعب بن مالك]

❷ [البخاری، کتاب المرضی، باب فی ماجاء فی کفارۃ المرض، مسلم، کتاب البر، باب ثواب المؤمن فيما يصيبه...... الترمذی، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب المريض]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مسلمان کو جو بھی تھکن، بیماری، فکر، غم اور تکلیف پہنچتی ہے یہاں تک کہ اسے کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔"

جبکہ منافق کو بیماریاں وغیرہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس کے گناہ ختم نہیں ہوتے۔ اسی لئے نبی ﷺ نے اس کی مثال صنوبر درخت سے دی ہے اسے ایک ہی دفعہ بیماری آتی ہے جو اس کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔

چوتھی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیَعْمَلُ بِهِ کَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا طَیِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیَعْمَلُ بِهِ کَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِیْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ أَوْ خَبِیْثٌ وَ رِیْحُهَا مُرٌّ)) ❶

"اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور اس کے ساتھ عمل کرتا ہے سنگترے کی طرح ہے جس کا ذائقہ اچھا ہے اور اس کی خوشبو بھی اچھی ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اور اس کے ساتھ عمل کرتا ہے کھجور کی طرح ہے جس کی کوئی خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ میٹھا ہے۔ اور وہ منافق جو قرآن پڑھتا ہے نیاز بو کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن (یعنی طمہ) کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا یا خبیث ہے اور اس کی بو بھی کڑوی ہے۔"

مومن کا ظاہر اور باطن ایک جیسا ہوتا ہے جو زبان سے کہتا ہے وہی اس کے دل

---

❶ [البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اثم من راءی بقرآءة القرآن ...... ـ مسلم، کتاب صلاة المسافرین وقصرها، باب فضیلة حافظ القرآن ـ الترمذی، کتاب الامثال، باب ماجاء فی مثل المومن ......عن ابی موسیٰ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

میں ہوتا ہے۔ منافق ظاہر میں تو بہت اچھا ہوتا ہے جبکہ باطن میں کچھ اور ہی ہوتا ہے۔

پانچویں مثال

منافق کو چین نہیں ہوتا' وہ سکون حاصل کرنے کے لئے کبھی اِدھر کبھی اُدھر جاتا ہے وہ حیران و پریشان پھرتا رہتا ہے وہ نہ ہی تو مسلمانوں کے ساتھ ہوگا اور نہ ہی کافروں کے ساتھ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

﴿مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا﴾ ❶

''وہ درمیان میں ہی معلق ڈگمگا رہے ہیں، نہ پورے ان کی طرف اور نہ صحیح طور پر ان کی طرف' اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں ڈال دے آپ اس کے لئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔''

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ اِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَاِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً لَا تَدْرِيْ اَيَّهُمَا تَتْبَعُ)) ❷

''منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان (جفتی کے لئے بکرے کی تلاش میں) حیران پھرتی ہے کبھی اِس ریوڑ کی طرف آتی ہے اور کبھی اُس ریوڑ کی طرف جاتی ہے وہ نہیں جانتی کہ ان دونوں میں سے کس کے پیچھے جائے۔''

❶ [٤/النساء:١٤٣]

❷ [مسلم، کتاب صفة المنافقين واحكامهم ـ النسائي، كتاب الايمان و شرائعه، باب مثل المنافق عن ابن عمر]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

موت کے بعد منافق کا معاملہ

● قبر میں اس کا معاملہ

مرنے کے بعد جب قبر میں اسے دفن کر دیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ کافر والا ہی معاملہ پیش آتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((......ثُمَّ يَلْقَى الثَّالِثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ ، فَيَقُولُ: رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ ، وَصَلَّيْتُ ، وَصُمْتُ ، وَتَصَدَّقْتُ ، يُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ، فَيَقُولُ :هٰهُنَا إِذَنْ ثُمَّ يُقَالُ :اَلْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدَنَا عَلَيْكَ ، وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ ؟ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ ، وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ: اِنْطِقِي ، فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ ، وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ الَّذِي يَسْخَطُ اللّٰهُ عَلَيْهِ)) ❶

"..... پھر اللہ تعالیٰ تیسرے بندہ سے ملے گا سو اس کے لئے اسی طرح کہے گا (یعنی میں نے تجھے عزت نہ دی؟ تجھے سردار نہ بنایا؟ میں نے تیری شادی نہ کی؟ تیرے لئے گھوڑے اونٹ مسخر نہیں کیے؟......) وہ کہے گا (اے اللہ) میں تجھ پر، تیری کتاب پر اور تیرے رسول پر ایمان لایا، میں نے نماز پڑھی، روزے رکھے اور صدقہ کیا اور وہ اتنی نیکیاں بیان کرے گا جتنی اس کی طاقت ہوئی۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اسی جگہ ٹھہر جا، پھر کہا جائے گا اب تجھ پر اپنا گواہ لاتے ہیں۔ وہ اپنے آپ میں فکر مند ہو گا کون میرے خلاف گواہی دے گا۔ پس اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی، اس کی رانوں، گوشت اور ہڈیوں کو حکم دیا جائے گا تم بولو۔ پھر اس کی رانیں، گوشت اور ہڈیاں اس کے عمل کو بیان کریں گی، یہ اس وجہ سے ہو گا تا کہ اس کے بارے انصاف کرے، اور یہ منافق ہو گا جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے۔"

---

❶ [مسلم، کتاب الزهد والرقاق، باب، عن ابی هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

● آخرت میں اس کا معاملہ

● قیامت کے دن جب منافقین کو اٹھایا جائے گا تو قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم مسلمان ہیں مسلمانوں کے ساتھ رہتے تھے اور ہمارے پاس دلیل ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴾ ❶

"جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو کھڑا کرے گا تو یہ جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے تھے (اللہ تعالیٰ) کے سامنے بھی قسمیں کھانے لگیں گے اور سمجھیں گے کہ وہ بھی کسی (دلیل) پر ہیں یقین مانو کہ بیشک وہی جھوٹے ہیں۔"

● قیامت کے روز منافقین مومنین سے روشنی طلب کریں گے:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ﴾ ❷

"اس دن منافق مرد اور عورتیں ایمان داروں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔ جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ اور روشنی تلاش کرو پھر ان کے اور ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں دروازہ بھی ہوگا. اس کے اندرونی حصے میں تو رحمت ہوگی اور باہر کی طرف عذاب ہوگا۔"

پھر منافق دنیاوی دوستی کا حوالہ دے کر سوال کریں گے تو جواب ملے گا:

فرمان باری تعالیٰ ہے۔

﴿ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

❶ [٥٨/المجادلة:١٨] ❷ [٥٧/الحديد: ١٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ أَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴾❶

"یہ چلا چلا کر ان سے کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنہ میں پھنسا رکھا تھا اور تم انتظار میں ہی رہے اور تمہیں تمہاری فضول تمناؤں نے دھوکے میں ہی رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے والے نے دھوکے میں ہی رکھا۔"

● کافر اور منافق سے کسی بھی قسم کا فدیہ وغیرہ نہیں لیا جائے گا اور ان کے لئے کسی بھی قسم کی رعائت نہیں ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ مَأْوٰكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلٰكُمْ ۖ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴾❷

"آج تم سے فدیہ (اور نہ بدلہ) قبول کیا جائے گا اور نہ کافر لوگوں سے، تم (سب) کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہی تمہاری دوست ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔"

● منافقین اور کافر جہنم میں ایک جگہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴾❸

"یقیناً اللہ تعالیٰ تمام کافروں اور سب منافقین کو جہنم جمع کرنے والا ہے۔"

● منافقین کے لئے دردناک عذاب ہوگا:

﴿ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴾❹

"منافقین کو خوش خبری دے دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب یقینی ہے۔"

● وہ دردناک عذاب جہنم کی سب سے نچلی تہہ میں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہے کہ منافق جہنم کی سب سے نچلی تہہ میں ہوں گے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

---

❶ [۵۷/الحدید: ۱۴] ❷ [۵۷/الحدید: ۱۵]

❸ [۴/النساء: ۱۴۰] ❹ [۴/النساء: ۱۳۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَصِيرًا﴾ ❶

"منافق تو یقیناً جہنم کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے ناممکن ہے کہ تو ان کا کوئی مددگار پالے۔"

● اللہ تعالیٰ منافقین کے عیبوں پر پردہ بھی نہیں ڈالیں گے جبکہ مومنین کے عیبوں پر پردہ ڈال کر ان کے گناہوں کو بخشش دیں گے اور جنت میں داخل کر دیں گے:

((اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَسَتْرَهُ مِنَ النَّاسِ وَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ: أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟ فَيَقُولُ نَعَمْ اَیْ رَبِّ حَتّٰى اِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَاٰى فِي نَفْسِهِ اِنَّهُ قَدْ هَلَكَ، قَالَ: فَاِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ يُعْطٰى كِتَابُ حَسَنَاتِهِ بِيَمِينِهِ. وَاَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادٰی عَلٰی رُءُوسِ الْخَلَائِقِ: ﴿هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ﴾)) ❷

"بے شک اللہ تعالیٰ مومن کو بلائے گا اور پردہ عزت اس پر ڈال دے گا اور اسے چھپا لے گا' پھر پوچھے گا کیا تو فلاں گناہ جانتا ہے؟ وہ کہے گا ہاں اے میرے رب۔ جب سب گناہوں کا اس سے اقرار کرائے گا اور مومن یہ سمجھے گا اب تو میں ہلاک ہو چکا ہوں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے دنیا میں تیرے گناہ چھپا رکھے تھے اور آج تجھے بخش دیتا ہوں۔ اور اسے اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دے دیا جائے گا لیکن کافروں اور منافقین کو تمام مخلوق کے سامنے آواز دی جائے گی:

"یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا خبردار اللہ کی لعنت ظالموں پر ہے۔"

● قیامت کے دن سب سے برا آدمی منافق ہوگا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

---

❶ [٤/النساء: ١٤٥] ❷ [صحیح] [البخاری، کتاب المظالم والغضب، باب قول الله تعالی ﴿الا لعنة الله علی الظالمین﴾، مسلم، کتاب التوبة، باب قبول توبة القاتل ......، ابن ماجه، کتاب المقدمه، باب فیما انکرت الجهمية، صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث: ١٨٩٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِیْ يَاْتِیْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ)). ❶

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ برادو چہروں والا شخص ہے جو اِن کے پاس ایک چہرہ لے کر آتا ہے اور اُن کے پاس دوسرا چہرہ لے جاتا ہے۔''

❶ [البخاری، کتاب المناقب، باب قول الله تعالی ﴿یا ایها الناس انا خلقنا کم من ذکر﴾ مسلم، کتاب البر والصلة، باب ذم ذا الوجهين وتحريم فعله۔ الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی ذی الوجهين۔ ابوداؤد، کتاب الأدب، باب فی ذی الوجهين، عن ابی هريرة]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نفاق سے ڈرتے رہنا چاہیے

نفاق ایسی بیماری ہے کہ جس دل میں داخل ہو جائے اسکو ایمان کی نعمت سے خالی کر دیتی ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ بڑھتی چلی جاتی ہے۔ بعض اوقات آدمی کو علم بھی نہیں ہوتا کہ اس کے دل میں نفاق گھر کر چکا ہے اور وہ نفاق والے اعمال شروع کر دیتا ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے:

((اِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهٖ فَيَلْقَى الرَّجُلَ لَهٗ اِلَيْهِ الْحَاجَةُ فَيَقُوْلُ ذَيْتَ ذَيْتَ فَيَمْدَحُهٗ فَعَسٰى اَنْ لَّا يَحْلَا مِنْ حَاجَتِهٖ بِشَيْءٍ فَيَرْجِعُ وَقَدْ اَسْخَطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَا مَعَهٗ مِنْ دِيْنِهٖ شَيْءٌ)) ❶

"بے شک تم میں سے ایک آدمی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اسے آدمی مل جاتا ہے جس کے ساتھ اس کو کوئی غرض ہوتی ہے۔ وہ اس طرح اس طرح کہتا ہے اس کی مدح کرتا ہے قریب ہے اس کی حاجت ذرا برابر بھی پوری نہ ہو لیکن وہ اس حال میں لوٹتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے اور اس آدمی کے پاس دین میں سے کچھ بھی بچا نہیں ہوتا۔"

اسی لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور تبع تابعین نفاق سے ڈرتے رہتے تھے کہیں یہ ان کے دلوں میں داخل نہ ہو جائے بعض اقوال ملاحظہ ہوں۔

① ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ نفاق سے ڈرتے تھے، فرماتے تھے:

((لَيَاْتِيَنَّ عَلَى الرَّجُلِ اَحْيَانٌ وَمَا جِلْدِهٖ مَوْضِعُ اِبْرَةٍ مِنَ النِّفَاقِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ عَلَيْهِ اَحْيَانٌ وَمَا فِيْ جِلْدِهٖ مَوْضِعُ اِبْرَةٍ مِنْ اِيْمَانٍ)) ❷

"آدمی پر ضرور ایسے اوقات آئیں گے کہ اس کے جسم میں سوئی برابر بھی نفاق نہیں ہوگا اور اس پر ایسے اوقات بھی آئیں گے کہ اس کے جسم میں سوئی برابر ایمان نہیں ہوگا۔"

---

❶ [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۱۱۱]

❷ [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۷۷]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

② عمر رضی اللہ عنہ بھی نفاق سے ڈرتے تھے جعد ابو عثمان کہتے ہیں:

((قُلْتُ لِاَبِیْ رَجَاءٍ الْعَطَارِدِیِّ هَلْ اَدْرَكْتَ مِمَّنْ اَدْرَكْتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَخْشَوْنَ النِّفَاقَ؟ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ عُمَرَ قَالَ: نَعَمْ اِنِّیْ اَدْرَكْتُ مِنْهُمْ بِحَمْدِ اللّٰهِ صَدْرًا حَسَنًا نَعَمْ شَدِيْدًا نَعَمْ شَدِيْدًا)) ❶

"میں نے ابو رجاء عطاردی سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے جن صحابہ کو پایا ہے ان میں سے کسی ایسے کو بھی ملے جو نفاق سے ڈرتا ہو؟ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تھی۔ اس نے کہا: ہاں! الحمدللہ میں نے ان میں سے شروع کے افضل ترین صحابہ کو پایا ہے ہاں (نفاق سے) بہت زیادہ ڈرنے والے کو بھی پایا ہے، ہاں (نفاق سے) بہت ڈرنے والے کو بھی پایا ہے۔"

③ ابو درداء رضی اللہ عنہ بھی نفاق سے ڈرتے تھے جبیر بن نفیر فرماتے ہیں:

((اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الدَّرْدَاءِ وَهُوَ فِیْ آخِرِ صَلَاتِهٖ وَقَدْ فَرَغَ مِنَ التَّشَهُّدِ يَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنَ النِّفَاقِ فَاَكْثَرَ مِنَ التَّعَوُّذِ مِنْهُ قَالَ فَقَالَ جُبَيْرٌ وَمَا لَكَ يَااَبَاالدَّرْدَاءِ! اَنْتَ وَالنِّفَاقُ ؟ فَقَالَ: دَعْنَا عَنْكَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ يَتَقَلَّبُ عَنْ دِيْنِهٖ فِی السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ فَيَخْلَعُ مِنْهُ)) ❷

"انہوں نے ابو درداء رضی اللہ عنہ سے سنا جبکہ وہ نماز ختم کرنے کے قریب تھے وہ تشہد سے فارغ ہو چکے تھے، کہ وہ نفاق سے اللہ کی پناہ مانگ رہے تھے اور انہوں نے بڑی کثرت کے ساتھ سے نفاق سے پناہ مانگی۔ جبیر نے کہا: اے ابو درداء رضی اللہ عنہ ! آپ کو کیا ہے، آپ اور نفاق ؟ (یعنی آپ میں نفاق نہیں ہوسکتا) ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں چھوڑ دیں اللہ کی قسم آدمی ایک ہی گھڑی میں اپنے دین سے پھر جاتا ہے اور دین سے نکل جاتا ہے۔"

④ حسن رحمۃ اللہ علیہ نفاق سے ڈرتے تھے:

((سَاَلَ اَبَانٌ الْحَسَنَ فَقَالَ: هَلْ تَخَافُ النِّفَاقَ قَالَ وَمَا يُؤْمِنُنِیْ وَقَدْ

❶ [اسناده حسن][صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث : ۸۱]

❷ [حسن][صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث :۷۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَافَ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ)) ❶

''ابان نے حسن سے سوال کیا: کیا آپ نفاق سے ڈرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے کون سی چیز (نفاق سے) بے خوف کرتی ہے؟ (اس سے تو) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ڈرے تھے۔''

حسن رضی اللہ عنہ فرماتے تھے:

((اِنَّ الْقَوْمَ لَمَّا رَأَوْا هٰذَا النِّفَاقَ يَغُوْلُ الْاِيْمَانَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ هَمٌّ غَيْرُ النِّفَاقِ)) ❷

''بے شک قوم نے جب اس نفاق کو دیکھ لیا جو ایمان کو کھاتا ہے تو انہیں سوائے نفاق کے اور کوئی غم نہ تھا۔''

⑤ معاویہ بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے تھے:

((اَنْ لَّا يَكُوْنَ فِيَّ نِفَاقٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا كَانَ عُمَرُ يَخْشَاهُ وَآمَنُهُ اَنَا)) ❸

''مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ میں نفاق سے بچ جاؤں۔ عمر رضی اللہ عنہ نفاق سے ڈرتے تھے اور میں اس سے کیسے بے خوف ہو جاؤں؟''

⑥ معلی بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَحْلِفُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا مَضٰى مُؤْمِنٌ قَطُّ وَلَا بَقِيَ اِلَّا هُوَ مِنَ النِّفَاقِ مُشْفِقٌ وَ لَا مَضٰى مُنَافِقٌ قَطُّ وَلَا بَقِيَ اِلَّا هُوَ مِنَ النِّفَاقِ اٰمِنٌ قَالَ وَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ لَمْ يَخَفِ النِّفَاقَ فَهُوَ مُنَافِقٌ)) ❹

''میں نے حسن رحمۃ اللہ علیہ کو اس مسجد میں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا کہ: جس کے

---

❶ [اسناده قابل للتحسين][صفة النفاق للفريابى رقم الحديث:

❷ [اسناده حسن][صفة المنافق للفريابى رقم الحديث :٨٢]

❸ [اسناده صحيح][صفة المنافق للفريابى رقم الحديث:٨٦]

❹ [اسناده حسن][صفة المنافق للفريابى رقم الحديث:٨٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کوئی مومن جو فوت ہو چکا ہے یا ابھی زندہ ہے ایسا نہیں کہ وہ نفاق سے نہ ڈرتا تھا۔کوئی منافق جو مر چکا ہے یا ابھی تک زندہ ہے ایسا نہیں کہ وہ نفاق سے خوف کھاتا ہو وہ فرماتے تھے: جو نفاق سے نہیں ڈرتا تو وہ منافق ہے۔"

⑦ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

((لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَخْوَفُ عَلٰى مَنْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مِنْ هٰذِهِ الْآيَةِ ﴿ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴾)) ❶

"جس نے یہ آیت ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾ "اور لوگوں میں بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے حالانکہ وہ ایمان والے نہیں ہیں" کا ٹکڑا پڑھا اس پر کوئی بھی چیز (نفاق سے) زیادہ خوف والی نہیں ہے۔"

⑧ عمرو بن اسود عنسی کے متعلق آتا ہے:

((اَنَّهٗ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ قَبَضَ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيُسْئَلُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَخَافَةَ اَنْ تَنَافَقَ يَدَيَّ)) ❷

"جب وہ مسجد کی طرف جاتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیتے تھے سو اس کے متعلق ان سے پوچھا جاتا تو فرماتے: میں اس ڈر سے کرتا ہوں کہیں میرے ہاتھ منافق نہ ہو جائیں۔"

⑨ سلام بن ابو مطیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((سَمِعْنَا اَيُّوْبَ وَعِنْدَهٗ رَجُلٌ مِنَ الْمُرْجِئَةِ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُوْلُ اِنَّمَا هُوَ الْكُفْرُ وَالْاِيْمَانُ قَالَ اَيُّوْبُ سَاكِتٌ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ اَيُّوْبُ فَقَالَ اَرَاَيْتَ قَوْلَهٗ تَعَالٰى ﴿ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ﴾ اَمُؤْمِنُوْنَ هُمْ اَمْ كُفَّارٌ فَسَكَتَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ اَيُّوْبُ اذْهَبْ

❶ [اسناده صحيح][صفة المنافق للفريابي رقم الحديث:٨٩]

❷ [اسناده حسن][صفة المنافق للفريابي رقم الحديث:٩٠]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاقْرَءِ الْقُرْآنَ فَكُلُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فِيهَا ذِكْرُ النِّفَاقِ فَإِنِّي أَخَافُهَا عَلَى نَفْسِي)) ❶

''ہم نے ایوب رضی اللہ عنہ کو سنا ان کے پاس مرجئہ فرقہ کا ایک آدمی تھا۔ اس نے کہا کہ صرف کفر ہے یا ایمان ہے (اس کے درمیان نفاق نہیں) ایوب رضی اللہ عنہ خاموش تھے، پھر ایوب رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا اللہ تعالیٰ کے اس قول ﴿وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ﴾ ''اور دوسرے لوگ اللہ کے حکم کے لئے امیدوار ہیں یا تو انہیں عذاب دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا'' تیرا کیا خیال ہے کہ وہ مومن ہیں یا کافر؟ تو آدمی خاموش ہوگیا ایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: جا جا کر قرآن پڑھ۔ قرآن کی ہر آیت میں نفاق کا ذکر ہے، میں اپنے آپ پر نفاق سے ڈرتا ہوں۔''

⑩ غفرہ کے غلام عمر فرماتے تھے:

((أَبْعَدُ النَّاسِ مِنَ النِّفَاقِ وَأَشَدُّهُمْ خَوْفًا عَلَى نَفْسِهِ مِنْهُ الَّذِي لَا يَرَى أَنَّهُ يُنْجِيهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَأَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهُ الَّذِي إِذَا زُكِّيَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ ارْتَاحَ قَلْبُهُ وَقَلْبُهُ قَالَ وَقَالَ إِذَا زُكِّيتَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ)) ❷

''نفاق سے سب سے زیادہ دور اور سب سے زیادہ اپنے آپ پر ڈرنے والا وہ ہے جو سمجھتا ہے کہ اسے اس سے کوئی چیز نجات نہیں دلا سکتی۔ اور لوگوں میں سے سب سے زیادہ اس کے قریب وہ ہے جس کی کوئی ایسی صفت بیان کی گئی جو اس میں نہیں تو اس کا دل سکون محسوس کرے اور انہوں نے فرمایا: جب ایسی چیز کے ساتھ تیری پاکی بیان کی جائے جو تجھ میں نہیں ہے تو کہہ: اے اللہ! مجھے وہ چیز بخش دے جو وہ نہیں جانتے اور مجھے اس چیز کے ساتھ نہ پکڑ جو وہ کہتے ہیں بے شک تو جانتا ہے اور وہ نہیں جانتے۔''

---

❶ [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفريابي رقم الحديث: ٩٢]

❷ [اسنادہ صحیح] [صفة المنافق للفريابي رقم الحديث: ٩٤]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

⑪ ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

((مَا عَرَضْتُ قَوْلِيْ عَلٰى عَمَلِيْ إِلَّا خَشِيْتُ أَنْ أَكُوْنَ مُكَذَّبًا)) ❶

"میں نے جب اپنے قول کو اپنے عمل پر پیش کیا تو مجھے ڈر ہوا کہیں میں (شریعت کے) جھٹلانے والوں میں سے نہ ہوں۔"

یہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے "کہ کہیں مجھے لوگ جھوٹا نہ کہیں۔"

⑫ ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

((أَدْرَكْتُ ثَلَاثِيْنَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ كُلُّهُمْ يَخَافُ النِّفَاقَ عَلٰى نَفْسِهِ مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَقُوْلُ: إِنَّهُ عَلٰى إِيْمَانِ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ)) ❷

"میں نبی ﷺ کے تیس صحابہ کو پایا وہ تمام کے تمام نفاق سے ڈرتے تھے ان میں سے کوئی ایک بھی یہ نہیں کہتا ہے کہ وہ جبرائیل علیہ السلام اور میکائیل علیہ السلام کے ایمان پر ہے۔"

---

❶ [اسنادہ صحیح] [البخاری، کتاب الایمان، باب خوف المؤمن من ان یحبط عملہ.... .....وھو لا یشعر......۔ صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۹۵]

❷ [البخاری، کتاب الایمان، باب خوف المؤمن من ان یحبط عملہ وھو لا یشعر......]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قراء حضرات میں نفاق کا زیادہ ہونا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَكْثَرُ مُنَافِقِيْ اُمَّتِيْ قُرَّاؤُهَا)). ❶

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے اکثر منافق اس کے قراء حضرات ہیں۔''

امام ابن اثیر اس کا مطلب بیان فرماتے ہیں:

''وہ اپنے آپ سے تہمت کو دور کرنے کے لئے قرآن کو یاد کرتے ہیں اور ان کا عقیدہ اسے ضائع کرنے کا ہوتا ہے منافقین نبی ﷺ کے دور میں اس صفت کو اپنائے ہوئے تھے۔ ❷

موجودہ دور میں بھی کتنے ایسے لوگ ہیں جو قرآن کو حفظ اس لئے کرتے ہیں تا کہ ان کا نام حفاظ کرام میں آجائے ایک دفعہ حفظ کر لینے کے بعد نہ اسے یاد رکھتے ہیں اور نہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ صرف اپنے نام کے ساتھ حافظ لکھوانے کے لئے حفظ کرتے ہیں۔

---

❶ [اسناده صحيح][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٥٥]

❷ [النهاية في غريب الحديث و الاثر ٤/٣١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آخر دور میں نفاق زیادہ ہو جائے گا

● عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

((تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاشْرَأَبَّ النِّفَاقُ بِالْمَدِيْنَةِ وَارْتَدَّتِ الْعَرَبُ)) ❶

"رسول اللہ ﷺ فوت ہوئے تو مدینہ میں نفاق ظاہر ہو گیا اور عرب مرتد ہو گئے۔"

● حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَصِيْرُ بِهَا مُنَافِقًا وَإِنِّيْ لَأَسْمَعُهَا الْيَوْمَ مِنْ أَحَدِكُمْ عَشْرَ مَرَّاتٍ)) ❷

"بے شک رسول اللہ ﷺ کے دور میں تم سے کوئی آدمی ایک بات کرتا تھا تو اس کی وجہ سے منافق ہو جاتا تھا اور میں آج کے دن وہی بات تم میں سے (کسی کے منہ سے) ایک دن میں دس مرتبہ سنتا ہوں۔"

● عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا:

((أَخْوَفُ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِيْ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيْمُ اللِّسَانِ))❸

"سب سے زیادہ خوف والی چیز جس سے میں اپنی امت پر ڈرتا ہوں وہ ہر منافق کا ڈر ہے جو زبان کا جاننے والا ہے۔"

● حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((إِنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ فِيْ وَفْدٍ فَحَبَسَهُ حَوْلًا ثُمَّ قَالَ لَهُ: هَلْ تَدْرِيْ لِمَ حَبَسْتُكَ ؟ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حَذَّرَنَا كُلَّ مُنَافِقٍ

❶[اسناده صحيح][صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث١١٧ـ المعجم الاوسط للطبراني ١٤٨/٥ والمعجم الصغير للطبراني ٢١٤/٢]

❷[اسناده حسن][مسند احمد رقم الحديث ٢٣١٩١ـ صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث:١١٨]

❸[صحيح][صحيح الجامع الصغير رقم الحديث: ٢٣٩ـ مسند احمد رقم الحديث : ١٢٩ـ صفة المنافق للفريابي رقم الحديث:٢٣]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَلِيمُ اللِّسَانِ وَإِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَالْحَقْ بِبَلَدِكَ)) ❶

''احنف بن قیس وفد میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے اسے ایک سال تک روکے رکھا پھر اسے کہا کیا تو جانتا ہے میں نے تجھے کیوں روکا ہے؟ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ہر منافق زبان کے جاننے والے سے ڈرایا ہے اور تو ان سے نہیں ہے (ان شاء اللہ) تو اپنے ملک میں پہنچ جا۔''

● عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((يَهْدِمُ الْإِسْلَامَ ثَلَاثَةٌ: زَلَّةُ عَالِمٍ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْقُرْآنِ وَأَئِمَّةٌ مُضِلُّونَ)) ❷

''اسلام کو تین چیزیں گراتی ہیں: عالم کا بھٹک جانا، منافق کا قرآن کے ساتھ جھگڑا کرنا اور گمراہ کرنے والے حکمران و امام۔''

● حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اَلْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ فِيكُمُ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: فَقُلْنَا يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ إِنَّ أُولَئِكَ كَانُوا يُسِرُّونَ نِفَاقَهُمْ وَإِنَّ هٰؤُلَاءِ يُعْلِنُونَ)) ❸

''آج کل کے جو منافقین تم میں موجود ہیں وہ نبی ﷺ کے دور کے منافقین سے زیادہ برے ہیں ہم نے پوچھا: اے عبداللہ! وہ کیسے؟ حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ اپنا نفاق چھپاتے تھے اور یہ ظاہر کرتے ہیں۔''

● انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ وَيُصْبِحُ الرَّجُلُ

---

❶ [اسناده حسن] [صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٤٨]

❷ [اسناده صحيح] [صفة المنافق للفريابي رقم الحديث: ٣١_الدارمي، كتاب المقدمة........باب في رسالة عباد بن عباد الخواص الشامي رقم الحديث: ٦٤٧]

❸ [الحديث الصحيح] [مسند ابو داؤد الطيالسي ص ٥٥_ ابن ابي شيبة ١٠٩/١٥ _ صفة المنافق للفريابي رقم الحديث: ٥٣_صفة النفاق ونعت المنافقين رقم الحديث: ١٠١]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ أَقْوَامٌ دِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا)) ❶

”قیامت سے پہلے فتنے اندھیری رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے۔ آدمی اس ایمان کی حالت میں صبح کرے گا تو شام کو کافر ہو جائے گا اور شام کفر کی حالت میں کرے گا تو صبح ایماندار ہو جائیگا قومیں اپنا دین دنیاوی مال کے عوض فروخت کریں گی۔“

● عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَجْتَمِعُونَ فِي مَسَاجِدِهِمْ لَيْسَ فِيهِمْ مُؤْمِنٌ)) ❷

”لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا وہ اپنی مسجدوں میں جمع ہوں گے ان میں کوئی مومن نہیں ہوگا۔“

---

❶ [اسنادہ حسن] [الترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء ستکون فتنا کقطع اللیل المظلم ـ مسند احمد رقم الحدیث: ۱۱۷۷۱ ـ صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۱۰۴]

❷ [اسنادہ صحیح] [صفۃ المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۱۰۸ ـ ابن ابی شیبۃ ۱۶۳/۶ رقم الحدیث: ۳۰۳۵۵]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

آخر دور میں مسلمانوں کا بگڑ جانا

یزید بن عمیرہ فرماتے ہیں:

((كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لَا يَجْلِسُ مَجْلِسًا لِلذِّكْرِ إِلَّا قَالَ حِيْنَ يَجْلِسُ: اَللّٰهُ حَكَمٌ قِسْطٌ وَتَبَارَكَ اسْمُهُ هَلَكَ الْمُرْتَابُوْنَ. وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْمًا إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ فِتَنًا يَكْثُرُ فِيْهَا الْمَالُ وَيُفْتَحُ فِيْهِ الْقُرْآنُ حَتّٰى يَأْخُذَهُ الْمُؤْمِنُ وَالْمُنَافِقُ وَالرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ وَالْحُرُّ وَالْعَبْدُ فَيُوْشِكُ قَائِلًا أَنْ يَّقُوْلَ مَا لِلنَّاسِ لَا يَتَّبِعُوْنِّيْ وَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ مَا هُمْ بِمُتَّبِعِيَّ حَتّٰى أَبْتَدِعَ لَهُمْ غَيْرَهُ فَإِيَّاكُمْ وَمَا ابْتُدِعَ فَإِنَّ مَا ابْتُدِعَ ضَلَالَةٌ وَأُنْذِرُكُمْ زَيْغَةَ الْحَكِيْمِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَقُوْلُ كَلِمَةَ الضَّلَالَةِ عَلٰى لِسَانِ الْحَكِيْمِ وَقَدْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُ كَلِمَةَ الْحَقِّ)) [1]

"معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ وعظ کے لئے کسی بھی مجلس میں نہیں بیٹھتے تھے مگر وہ یہ فرماتے: اللہ حاکم انصاف کرنے والا ہے اس کا نام بابرکت ہے، شک کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ایک دن فرمایا: تمہارے بعد بہت زیادہ فتنے ہوں گے ان میں مال کی کثرت ہوگی اور قرآن کا پڑھنا اور پڑھانا عام ہوگا یہاں تک کہ مومن، منافق، مرد، عورت، چھوٹا، بڑا، آزاد اور غلام بھی اسے پڑھے گا، قریب ہے کوئی کہنے والا کہے: کہ لوگ میری پیروی نہیں کرتے حالانکہ میں نے قرآن پڑھا ہے، وہ میری پیروی نہیں کرنے والے نہیں یہاں تک کہ میں ان کے لئے اس کے علاوہ بدعت ایجاد کروں، تم بدعت سے بچو بے شک بدعت گمراہی ہے میں تمہیں عالم کے گمراہ ہونے سے ڈراتا ہوں۔ بے شک شیطان بعض اوقات عالم کی زبان پر گمراہی والی بات کہتا ہے اور کبھی کبھی منافق سچی بات کہہ دیتا ہے۔"

[1] [اسنادہ صحیح] [ابو داؤد، کتاب السنة، باب لزوم السنة رقم الحدیث ۳۹۹۵ _ صفة المنافق للفریابی رقم الحدیث: ۴۱]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قیامت کے قریب حکمران منافق ہوں گے

حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَسُوْدَ كُلَّ قَوْمٍ مُنَافِقُوْهَا)) [1]

’’قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ ہر قوم کی قیادت اس قوم کے منافق لوگ کریں گے۔‘‘

[1] [اسنادہ حسن][صفة المنافق للفريابي رقم الحديث : ١١٧]

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مصادر ومراجع

١ـالقرآن الکریم	
٢ـالجامع لأحكام القرآن	الامام محمد بن احمد القرطبی
٣ـجامع البیان	الامام محمد بن جریرالطبری
٤ـتفسیر القرآن الکریم	الامام اسماعیل بن کثیر
٥ـ الدر المنثور	حافظ جلال الدین السیوطی
٦ـتفسیر احسن البیان	حافظ صلاح الدین یوسف
٧ـالجامع الصحیح	الامام محمد بن اسماعیل
٨ـالجامع الصحیح	الامام مسلم بن الحجاج
٩ـجامع الترمذی	الامام محمدبن عیسی الترمذی
١٠ـسنن ابی داؤد	الامام سلیمان بن اشعث السجستانی
١١ـسنن النسائی	الامام احمد بن شعیب النسائی
١٢ـسنن ابن ماجه	الامام محمدبن یزید القزوینی
١٣ـمؤطا مالک	الامام مالک بن انس المدنی
١٤ـسنن الدارمی	الامام عبدالله بن عبدالرحمن الدارمی الامام
١٥ـسنن الدارقطنی	علی بن عمر الدراقطنی
١٦ـمسنداحمد	الامام احمدبن حنبل
١٧ـمسند ابی یعلیٰ	حافظ احمد بن علی التمیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۱۸۔المصنف	الامام ابوبکر بن ابی شیبة
۱۹۔المصنف	الامام عبدالرزاق بن همام الصنعانی
۲۰۔صحیح ابن حبان	الامام ابوحاتم محمد بن حبان
۲۱۔فتح الباری	حافظ ابن حجر العسقلانی
۲۲۔المعجم الکبیر	حافظ سلیمان بن احمد الطبرانی
۲۳۔المعجم الوسیط	....
۲٤۔المعجم الصغیر	....
۲۵۔مستدرك علی الصحیحین	الامام محمد بن عبدالله الحاکم
۲٦۔صحیح الجامع الصغیر	علامه ناصر الدین الالبانی
۲۷۔السنن الکبری	الامام احمد بن الحسین البیهقی
۲۸۔ شعب الایمان	....
۲۹۔ذم الملاهی	حافظ ابوبکر ابن ابی الدنیا
۳۰۔التاریخ الکبیر	الامام محمد بن اسماعیل البخاری
۳۱۔السیر اعلام النبلاء	الامام محمدبن عمان الذهبی
۳۲۔اغاثة اللهفان	ابن القیم
۳۳۔صفة النفاق	الامام جعفر الفریابی
۳٤۔صفة النفاق و نعت المنافقین	الامام ابو نعیم الاصیهانی
۳۵۔ حلیة الاولیاء	لأبی نعیم
۳٦۔ثلاثون علامة للمنافقین	عائض عبدالله القرنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

۳۷۔کتاب الزھد	الامام ھنادبن السریالکوفی
۳۸۔کتاب الزھد	الشیبانی
۳۹۔مسند الطیالسی	الامام ابوداؤد الطیالسی
۴۰۔ الترغیب و الترھیب	الامام ابو القاسم الاصبھانی
۴۱۔النھایة فی غریب الحدیث و الاثر	الامام ابن الاثیر
۴۲۔شرح کتاب الجامع	حافظ عبدالسلام بن محمد
۴۳۔وجوب الصلاة مع الجماعة......	محمد بن صالح الحربی
۴۴۔رسالہ اقامة البراھین علی من استغاث بغیر الله......	عبدالعزیز ابن باز
۴۵۔خطر التبرج و السفور علی الفرد و المجتمع	عبدالعزیز ابن باز
۴۶۔سلسلةالاحادیث الصحیحة	ناصر الدین الالبانی
۴۷۔ القاموس المحیط	محمد بن یعقوب فیروزآبادی
۴۸۔لسان العرب	علامہ ابن منظور الافریققی
۴۹۔مصباح اللغات	عبدالحفیظ بلیاوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ